جماعت ششم

رہنمائے اساتذۂ کرام

# اُردُو سے دوستی

اُنسیہ بانو

OXFORD
UNIVERSITY PRESS
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر
قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی
مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ
حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال
یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے
کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349630

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

# تعارف

زیرِنظر درسی کُتب میں قومی نصاب ۲۰۲۲ء کے موضوعات اور سفارشات پر کام تیّار کیا گیا ہے۔ ہم طلبہ کو قدیم و جدید ادب سے جوڑ رہے ہیں، تاکہ وہ زُبان کی بہ تدریج ترقّی کا جائزہ لے سکیں اور زمانے سے ہم آہنگ ہوکر جدید مہارتوں سے آشنا ہوسکیں۔

زُبان دانی اور قواعدِ اُردُو کی بنیادی مہارتوں اور صلاحیتوں کو نئے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہے ہیں تاکہ طلبہ کو معاشرے میں مُثبت اور فعّال کردار ادا کرسکیں۔ قواعد میں مہارت اور زُبان دانی پر دسترس اُردُو میں اظہارِ خیال کرنے میں ان کی اعانت کر سکے۔

طلبہ کی ذہنی استعداد کے پیشِ نظر اور اُن کی آسانی کے لیے اُردُو سے دوستی سلسلہ میں شامل مختلف مصنّفین کے منتخب شاہ پاروں کو سہل انداز میں بیان کیا گیا ہے تاکہ وہ مصنّف کے اسلوب سے مستفید ہوسکیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے اسباق کے حاصلاتِ تعلّم کے پیشِ نظر متنوّع حکمتِ عملیاں، سرگرمیاں اور طریقہ ہائے تدریس شامل کیے گئے ہیں۔ یہ سبق کی منصوبہ بندی میں اساتذہ کے لیے کارآمد ثابت ہوں گے۔ طلبہ کی شمولیت کے پیشِ نظر سوالات تیّار کیے گئے ہیں۔ ان کے لیے ذہنی نقشہ کشی، پیش گوئی، مباحث ، انفرادی کام، شراکت اور جوڑوں میں کرنے کے کام بھی تجویز کیے گئے ہیں۔

اردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس پر مشتمل رہنمائے اساتذہ مرتب کی گئی ہیں جس میں سبق کی آمادگی سے لے کر گھر کے کام تک کے لیے سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں، ان سرگرمیوں کو سرانجام دینے کے لیے سفارشات اور طریقۂ تدریس بھی شامل کیے گئے جو اساتذۂ کرام کی معاونت کے لیے ہیں۔

اساتذۂ کرام کی رہنمائی کے لیے یہ رہنمائے کُتب اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ ان کے ذریعے وہ نت نئی سرگرمیاں منعقد کرسکیں گے جو کہ نہ صرف بچّوں میں اردو پڑھنے کو شوق کو اجاگر کریں گی بلکہ ایک اچّھے انسان، اچّھے شہری اور اچّھے طالبِ علم کی تربیّت میں بھی معاون ثابت ہوں گے۔

اُنسیہ بانو

# فہرست


| اسباق | عنوانات | صفحہ |
|---|---|---|
| سبق ۱ | حمد | ۱ |
| سبق ۲ | نعت | ۴ |
| سبق ۳ | اسوۂ حسنہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ | ۸ |
| سبق ۴ | خدمتِ خلق عین عبادت ہے | ۱۲ |
| سبق ۵ | چچا چھکّن کی عینک کھو گئی | ۱۶ |
| سبق ۶ | ملّی نغمہ | ۱۹ |
| سبق ۷ | مشہور خواتین | ۲۲ |
| سبق ۸ | تیمار داری | ۲۵ |
| سبق ۹ | محنت کا ثمر (برائے مطالعہ) | ۲۹ |
| | جائزہ ۱ | ۳۰ |
| سبق ۱۰ | ایک شاعر ایک سوچ | ۳۲ |
| سبق ۱۱ | برسات کی بہاریں | ۳۶ |
| سبق ۱۲ | روایتی کھیل | ۳۸ |
| سبق ۱۳ | انسان محوِ پرواز ہے | ۴۲ |
| سبق ۱۴ | علاؤالدین کا تربوز | ۴۵ |
| سبق ۱۵ | جنّت نظیر میرا وطن | ۴۸ |
| سبق ۱۶ | قائد کا خواب | ۵۱ |
| سبق ۱۷ | چڑیا چڑے کی کہانی (برائے مطالعہ) | ۵۴ |
| سبق ۱۸ | غزل | ۵۵ |
| | جائزہ ۲ | ۵۸ |
| سبق ۱۹ | آلودگی کا جن | ۵۹ |
| سبق ۲۰ | بچت | ۶۱ |
| سبق ۲۱ | اے وطن تیرے جاں نثار ہیں ہم | ۶۴ |
| سبق ۲۲ | جُگنو (نظم) | ۶۸ |
| سبق ۲۳ | بولتے چہرے | ۷۱ |
| سبق ۲۴ | یومِ دفاع ایک یادگار تقریب | ۷۴ |
| سبق ۲۵ | زندگی کا انحصار (برائے مطالعہ) | ۷۶ |
| سبق ۲۶ | دُعا | ۷۷ |
| | جائزہ ۳ | ۷۹ |

# سبق ۱

## حمد

## آمادگی

سبق سے پہلے طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے اور سوال کیجیے کہ حمد کس قسم کی نظم ہے؟
پھر انھیں بتائیے کہ جب شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف اشعار کے ذریعے کرتے ہیں تو یہ نظم حمد کہلاتی ہے۔حمد صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی مخصوص ہے کیوں کہ یہ سچّی تعریف ہوتی ہے۔انسان اپنے علم، تجربے اورمشاہدے سے یہ جان لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسی ہستی ہیں جو اپنی نعمتوں کے بدلے میں ہم سے کچھ نہیں چاہتی۔
اللہ ربّ العزت ان تعریفوں سے بے نیاز ہے۔ وہ سورہ کہف میں فرماتا ہے کہ ''اگر تمام دنیا کے سمندر سیاہی بن جائیں اور تمام دنیا کے درختوں سے قلمیں بنالی جائیں اور اس کی تعریف بیان کی جائے اور ایسے مزید سمندر اور درخت لے لیے جائیں تب بھی وہ (کوئی بھی) اس کی تعریف بیان نہیں کر سکتے۔( سبحان اللہ)
حمد کے ذریعےانسان کی ادنیٰ سی کوشش حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اعتراف اور شُکر گزاری ہے۔
اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسمائے صفات ہیں اور ہم ان صفات کی انتہا کو نہیں جان سکتے ۔مثلاً 'علیم' کے معنی ہیں بہت علم والا ۔ اللہ تعالیٰ کے وسیع علم کے مقابلے میں ہمارا علم بس اتنا ہی ہے جتنا دریا کے پانی کا ایک قطرہ ۔ جو پرندے کی چونچ میں ہوتا ہے۔ اب جیسے جیسے سائنس ترقی کر رہی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ کے علم کی جھلک دکھائی دے رہی ہے۔ پھر بھی ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم بہت علم والے ہیں۔
اللہ سبحانہ و تعالیٰ جس بندے سے خوش ہوتا ہے اس کے لیے علم کے راستے کھول دیتا ہے۔شاعر بادشاہوں کی تعریف میں بھی اشعار لکھتے ہیں لیکن اس کا مقصد اُن کی جھوٹی سچّی تعریف کر کے اُنھیں خوش کرنا ہوتا ہے اور ان سے مفاد حاصل کرنا ہوتا ہے۔ یہ اشعار 'قصیدہ' کہلاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کو کسی کی تعریف کی ضرورت نہیں ہے۔

## سبق کی تدریس

حمد کی باقاعدہ پڑھائی سے پہلےتختۂ تحریر پر ''حمد'' کا ایک شعر لکھیے اورآپ اُسے دُرست تلفّظ اور آہنگ سے ادا کیجیے۔
پھر پہلے آپ خود ایک ایک شعر پڑھیے اور پھر طلبہ سے پڑھوائیے۔ پڑھے گئے شعر کا مفہوم بھی ساتھ ساتھ واضح کیجیے۔ اسی طرح پوری نظم کی پڑھائی کے بعد جماعت کے طلبہ کو گروہ میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ کو حمد کے چند اشعار دے کر اُن پر کام کروائیے۔ ہر گروہ سے اس کے اشعار سُنیے اور گروہ میں سے کسی بھی نمائندے سے اس شعر کی وضاحت کرنے کے لیے کہیے۔ اسی طرح پوری نظم کا کام پیش کروائیے۔
حمد اور عام نظم کی شناخت کے لیے فلیش کارڈ بنائیے جن میں حمد، نعت، ملی نغمے اور گیت لکھے ہوں۔ ہر گروہ میں یہ فلیش کارڈ تقسیم کیجیے اور طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے فلیش کارڈ کی شناخت کر کے جماعت کو بتائے کہ یہ کس قسم کی شاعری ہے اور اُنھوں نے یہ اندازہ کس وجہ سے لگایا ہے؟
نظم کے حوالے سے طلبہ سے سبق میں موجود سوالات نمبر ۱، ۲، ۳ کے زُبانی جوابات پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ یہ کام طلبہ خود کریں۔ اگر کسی سوال کا تسلّی بخش جواب نہ ملے تو آپ طلبہ کے جوابات کی نوک پلک سنواریے۔ یاد رکھیے کہ زُبانی کام کے بعد طلبہ کے بیان اور تحریری کام میں بہتری آجاتی ہے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) اشفاق حسین ہمزآلی (ب) اللہ کی (ج) ناقص (د) عالم کا نظام

۲۔ درج ذیل اشعار کو دُرست مصرعے سے مکمل کیجیے۔

(ا) تیرے اک جلوے سے روشن ہیں تمام

(ب) تیرے دَر کا ہے گدا ہر خاص و عام

(ج) چل رہا ہے سارے عالم کا نظام

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) ان اشعار میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کے حمد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تیرا ذکر اتنا پیارا ہے کہ اس دنیا کی ہر چیز انسان حیوان، چرند پرند، نباتات و جمادات صبح شام تیرا ہی نام لیتے ہیں تیری باتیں کرتے ہیں تیری تعریف بیان کرتے ہیں ۔

(ب) اللہ تعالیٰ کی ننانوے اسمائے صفات ہیں جن میں سے رحمٰن اور رحیم کی صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ دونوں صفات ایسی ہیں جو اس کے قہر، جاہ و جلال پر بھی حاوی ہوجاتی ہیں۔

(ج) شاعر نے خالق یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو رب کہا ہے۔ رب اپنی مخلوق کو پیدا کر کے ایسے ہی نہیں چھوڑ دیتا۔ وہ اس کی حفاظت اور پرورش کے ساتھ ہدایت کا انتظام بھی کرتا ہے۔ رب ان معاملات میں کسی کا محتاج نہیں ہوتا جب کہ مخلوق ہر معاملے میں اللہ تعالی کی محتاج ہے۔

(د) شاعر کی آرزو ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کر جائے کہ اس کے مرنے کے بعد بھی اس کا نام یاد رہ جائے۔

تاریخ میں ایسے بے شمار افراد ہیں جو اپنی سخاوت، دیانت اور علم کی بنیاد پر یاد رکھے جاتے ہیں۔ یہ خوبیاں اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کو عنایت فرماتا ہے اس لیے شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنی خواہش کا اظہار کر رہا ہے کہ وہ اسے بھی کوئی ایسی خوبی عنایت فرما دے جو اس کے نام کو زندہ جاوید کر دے۔

## بات کیجیے

۴۔ طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کر کے دیے گئے موضوع کے تحت گفت و شنید کی مشق کروائیے۔

دو گروہوں سے سورج کے نہ ہونے کے ممکنہ نقصانات پر بات چیت کروائیے اور دو گروہوں کو سورج کے فوائد پر بات چیت کرنے کی ہدایت دیجیے۔مقرّرہ وقت کے بعد تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیے۔ ایک پر نقصانات اور دوسرے پر فوائد لکھیے۔ پھر ہر گروہ سے ان کے نکات مطلوبہ کالم میں لکھوائیے۔آپ بحث کو سمیٹتے ہوئے طلبہ کے نکات اور اپنی معلومات کی بنا پر اس اہم نظامِ فطرت کی اہمیت بیان کیجیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ کاپی میں تحریر کیجیے۔

ممکنہ جوابات

علم حلم نقل شکل زبان مکان

## قواعد

۶۔ عبارت میں سے واحد جمع چُن کر دی گئی جگہ پر لکھیے۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد تحریر کیجیے۔

| واحد | جمع | واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| نعمت | نعمتوں | حکم | احکام | اثر | اثرات |
| عالم | علما | عبادت | عبادات | طور | اطوار |
| تعلیم | تعلیمات | آنکھ | آنکھیں | ماں | مائیں |
| مقابلہ | مقابلے | چیز | چیزیں | گھر | گھروں |
| عورت | عورتیں | | | | |

## پڑھیے

۷۔ دیے گئے بند کے نئے الفاظ دُرست تلفّظ سے پہلے خود ادا کیجیے پھر طلبہ سے ادا کروایئے۔ پھر مکمل بند دُرست تلفّظ و آہنگ سے ادا کیجیے۔

## لکھیے

''سبق کی تدریس'' میں دیے گئے طریقے کے مطابق اشعار کی تشریح پہلے زُبانی پوچھیے، اگر طلبہ کے جوابات میں مزید اضافے یا ترمیم کی ضرورت ہو تو آپ بتایئے اس کے بعد تشریح تحریر کروایئے۔

۸۔ آخری دو اشعار کی تشریح مع حوالہ اپنی کاپی میں لکھیے۔

اشعار:

نیک ہو یا بد، ہوں چھوٹے یا بڑے
سب پہ ہے ہر لمحہ تیرا لطفِ عام
تیرے ہمزآلی کی ہے یہ آروز
مَر کے تیرے نام پہ پائے دوام

حوالہ: درج بالا اشعار ہماری اُردُو کی درسی کتاب میں موجود ''حمد'' سے لیے گئے ہیں۔جس کے شاعر کا نام ''اشفاق حسین ہمزآلی'' ہے۔

تشریح: مذکورہ بالا اشعار میں شاعر فرمارہے ہیں کہ اس دنیا کے اچّھے، برے، چھوٹے، بڑے ہر انسان، ہر مخلوق پر اللہ تعالیٰ اپنا لطف و کرم فرماتا ہے یعنی رحم فرماتا ہے اور آخری شعر میں شاعر نے خود کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ان کی یہ آروز ہے کہ وہ اللہ کے نام پر مریں اور اُن کا نام ہمیشہ کے لیے زندہ رہ جائے۔

## کچھ کیجیے

- تجویز کردہ کام میں سے ایک مثال کے طور پر استعمال کیجیے تاکہ طلبہ اپنے کام کو بھی اسی انداز میں تیّار کرسکیں۔

مثال:

سورج اور چاند کے آنے جانے سے ماحول میں کیا تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟

سورج اور چاند کے ماحول پر گہرے اثرات پڑتے ہیں جن کی وجہ سے کئی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

### سورج

ہماری زمین کی بنیادی ضرورت روشنی اور حرارت فراہم کرتا ہے۔سورج کی روشنی سے پودے اپنی خوراک بناتے اور توانائی حاصل کرتے ہیں اور یہ توانائی پانی سے آکسیجن اور ہائیڈروجن کو الگ کرتی ہے اور ہائیڈروجن کاربن ڈائی آکسائیڈ کوشکر بنانے میں کام آتی ہے ۔ اسی سےفصلیں تیّار ہوتی ہیں اور ہماری خوراک اور دیگرضروریات پوری ہوتی ہیں۔سورج کی تپش کی وجہ سے ہَوا ہلکی ہو کر اُوپر اٹھتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ہَوائیں تیزی سے اس خلا کو پُر کرنے لگتی ہیں ۔ہَوا کے دباؤ کی وجہ سے اس جگہ کی آب و ہوا تبدیل ہوجاتی ہے۔سورج اپنے محور پر گردش کرتا ہے۔ یہ مشرق سے طلوع ہوتا ہے اورمغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔اس گردش کی وجہ سے دن اور رات بنتے ہیں۔دن اور رات زمین پر جان داروں کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔جن میں پودے، جانور اور انسان شامل ہیں۔ تمام جان دار دن کومتحرک رہتے ہیں اور رات کو آرام کرتے ہیں۔ اس سائیکل کی وجہ سے ان کی نشوونماہوتی ہے۔

### چاند

چاند کی اپنی روشنی نہیں ہوتی یہ سوج کی روشنی منعکس کرتا ہے۔ یہ اپنی مدھم روشنی سے جسے چاندنی کہتے ہیں
جان داروں کوسکون پہنچاتا ہے۔چاند کی روشنی رات میں شکار کرنے اور سمت کا تعیّن کرنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔چودھویں کا چاند کششِ ثقل سے مل کرسمندر میں مدو جزر پیدا کرتا ہے۔جس سے اونچی لہریں اٹھتی ہیں۔ یہ لہریں ساحلی علاقے کے ایکوسسٹم میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔چاند بھی سورج کی طرح موسم بدلنے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

### گھر کا کام

کسی بھی کتاب سے حمد پڑھ کر اس کے تین اشعار کاپی میں لکھیے۔

## سبق ۲ نعت

### آمادگی

طلبہ کو گزشتہ سبق سے جوڑیے اور بتایئے کہ ہم نے حمد پڑھی تھی۔طلبہ سے پوچھیے کہ حمد میں ہم نے کیا پڑھا تھا؟ حمد کے حوالے سے چندطلبہ سے سوالات کیجیے۔ اس کے بعدطلبہ کو بتایئے کہ آج ہم حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں لکھی گئی نعت پڑھیں گے۔ طلبہ کو حمد اورنعت کا فرق بتایئے ۔حمد اللہ تعالی کی صفاتِ کاملہ اورنعت حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعریف وتوصیف، سنّت اور حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیماتِ اسلام کے بارے میں لکھی جاتی ہے۔
''جانیے نئی بات'' میں دی گئیں معلومات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ سے ان معلومات پرمختصر مگر جامع تبادلہ خیال کیجیے۔انھیں بتایئے کہ جب بھی آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک لیا جائے تو ہمیں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کہنا چاہیے۔ یہ درود شریف ہے اور نبی آخرالزماں صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا نام سن کر درود پڑھنے سے ہماری نیکی میں اضافہ ہوتا ہے ۔

### سبق کی تدریس

نعت کی بلندخوانی کیجیے۔ بلندخوانی کے لیے ادب آداب اور احترام کا خاص خیال رکھیے۔ بچّوں سے بھی بلندخوانی کروایئے اور ان کو بھی یہی ہدایت

دیجیے۔نعت کے ایک شعر کا مفہوم تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ یہ مفہوم کس شعر سے ملتے جلتے ہیں؟
مفہوم : حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔
(شعر: ختم ہے آپ پر شانِ پیغمبری یہ روایت مکمل ہوئی آپ سے)
اس طرح باری باری تمام اشعار کے مفاہیم لکھ کر طلبہ سے ان کے اشعار پوچھیے۔
نعت کے حوالے سے طلبہ سے سبق میں موجود سوالات نمبرا، ۲، ۳، ۴ کے زُبانی جوابات پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ یہ کام طلبہ خود کریں۔ اگر کسی سوال کا تسلّی بخش جواب نہ ملے تو آپ طلبہ کے جوابات کی نوک پلک سنواریے۔ یاد رکھیے کہ زُبانی کام کے بعد طلبہ کے بیان اور تحریری کام میں بہتری آ جاتی ہے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) دل (ب) مقدّر (ج) دشمن (د) جہانوں

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے

(ب) روشن

(ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر

(د) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی

۳۔ نعت سے دُرست مصرعے تلاش کر کے شعر مکمل کیجیے۔

کل بھی معمور تھا آپؐ کے نور سے ہے منوّر جہاں آج بھی آپؐ سے

سب جہانوں کی رحمت کہا آپؐ کو کتنا خوش ہے خدا، یا نبیؐ آپؐ سے

۴۔ سوالات کے جوابات

(ا) نعت میں شاعر نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف نہایت عمدہ الفاظ میں کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی وجہ سے ہمارے دل مَنوّر ہیں۔ آپ کی ہی وجہ سے ہمیں ایمان کی دولت ملی اور آپ ہی سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف تو یہ ہے کہ آپ پر شانِ پیغمبری ختم کر دی گئی۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دشمنوں پر بھی رحمت کی نظر کرتے تھے۔ ان پر شفقت فرماتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے محبت کا طریقہ اختیار کیا، محبت کی راہ و رسم چلائی۔

(ج) سارے جہانوں کی رحمت حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو قرار دیا گیا کیوں کہ اللہ رب العزت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت خوش ہے۔

(د) نعت کے آخری شعر میں فرمایا گیا ہے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ آخری رسول ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ نبوّت کا سلسلہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد مکمل ہوگیا۔

(ہ) شاعر نے دل کو غنچے سے تشبیہ دی ہے۔

## بات کیجیے

۵۔ سب سے پہلے آپ گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوہ حسنہ کا ذکر کیجیے۔ بچّوں کو گفتگو میں شامل کیجیے اور نعت میں دیے گئے چند اسوہ پر گفتگو کروائیے۔ اُنھیں بتائیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جہالت کے اندھیروں کو دُور کر کے علم کی روشنی سے عرب معاشرے کو روشن کیا۔ ایک دوسرے کے ساتھ حسنِ سلوک کا درس دیا۔ جھوٹ بولنے سے منع فرمایا اور سچ بولنے کی تاکید کی۔ ہم ان صفات کو اپنا کر اپنے معاشرے سے برائیوں کو دور کر سکتے ہیں۔ ایک یا دو واقعات بھی سُنائے جا سکتے ہیں۔ طلبہ کو جوڑی یا تین کے گروہ میں بٹھائیے۔ اُنھیں نعت صفحہ ۷ پر موجود ''بات کیجیے'' کی ہدایت پڑھ کر آپس میں تبادلہ خیال کرنے کی ہدایت دیجیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۶۔ طلبہ کو دیے گئے الفاظ کے ہم آواز اور مترادفات سوچ کر بتانے کی ہدایت دیجیے۔ ان کے بتائے گئے دُرست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ اُن سے یہ کام خود کروائیے۔

ممکنہ جوابات

روایت — شکایت — مدارت — کرامت (مترادف: رسم، دستور، طریقہ، ڈھنگ)

مقدّر — منوّر — مکدّر — مدبّر (مترادف: نصیب)

## قواعد

عربی قاعدے سے جان دار اسم کی جمع بنانے کے لیے ''ین'' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جُملوں کے ذریعے اس کی وضاحت کیجیے۔

سامع سے سامعین: مقرّر نے اپنی پُرجوش تقریر سے سامعین کے دل جیت لیے۔

ناظر سے ناظرین: ٹیلی وژن پروگرام کی مقبولیت کا اندازہ لگانے کے لیے ناظرین کی رائے کا جاننا اہم ہوتا ہے۔

طلبہ سے ایسے الفاظ پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے جن کی جمع ''ین'' کا اضافہ کر کے بنائی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۷ حل کروانے سے پہلے طلبہ کو انفرادی طور پر سوال اور الفاظ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر زُبانی الفاظ کی جمع پوچھیے۔ اس کے بعد کتاب میں ہی جوابات تحریر کروائیے۔

۷۔ درج ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیں۔

| واحد | غافل | صالح | ملازم | مفسّر | حاضر | عاقل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جمع | غافلین | صالحین | ملازمین | مفسّرین | حاضرین | عاقلین |

## پڑھیے

۸۔ جماعت میں طلبہ کے چار گروہ بنائیے اور اُنھیں اپنے اپنے گروہ کے لیے کوئی نعت لانے کا کام دیجیے۔ ہر گروہ اپنی نعت کے اہم نکات جماعت کے سامنے پیش کرے۔

چار چار طلبہ کے گروہ بنائیے ۔ انھیں ہدایات دیجیے کہ

- گروہ کا ہر طالبِ علم کتاب میں دی گئی نعت کے دو اشعار پڑھے۔ (شعر دہرایا بھی جاسکتا ہے)
- جب ایک طالبِ علم نعت پڑھ رہا ہو تو دوسرے خاموشی اور توجہ سے سُنیں اور اغلاط کی اصلاح کریں ۔
- پڑھنے کے بعد ہر شعر کے معنی پر آپس میں تبادلہ خیال کریں ۔
- متّفقہ رائے سے گروہ کا سردار (لیڈر) منتخب کریں جو جماعت میں مختصراً نعت کے اشعار کی وضاحت پیش کرے۔ گروہ کے دوسرے ساتھی اس کی مدد کر سکتے ہیں ۔
- دیے گئے بند کو انفرادی طور پر پڑھوائیے۔

## لکھیے

نعت میں سے اپنی پسند کے تین اشعار کی تشریح معہ حوالہ کاپی میں لکھیے۔ اس مقصد کے لیے پڑھتے ہوئے کی گئی سرگرمی ( اشعار کی تشریح ) کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اشعار کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے ان کی تشریح زبانی پوچھیے۔ اگر طلبہ تسلی بخش جواب نہ دے سکیں تو آپ جواب زبانی بتائیے۔ طلبہ کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ تاہم تشریح کے کلیدی نکات تختۂ تحریر پر طلبہ کی آسانی کے لیے لکھے جاسکتے ہیں۔

۹۔ نعت میں سے اپنی پسند کے تین اشعار کی تشریح مع حوالہ کاپی میں لکھیے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اپنے پسندیدہ اشعار کی تشریح کریں گے۔

## کچھ کیجیے

- ''کچھ کیجیے'' کے تحت دیا گیا کام ، ہدایت کے مطابق سرانجام دیجیے۔ آپ یہ کام کروانے کے لیے طلبہ کو اسوہ حسنہ کی معلوماتی ویب سائٹس کا لنک دے سکتے /سکتی ہیں یا معلوماتی مواد کمپیوٹر پر فائل میں محفوظ کر کے طلبہ کو پڑھوایا جا سکتا ہے۔ پھر یہ کام کیا جاسکتا ہے۔

## گھر کا کام

درج ذیل الفاظ اور ان کے مترادفات کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| خُوب صورت | حسین | ظلمت | اندھیرا |

# سبق ۳ اسوۂ حسنہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

## آمادگی

سبق کی آمادگی کے لیے pre lesson page پر موجود ''پڑھنے سے پہلے'' میں دیے گئے سوالات پوچھیے۔

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ سے کوئی واقعہ سنایئے۔ اگر طلبہ میں سے کوئی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کا کوئی واقعہ سنانا چاہے تو سُنا سکتا ہے۔ واقعہ سُنانے میں اغلاط کی صورت میں آپ طلبہ کی اصلاح کیجیے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کیجیے۔

طلبہ سے پوچھا جا سکتا ہے کہ وہ کون سی سنّتوں پر عمل کرتے ہیں۔

## سبق کی تدریس

طلبہ سے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے ابتدائی حالات پوچھیے۔ انھیں عربوں کے رواج کے متعلق بتایئے کہ ایک خاندان کا بچّہ سب کے لیے اہم ہوتا ہے۔ اگر کسی بچّے کے حقیقی والدین زندہ نہ رہیں تو خاندان کا بڑا اس کی پرورش کا ذمّہ لیتا ہے۔ بچّہ بھی اس ماحول کا عادی ہوتا ہے وہ اپنے بزرگوں کی اطاعت کرتا ہے۔ ہمیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں بھی حقیقت کو تسلیم کر کے اللہ کی رضا میں خوش رہنا چاہیے۔ اپنی زندگی کو اس کی خوش نودی کے مطابق گزارنا چاہیے۔

جگسا سرگرمی: طلبہ کے مطالعے کی پیش رفت اور سبق میں دل چسپی پیدا کرنے کے لیے جگسا ایکٹیویٹی دی گئی ہے۔ یہ ایکٹیویٹی دو مراحل میں مکمل ہوتی ہے۔ اس ایکٹیویٹی میں جماعت کی تعداد کے مطابق طلبہ کے گروہ بنائے جاتے ہیں۔ جتنے گروہ بنائے جائیں اتنے ہی طلبہ ایک گروہ میں ہونے چاہییں۔ ہر گروہ کو کوئی بھی نام دے سکتے ہیں ۔ چاہیں تو پھُولوں کے نام رکھ لیں یا رنگوں کے نام رکھ لیں۔ رنگوں کے ناموں کے مطابق گروہ بنانے سے اساتذہ کو یہ جاننے میں آسانی ہوگی کہ ہر گروہ مکمل ہے۔ گروہ کے ہر طالبِ علم کو اسی رنگ کا ٹکڑا بانٹ دیں۔

پھر جتنے گروہ بنائے گئے ہیں سبق کو بھی اتنے ہی حصّوں میں تقسیم کرلیں۔

طلبہ کو تختۂ تحریر پر ہدایات لکھ دیجیے۔

۱۔ گروہ کے ہر فرد کو اس اقتباس کو باری باری پڑھنا ہے۔

۲۔ اس اقتباس کے اہم نکات نوٹ کرنے ہیں ۔

۳۔ گروہ کو اپنے اقتباس کا خلاصہ سمجھ لینا ہے۔

آپ کام کے دوران ہر گروہ کے کام کا خاموشی سے جائزہ لیجیے۔ جو طلبہ ہچکچاہٹ محسوس کریں ان کی حوصلہ افزائی کیجیے اور انھیں کام کی شرکت پر آمادہ کیجیے۔

پڑھائی کا مرحلہ طے ہو جائے تو دوسرے مرحلے میں ہر گروہ سے ایک فرد لے کر نیا گروہ بنائیں جس میں تمام رنگ کے ممبر شامل ہوں۔ اس نئے گروہ میں ہر فرد اپنے گروہ کا کام پیش کرے۔

آپ طلبہ سے سبق کے اہم نکات تیار کروا سکتے ہیں۔ اس کا خلاصہ تیار کروا سکتے ہیں۔ اس پر مزید تحقیق کا کام دے سکتے ہیں۔

سبق کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے اسلامی تعلیمات کے حوالے سے چند طلبہ سے سوالات کیجیے۔ اسلام کی تعلیم کے بارے میں پوچھیے کہ وہ ہمارے کردار میں کیا تبدیلی لاتا ہے؟ ہمارے معاشرے میں کیا تبدیلی لاتا ہے۔ اُنھیں بتایئے کہ اسلام ہمیں سچ بولنے، دیانت داری اور ہم دردی کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمارے اچھے اخلاق سے ہمارے معاشرے میں دوسروں کے لیے ہم دردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ معاشرے میں انصاف ہو تو ملک

میں امن ہو جاتا ہے۔ ملک میں امن ہو تو ملک ترقّی کرتا ہے، آگے بڑھتا ہے۔
سبق کے حوالے سے طلبہ سے سبق میں موجود سوالات نمبرا، ۲، ۳ کے زُبانی جوابات پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ یہ کام طلبہ خود کریں۔ اگر کسی سوال کا تسلّی بخش جواب نہ ملے تو آپ طلبہ کے جوابات کی نوک پلک سنواریے۔ یاد رکھیے کہ زُبانی کام کے بعد طلبہ کے بیان اور تحریری کام میں بہتری آ جاتی ہے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) درود (ب) اخلاقِ حسنہ (ج) بُت پرستی (د) رواداری

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) صبر و برداشت کا (ب) درود و سلام (ج) درود (د) عرب کی

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل میں موجود سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اہلِ عرب صادق اور امین کے القابات سے پکارتے تھے۔

(ب) سبق میں دیا گیا قرآنی حوالہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفت اخلاقِ حسنہ کے بارے میں ہے۔

(ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی برداشت اور رواداری کے مختلف واقعات سے بھری پڑی ہے۔ اس حوالے سے ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے بارگاہِ رسالت حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حاضر ہوکر بھوک کی شکایت کی اور دامن اٹھا کر پیٹ پر بندھے پتھر دکھائے تو حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہماری تسکین کے لیے اپنا دامن اُٹھا کر دکھایا تو ہم نے دیکھا کہ شکم مبارک سے دو پتھر بندھے تھے۔(مشکوۃ : ص ۳۸۱)

(د) فتح مکہ کے موقع پر حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:"جاؤ! تم آزاد ہو۔ آج تم پر کوئی گرفت نہیں۔" اس فرمان کے عرب معاشرے پر بہت مثبت اثرات مرتب ہوئے ہوں گے۔ کیوں کہ مکّہ والوں نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر ظلم وستم کے پہاڑ ڈھا دیے تھے۔ تو جب مسلمانوں نے مکّہ فتح کرلیا تو کفارِ مکّہ یقیناً مسلمانوں کی طرف سے بُرے رویّے کی توقع کر رہے ہوں گے مگر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عام معافی کے اعلان کے بعد اہل عرب نے برداشت، رواداری، صبر وتحمّل اور سب سے بڑھ کر معاف کرنا سیکھا ہوگا اور جس معاشرے میں لوگ ایک دوسرے کو معاف کرتے ہیں وہ معاشرہ پھلتا پھولتا ہے اور ترقّی کرتا ہے۔

## بات کیجیے

۴۔ طلبہ کو گروہ میں کام کرنے کا موقع فراہم کیجیے اور اُنھیں گروہ میں کام کرنے کے اصول بتائیے کہ وہ اپنی باری پر بات کریں گے اور دوسرے کی رائے کا احترام کریں گے۔ گروہ اتفاقِ رائے سے ایک نتیجے پر پہنچے گا۔ طلبہ کو موضوع بتائیے اور وقت پر گفتگو مکمل کرنے کی تاکید کیجیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ درج ذیل الفاظ کے واحد معمّے میں سے تلاش کیجیے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صدمہ | مسکین | خلق | فتح | مصیبت | صفت |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ا | م | ص | ی | ب | ت | د |
| س | ص | د | م | ہ | ص | ف | ت |
| ک | ج | ب | چ | ف | ل | ی | ح |
| ی | خ | ل | ق | ت | گ | و | ب |
| ن | ژ | م | ء | ح | پ | ش | ت |

## قواعد

جماعت کے دو طلبہ کو بلایئے اور انھیں حروفِ فجائیہ، تاکید، تاسّف اور استفہام (شاباش، واہ، آہا، واہ ، بہت خوب، مرحبا، بالکل، مطلقاً، ضرور، ہرگز، سب کے سب، افسوس، حیف، اُف، اوہو، کیا، کب، کیوں، کیسے، کہاں، کتنا، کس، کیسا وغیرہ) دیجیے ، ان حروف کو استعمال کرتے ہوئے گفتگو کرنے کے لیے کہیے۔

جماعت سے پوچھیے کہ ان حروف کو کیا کہتے ہیں؟ پھر اُنھیں بتایئے کہ یہ تعریفی الفاظ ہیں۔حروفِ فجائیہ خوشی کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے حروفِ تاکید بات میں وزن پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

حروفِ تاسف افسوس یا صدمے سے دوچار ہونے پر استعمال کیے جاتے ہیں ۔حرفِ استفہام سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سرگرمی کروایئے۔ جماعت میں طلبہ کی تعداد کی مناسبت سے گروہ بنایئے۔ ہرگروہ میں ایک ایک حرف استفہام، تاکید، تاسّف اور فجائیہ کی پرچی چھپا کر دیجیے اور طلبہ سے اس کے جملے بنوایئے۔ یہ کام تراشوں کی صورت میں کروایئے۔طلبہ کام مکمل کرلیں تو انھیں یہ تراشے دوسرے گروہ سے آپس میں تبدیل کروایئے۔

تختۂ تحریر پرچار کالم بنایئے۔ ہر کالم میں ایک حرف کا نام لکھیے اور باری باری ہر گروہ سے ایک ایک ممبر بلا کر یہ تراشہ اس کالم میں چپکوایئے۔ اگر کوئی گروہ اس پر اعتراض کرے تو اسے تصحیح کا موقع دیجیے ۔ تراشہ دُرست کالم میں لگانے پر گروہ کو نمبر دیجیے۔ جیتنے والے گروہ کی حوصلہ افزائی تالیاں بجوا کر کیجیے۔

۶۔ حروفِ فجائیہ، تاکید، تاسف، استفہام

(ا) کاش میں وقت پر محنت کرلیتا تو آج شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ (تاسّف)

(ب) کسی کی دل آزاری ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔ (تاکید)

(ج) بہت خوب! تم نے تو کمال کر دیا۔ (فجائیہ)

(د) کیا تم نے دوست کے گھر جانے کے لیے والدین سے اجازت لی۔ (استفہام)

## پڑھیے

۷۔ آپ سبق سے خود حدیث اور قرآنی آیت کی ایک مثال پڑھ کر سنائیے۔ طلبہ کو جوڑی میں سبق میں سے احادیث اور قرانی آیات شناخت کرنے کا کام دیجیے۔طلبہ کو بتائیے کہ قرآنِ پاک کلامِ الٰہی ہے اور احادیث آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قول و عمل فعل اور تقریر کو کہتے ہیں۔قرآن وحدیث کا حوالہ دینے کے لیے ہمیں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔قرآنِ پاک کی سورہ کا حوالہ، آیت نمبر، سورہ نمبر، پارہ نمبر سے درج کیا جاتا ہے۔ اسی طرح احادیث کی چھ کتابیں مستند ہیں مثلاً صحیح مسلم، صحیح بخاری، سنن ابو داؤد، سنن ابنِ ماجہ، سنن نسائی، جامع ترمذی۔ حدیث کے حوالے میں کتاب کا نام اور حدیث نمبر درج کرنا ہوتا ہے۔
طلبہ کو بتائیے کہ نماز میں الحمد شریف پڑھی جاتی ہے۔ اس کا حوالہ بورڈ پر لکھ کر بتائیے۔ اسی طرح روزے یا نماز کے حوالے سے کوئی حدیث کسی ایک حدیث کی کتاب کے حوالے سے بورڈ پر لکھ کر دیکھائیے تاکہ طلبہ کو حوالہ دینے کا طریقہ آ جائے۔

## لکھیے

۸۔ طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے مضمون نویسی کے اہم نکات کا اعادہ کیجیے ۔حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ پر مختصر بات کیجیے۔ پھر طلبہ کو مضمون لکھنے کا کام دیجیے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق مضمون تحریر کریں گے۔
طلبہ کو مضمون نویسی کے اصولوں کا اعادہ کروائیے ۔

۱۔ تمہید
۲۔ نفس مضمون
۳۔ موضوع کے حوالے سے مخصوص پیراگراف (حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عادات، بزرگوں سے ان کا برتاؤ، کم زوروں سے ان کی ہم دردی وغیرہ )
۴۔ مضمون کا اختتام تمام نکات کو مختصراً شامل کرتے ہوئے سبق آموز پیغام دینا۔

## کچھ کیجیے

- طلبہ کے گروہ بنائیے اور انھیں انٹرنیٹ کی مدد سے سعودی عرب کے پڑوسی ممالک کے بارے میں معلومات اکھٹّی کرنے اور سعودی عرب کا نقشہ بنانے کا کام دیجیے۔ ہر گروہ کسی ایک حصّے پر کام کرے پھر یہ کام اجتماعی طور پر ایک بڑے چارٹ پیپر پر اکٹھا کروائیے۔طلبہ کے بنائے ہوئے نقشے کو جماعت میں آویزاں کروائیے۔
- گروہ میں کام دیجیے اور طلبہ سے سعودی عرب کی سفری گائیڈ تیار کروائیے۔سفری گائیڈ کو متعلقہ تصاویر سے دل چسپ بنوائیے۔ طلبہ کا کام اسکول میں نمایاں جگہ پر لگوائیے یا اسمبلی میں پیش کروائیے۔

## گھر کا کام

دیے گئے واحد الفاظ کے جمع لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔سبق۔نقشہ۔سرحد۔تبدیلی۔صدمہ

# سبق ۴ خدمتِ خلق عین عبادت ہے

## آمادگی

طلبہ کو بتایئے کہ آج میں نے ایک بزرگ کو سڑک پار کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا۔آپ تو جانتے ہی ہیں کہ صبح کے وقت سڑکوں پر کتنی بھیڑ ہوتی ہے،گاڑیاں بھی تیز رفتاری سے گزرتی ہیں۔ اس پر زناٹے سے گزرتے موٹر سائیکل اور رکشہ ایک لمحے کے لیے سڑک خالی نہیں چھوڑتے۔ میں بھی سواری کےانتظار میں کھڑی تھی کہ اچانک ایک نوجوان بزرگ کے پریشانی بھانپتے ہوئے اُن کے پاس پہنچا۔ اپنے حُلیے سےکسی کالج کا طالبِ علم دکھائی دیتا تھا۔اس نے بڑے میاں کا ہاتھ تھاما اورسڑک پر رواں ٹریفک سے راستہ بناتا ہوا اُنھیں سڑک کی دوسری طرف پہنچا کر لوٹ آیا۔ اس واقعے نے مجھے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ اتنے لوگ وہاں موجود تھے لیکن یہ خیال صرف ایک شخص کو ہی کیوں آیا؟

آپ اس جذبے کوکیا نام دیں گے؟ چند طلبہ کے جواب لیجیے اور اُنھیں بتایئے کہ ہر انسان میں صفات ہوتی ہیں لیکن دوسروں کے لیے ایثار کرنے، انسانیت کا درد محسوس کرنے کے جذبات چند ایک میں ہی ہوتے ہیں۔ ایسے افراد معاشرے کے فلاحی کام میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ آپ نے بھی اپنے گلی محلّے میں ضرور ایسے کردار دیکھے ہوں گے۔

کسی ایک طالبِ علم سے اس کا مشاہدہ سنیے۔

طلبہ کو بتایئے کہ ہم اکثر بعض افراد کو غیرمعمولی صورتِ حال میں یا رمضان وغیرہ میں رفاہِ عامہ کے کام کرتے دیکھتے ہیں۔ یہ سماجی کارکن ہوتے ہیں جو معاشرے کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں۔ انہی کی وجہ سے عوام میں ایک دوسرے کے لیےخیر سگالی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

## سبق کی تدریس

سبق کا آغاز موضوع کی وضاحت سے کیجیے۔خلق،مخلوق کی جمع ہے اورعبادت کسی کو راضی کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔ ہم اللہ کے بندوں کی خدمت اللہ کو راضی کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

Pre lesson page پرموجود ”پڑھنے سے پہلے“ میں دیے گئے سوالات پوچھیے۔ چند طلبہ سے ان کے جوابات لیجیے۔

طلبہ کی جوڑیاں بنایئے۔ ان میں ایک ایک پیراگراف تقسیم کیجیے۔ ہر جوڑی کو مطالعہ کرنے اور اقتباس کے اہم نکات نوٹ کر کے ساتھی کو بتانے کی ہدایات دیجیے۔مطالعے کے لیے پانچ منٹ کا وقت مقرر کیجیے۔ پھر ایک دوسرے کو اہم نکات بتانے کے لیے دو منٹ دیجیے۔

مطالعے کے بعد مختلف جوڑیوں سے اہم نکات جان کر تختہ تحریر پر لکھیے۔طلبہ سےان نکات کی پڑھائی کروایئے ۔ پھر ان نکات کو شامل رکھتے ہوئے موضوع پر دو تین منٹ کی بات کیجیے۔

طلبہ کی سبق کے حوالے سے فہم کا جائزہ لینے کے لیے سوالات کیجیے کہ فلاحی ریاست کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے؟ کیا ہمارا ملک ان پر کام کر رہا ہے؟ طلبہ کی چند تجاویز لیجیے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے۔

(ا) ایک جیسے (ب) قارون (ج) اناج کی (د) تیمارداری

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) اشرف المخلوقات (ب) رحم (ج) پانی (د) بھوکا (ہ) عدالتیں

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

(ا) کائنات کی تمام مخلوقات انسان کے تصرّف میں ہیں۔ وہ انھیں استعمال میں لاکر اپنی زندگی کو پُرسکون اور آرام دہ بنا رہا ہے۔ اللہ رب العزت نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے۔ اسے یہ درجہ اپنی سُوجھ بُوجھ، اچّھے بُرے کی تمیز، کم زور سے ہم دردی اور ایثار و قربانی جیسے جذبوں کی وجہ سے ملا۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کم زوروں اور ضعیفوں کی مدد فرمایا کرتے تھے۔ ان کے گھر کی صفائی ستھرائی میں ہاتھ بٹایا کرتے تھے، بیماروں کی تیمارداری کیا کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خدمتِ خلق کے اس جذبے سے ہمیں یہ سیکھنے کے لیے ملتا ہے کہ ہم بھی دوسروں کی مدد کریں۔

(ج) حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے دورِ خلافت میں اس چیز کا ڈر تھا کہ کوئی بھوکا نہ سوئے جائے اور حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کے بارے میں باز پُرس نہ ہو۔

(د) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انسانیت کی جتنی خدمت کی، شاید ہی کوئی دوسری مثال دیکھنے کو ملے۔ انھوں نے اپنے دور میں بیتُ المال اور عدالتیں قائم کیں۔ عدالتوں کے قاضی مقرّر کیے۔ سنِ ہجری کا اجرا کیا، مردم شماری کروائی، نہریں کھدوائیں، نئے شہر آباد کروائے۔ حربی تاجروں کو آنے اور جانے کی اجازت دی، جیل خانے قائم کیے، پولیس کا محکمہ قائم کیا، راتوں کو گشت کر کے رعایا کا حال معلوم کرنے کا طرزِ عمل اپنایا۔ فوجی چھاؤنیاں قائم کیں اور پرچہ نویس مقرّر کیے۔ مکّہ معظّمہ سے مدینہ منوّرہ تک مسافروں کے لیے مسافرخانے تعمیر کروائے، لاوارث بچّوں کے روزینے مقرّر فرمائے، مختلف شہروں میں مہمان خانے، مکتب اور مدارس قائم فرمائے، معلّمین اور مدّرسین کے مشاہرے مقرّر فرمائے۔ تجارت کے گھوڑوں پر زکوٰۃ مقرّر کی، وقف کا طریقہ ایجاد کیا۔ مساجد کے آئمہ کرام اور مؤذنوں کی تنخواہیں مقرّر کیں۔ مساجد میں راتوں کو روشنی کا انتظام کیا۔ علاوہ ازیں عوام کے لیے بہت سے فلاحی اور اصلاحی احکامات اور اصلاحات جاری کیں۔ (بحوالہ تاریخِ اسلام، بشیر احمد تمنّا، ص ۱۳۳)

(ہ) ہم اپنے نظام کو فلاحی ریاست کے قالب میں ڈھالنے کے لیے درج ذیل پانچ عملی اقدامات کر سکتے ہیں۔

(i) بے روزگاروں کے لیے روزگار کا بندوبست کرنا

(ii) بیماروں کے لیے علاج کی سہولت

(iii) سماجی رضا کاروں کے کاموں میں ان کی مدد

(iv) نوجوانوں کے لیے تفریحی اور تربیتی سرگرمیاں

## بات کیجیے

۴۔ کتاب میں دی گئی صورتِ حال پڑھوایئے ۔ پھر طلبہ کو دی گئی صورتِ حال کو سمجھنے اور اس کے اہم کردار اور اہم نکات نوٹ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ ہر ڈرامے کا ایک پس منظر ہوتا ہے۔ یہ صورتِ حال کو واضح کرتا ہے۔ ایک دو جملے اس پر لکھے جاتے ہیں۔ پھر موضوع کے مطابق کرداروں کے مابین بات چیت لکھی جاتی ہے۔ ڈرامے کے ہر کردار کے لیے الگ سطر میں مکالمہ لکھا جاتا ہے۔ ڈرامے کو جان دار بنانے کے لیے امدادی اشیا استعمال کی جاتی ہیں۔ جیسے بزرگ کے کردار کے لیے داڑھی مونچھ یا ٹوپی، افسر کے لیے بیگ، طالبِ علم کے لیے اسکول بیگ یا کتابیں ۔ڈرامے کا اختتام نتیجہ خیز (منطقی) کیا جانا چاہیے۔ طلبہ کو کام کے لیے دس منٹ دیجیے۔

ایک راوی کی ضرورت ہوتی ہے جو ان مناظر کے وقفے میں صورتِ حال کو جوڑتا ہے۔

طلبہ سے گروہ میں دیے گئے موضوع پر ڈراما تیّار کروایئے۔ کام کے دوران مختلف گروہ میں بیٹھیے اور ان کی رہنمائی یا حوصلہ افزائی کیجیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کے تیّار کردہ ڈراموں کو جماعت میں پیش کروایئے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ شخصیت کے ہر حرف سے الفاظ بنایئے۔

شکریہ، شجاعت، شکر، خواہش، خبر، خوش حال، صحن، صلح، یادگار، یقین، یاداشت، تلاش، تصویر، تکبیر وغیرہ

## قواعد

گزشتہ کام کا اعادہ کروایئے۔ اس سے پہلے طلبہ سے ا، ات، یں کی جمع سبق میں سے تلاش کروایئے۔

۶۔ درج ذیل واحد کی جمع کاپی میں لکھیے۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد | مخلوق | احساس | قدم | ضرورت | دَور | جذبہ | حیوان | فرد | اصلاح |
| جمع | مخلوقات | احساسات | اقدام | ضروریات | ادوار | جذبات | حیوانات | افراد | اصلاحات |

۷۔ عِبارت میں سے کچھ الفاظ منتخب کرکے ان کے متضاد تحریر کیجیے اور جوڑیوں کی صورت میں لکھیے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الفاظ | بدقسمتی | بند | قلّت | موت | رحم دل | مسافر |
| متضاد | خوش قسمتی | کھول | کثرت | زندگی | بے رحم | مقیم |

متضاد (طلبہ عبارت میں موجود کسی بھی لفظ کا متضاد لکھ سکتے ہیں)

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جُملے کو دوبارہ لکھیے۔

(ا) سُورج کے طلوع ہونے کا منظر بہت حسین ہوتا ہے۔

جواب: سُورج کے غروب ہونے کا منظر بہت حسین ہوتا ہے۔

(ب) انسان کی خوشی پل بھر میں بدل سکتی ہے۔

جواب: انسان کی افسردگی پل بھر میں بدل سکتی ہے۔

(ج) اسے کھیل میں شکست ملی۔
جواب : اسے کھیل میں فتح ملی۔
(د) زندگی کا کوئی بھروسا نہیں۔
جواب: موت کا کوئی بھروسا نہیں۔

۹۔ درج ذیل غلط فقرات کو دُرست کر کے لکھیے۔

(ا) کیا آپ نے آج کا اخبار پڑھا ہے؟ (ب) یہ مُنھ اور مسور کی دال
(ج) میں نے آپ کا بہت انتظار کیا۔ (د) قائدِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ کی تصویر دیکھو۔

## پڑھیے

۱۰۔ طلبہ کو جوڑی میں دی گئی عبارت پڑھنے کا کام دیجیے۔ طلبہ باری باری ایک دوسرے کو عبارت پڑھ کر سنائیں ۔اس دوران آپ ہر جوڑی میں جایئے اور موقع پر اصلاح کیجیے۔ پھر مختلف جوڑیوں سے سبق کی پڑھائی کروایئے۔
طلبہ کو رواں پڑھائی کا طریقہ کار بتایئے۔اُنھیں بغیر اٹکے ہوئے لفظ کو سمجھنے اور جُملے کی بناوٹ کو سمجھ کر تاثر دینے کی مشق فراہم کیجیے۔عبارت میں جہاں کہیں اوقاف استعمال ہوتے ہیں اُنھیں بیان میں موثر انداز سے پڑھنے کی ترغیب دیجیے۔مثلاً استفہامیہ جُملے میں سوالیہ انداز کی جھلک نظر آنی چاہیے۔ فجائیہ جُملے میں خوشی اور جوش کا اظہار شامل ہونا چاہیے۔ تاسّف کے جُملے میں دُکھ اور درد کے جذبات واضح ہونے چاہییں اور تاکیدی جُملے میں بات میں وزن شامل ہونا چاہیے۔
طلبہ کو گروہ میں ایسے جُملوں کے تراشے دے کر مقابلہ کروایا جا سکتا ہے۔ ان تاثرات کی مدد سے طلبہ کو کردار بازی میں لُطف بھی آئے گا اور کام میں بھی دل چسپی پیدا ہو گی۔

## لکھیے

۱۱۔ مضمون نویسی کے اصولوں کا اعادہ کروایئے۔ طلبہ کو موضوع کے تحت نکات نوٹ کرنے، ان کی ترتیب دُرست کرنے کی ترغیب دیجیے۔مضمون کا آغاز، مواد اور اختتام کے پیشِ نظر مضمون لکھوایئے۔طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق ''خدمتِ خلق بہترین عبادت ہے'' کے موضوع پر ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون تحریر کریں۔

۱۲۔ تیاری کروا کے املا لیجیے۔

## کچھ کیجیے

- عمدہ اخلاقی صفات کی فہرست بنوایئے ۔ طلبہ کو گروہ میں کام دیجیے۔طلبہ اپنی گزشتہ معلومات یا مشاہدات کی بنیاد پر عمدہ اخلاق پر ایک دوسرے سے بات چیت کریں اور متفقہ طور پر صفت منتخب کریں پھر ان صفات کو ایک ترجیحی ترتیب سے فہرست میں درج کریں۔مثلاً اُن کی نظر میں صداقت نمبرا پر ہونی چاہیے، پھر، دیانت، صبر، تحمل، شجاعت وغیرہ میں سے وہ جسے اہم سمجھتے ہیں ترتیب وار لکھیں اور اپنی اپنی فہرست جماعت میں پیش کریں اس کی توجیہہ بتائیں۔

## گھر کا کام

انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ کیوں دیا گیا ہے؟ پانچ نکات تحریر کیجیے۔

# سبق ۵ چچا چھکّن کی عینک کھوگئی

## آمادگی

جماعت میں شگفتہ ماحول کے لیے طلبہ کو مرزا غالب کا لطیفہ سنایئے۔مرزا غالب اُردُو کے مشہور شاعر ہیں۔ آپ پھلوں کے بادشاہ یعنی آم کے بہت دلدادہ تھے۔ ایک روز ایک صاحب کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ گلی میں ایک جانب آم کے چھلکے پڑے ہوئے تھے ایک گدھا اس ڈھیر کے پاس سے گزرا اور اسے سونگھ کر آگے بڑھ گیا۔ وہ صاحب بہت خوش ہوئے اورمرزا غالب کی توجّہ اس طرف دلاتے ہوئے کہا: ''دیکھیے صاحب گدھا بھی آم نہیں کھاتا۔'' مرزا غالب نے برجستہ فرمایا،''جی ہاں گدھا آم نہیں کھاتا۔'' یہ کہ کر انھوں نے آم کے دلداہ لوگوں کی لاج رکھ لی۔

## سبق کی تدریس

سبق کے باقاعدہ آغاز سے پہلے طلبہ کو بتایئے کہ مزاح ہمارے معاشرتی رویّوں کی عکاسی کرتا ہے اس میں کسی کی دل آزاری نہیں کی جاتی نہ کسی قسم کی نفرت پیدا کی جاتی ہے بلکہ یہ طبیعت میں ایک خوش گوار تاثر پیدا کرتا ہے۔ یہ ایک ہلکی پھلکی تفریح فراہم کرتا ہے۔ پھر طلبہ کو سبق کے عنوان کی طرف متوجہ کیجیے اور مختصر سوالات کیجیے۔کیا یہ عنوان مزاحیہ ہوسکتا ہے؟ اگر ہے تو کس وجہ سے ہے؟ پھر انھیں بتایئے کہ دراصل چچا چھکن ایک مزاحیہ کردار ہے۔ اس لیے جب بھی اس کردار کا ذکر آتا ہے ان کے مزاحیہ شخصیت یاد آ جاتی ہے۔

سبق کی پڑھائی سے قبل طلبہ کے گروہ بنایئے اور ان میں سبق کا ایک ایک حصّہ تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ اپنے اقتباس سے مزاح کے حوالے سے اہم نکات نوٹ کرے۔

گروہ کا ہر فرد اقتباس پڑھے۔ اگر گروہ میں کوئی پڑھائی میں کمزور ہے تو وہ بھی دوسروں سے سیکھ کر بااعتماد بن جاتا ہے۔ ( چھوٹے گروہ اس مقصد کے لیے انتہائی سازگار ہوتے ہیں) آپ چاہیں تو گروہ لیڈر بھی بنا سکتے ہیں جو ہر بار نئے ہوں تاکہ ہر طالبِ علم کو یہ کردار مل سکے۔ گروہ کی پڑھائی کے لیے وقت مقرر کیجیے۔ پھر ہر گروہ سے ان کے نکات پوچھیے۔ باری باری ہر گروہ میں سے کسی ایک کو اپنے اقتباس کے بارے میں مختصر بیان کی دعوت دیجیے۔ بعد ازاں طلبہ کو خاموش مطالعہ کا موقع فراہم کیجیے۔

سبق کے حوالے سے طلبہ کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے عبارت کے منتخب جُملے دہرایئے اورمعلوم کیجیے کہ یہ کس موقع پر کہے گئے ہیں۔مثلاً کیا واہیات ہے؟ عجب تماشا ہے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگایئے۔

(ا) ہنڈکلیا کا (ب) غسل خانے سے (ج) میلا (د) پان دان

۲۔ دُرست بیان کے سامنے ( ✓ ) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

(ا) ✗ (ب) ✓ (ج) ✓ (د) ✗ (ہ) ✗

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) غسل کے بعد چچا چھکّن کو اپنی عینک نہیں مل رہی تھی۔ انھوں نے ہر جگہ چھان ماری مگر عینک کو نہ ملنا تھا، نہ ملی۔ انھیں یہ پریشانی لاحق ہوگئی تھی کہ آخر وہ عینک گئی کہاں؟

(ب) چچا کی عینک نہیں مل رہی تھی اس لیے وہ بے تابی کے عالم میں عجیب و غریب حرکتیں کر رہے تھے۔ کبھی غسل خانے میں عینک تلاش کرتے تو کبھی گھڑونچی، حتیٰ کہ نالی اور لوٹے تک دیکھ ڈالے۔ کپڑوں کو اتنے زور زور سے جھٹکا کہ عینک کیا سوئی بھی ہوتی تو گر پڑتی۔ آخر میں انھیں چچی پر شک ہوا کہ ہو نہ ہو انھوں نے عینک چھپائی ہے۔ وہ چھپ چھپ کر چچی پر نظر رکھنے لگے کہ کوئی سرا ہاتھ لگے کہ جس سے پتا چلے کہ یہ حرکت چچی نے کی ہے۔

(ج) چچا باورچی خانے کے باہر عینک کی فکر میں بے تابی سے ٹہل رہے تھے کہ وہاں سے بنّو ہنڈکلیا کا سامان لیے وہاں سے گزری۔ چچا نے اسے بلاکر کہا: ''بنّو ایک کام کیجو۔ ہماری عینک کھوگئی ہے۔ باورچی خانے میں کہیں رکھی تھی، ڈھونڈ کر لادے گی؟'' بنّو نے پوچھا ؟ ''کون سی عینک؟ ''چچا بولے، احمق کہیں کی جو عینک ہم لگاتے ہیں۔'' بنّو چچا کا مُنھ تکتے ہوئے بولی:''اپنی عینک تو آپ نے لگا رکھی ہے۔'' چچا نے چونک کر ہاتھ آنکھوں کی طرف بڑھایا ''ہیں'' یقین نہ آیا کہ جس شے کو ہاتھ نے چھوا ہے، وہ عینک ہی ہے۔ اُتار کر ہاتھ میں گھما گھما کر دیکھنے لگے۔جس سے چچا کی گم شدہ عینک کا عقدہ کھلا۔

(د) میرے خیال میں چچا دبلے پتلے سے ہوں گے۔ بال پریشان حال رہتے ہوں گے۔ ناک پر عینک پھسلتی رہتی ہوگی اور ہر وقت کسی نہ کسی اوٹ پٹانگ کام میں مشغول رہتے ہوں گے۔ دھوتی بنیان کو لباس بنایا ہوا ہوگا اور جہاں کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہوگا تو وہ خود بھی بہت زیادہ پریشان ہوجایا کرتے ہوں گے۔

(ہ) مجھے سب سے مزاحیہ جُملہ یہ لگا: ''مایوس ہوکر ایک بار پھر غسل خانے پہنچے کہ شاید اس دوران میں عینک سیر سپاٹے سے فارغ ہوکر واپس آگئی ہو۔ مگر نہیں آئی تھی۔'' میں نے جب جب یہ جُملہ پڑھا بے ساختہ ہنسی آئی۔ کیوں کہ مصنف نے نہایت بے ساختگی سے لکھا ہے کہ ''نہیں آئی تھی'' یعنی چچا اس قدرے بے وقوفانہ حرکتیں کر رہے تھے کہ غسل خانے میں بار بار جاکر تلاش کر رہے تھے کہ شاید مل جائے مگر عینک بے جان ہوتی ہے۔

## بات کیجیے

گفت و شنید ہماری سننے اور بولنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ہماری گفتگو میں موزوں الفاظ کے استعمال اوران کی ترتیب کو منظم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس بنیادی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے طلبہ کے گروہ بنائیے اور انھیں موضوع کے تحت اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیجیے۔ گروہ کو اپنے کام کو موزوں کر کے جماعت میں پیش کرنے کا موقع فراہم کیجیے۔ یاد رکھیے کہ ہر سرگرمی کے لیے وقت کا تعین اور ہدایات اس کی کامیابی کی ضامن ہیں لہٰذا ان دونوں باتوں کا خاص خیال رکھیے۔

۴۔ دیے گئے موضوعات پر گفتگو کروائیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ محاورے اورضرب المثل تلاش کرکے لکھیے۔

(ا) محاورہ: کان کھانا

(ب) ضرب المثل: کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔

جُملے:

(ا) امی کوّے کی کائیں کائیں سے تنگ آکر کہنے لگیں: ''یہ کوّا منڈیر پر بیٹھا کان کھاتا رہتا ہے۔''

(ب) اپنی شناخت کو چھوڑ کر دوسروں کی تہذیب و تمدّن کو اپنانے والوں کی حالت اس کوّے جیسی ہوتی ہے جو ہنس کی چال اپنا کر اپنی چال بھی بھول جاتے ہیں۔

آپ طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے الفاظ کی زنجیر بنانے کا کام کروا سکتے ہیں ۔ دیئے گئے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنوایئے۔ کم از کم پانچ الفاظ بنوایئے۔

اتفاق _____ _____ _____ _____ _____

(طلبہ جُملے خود تخلیق کریں)

## قواعد

ہم بعض اوقات اجناس کی تذکیر و تانیث کو ہی اہم سمجھتے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے اشیا کی بھی تذکیر و تانیث بھی انتہائی اہم ہے جتنی کہ اس کی۔ الفاظ کی تذکیر و تانیث کا جاننا انتہائی اہم ہے۔مثلا خواہش کی جاتی ہے، خواہش ہوتا ہے غلط ہے۔

اسی طرح درد ہوتی ہے، ہنسی آتا ہے، یہ استعمال غلط ہیں۔جن الفاظ کی تذکیر و تانیث میں شبہ ہو تو طلبہ کولغت کا استعمال سکھایئے۔ چند ایسے الفاظ چنیےاور گروہ میں لغت کی مدد سے ان کی تذکیر و تانیث جاننے کا کام دیجیے۔ طلبہ کا کام چارٹ پیپر پر آویزاں کرایئے ۔ یہ بصری معاونت ان کے ذخیرہ الفاظ اور اس کے استعمال میں معاون ثابت ہوگی۔

۶۔ درج ذیل سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے نئے الفاظ بنایئے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

بان: گاڑی بان نے بَیل کو اتنے زور سے کوڑا مارا کہ وہ کراہ کر رہ گیا۔

گار: مسجدِ نبوی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے خدمت گار دنیا کے سب سے خوش نصیب انسان ہیں۔

اَن: اَن دیکھے، انجانے لوگوں کو اپنی ذاتی معلومات دینے سے گریز کرنا چاہیے۔

با: باضمیر لوگوں کے دَم سے ہی یہ دنیا قائم ہے۔

۷۔ ذیل میں دیے گئے مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔ نیز اس لفظ کی تذکیر و تانیث کی نشان دہی کیجیے۔

(ا) پریشانی (تانیث) (ب) قصور (تذکیر) (ج) پانی (تذکیر) (د) پنکھا (تذکیر) (ہ) حالت (تانیث)

## پڑھیے

۸۔ گروہ کو سبق کی تقسیم، کرداروں کے مکالمے اور راوی کے مطابق کرنے کا کام دیجیے۔ آپ ہر گروہ میں جا کر ان کی رہ نمائی کیجیے۔ اس دوران گروہ کو سبق توجّہ سے پڑھنے کا موقع ملے گا۔

گروہ کی پڑھائی کے لیے ایک طریق کار وضع کیجیے اور یہ نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔مثلاً روانی، تاثرات، ادائی وغیرہ۔

پھر ہر گروہ اپنے کام کو جماعت کے سامنے پڑھ کر سنائے۔ بہترین انداز سے پڑھائی کرنے والے طلبہ کو کلاس کی نمائندگی کے لیے منتخب کیجیے۔

سبق میں سے مزاح پر مبنی جُملوں کا انتخاب کیجیے اور جماعت کو پڑھ کر سنایئے۔

## لکھیے

طلبہ کو بتایئے کہ کہانی فعل ماضی میں لکھی جاتی ہے۔ کہانی کا آغاز و انجام اور واقعات کی ترتیب اہم ہوتے ہیں۔اشارات کی مدد سے کہانی لکھی جا سکتی ہے۔طلبہ کو بتایئے کہ دیے گئے اشارات کو سمجھتے ہوئے وہ کہانی کا آغاز کریں وقت، مقام اور کردار کو سمجھیں۔ ہر اشارے کا اختتام ادھورا ہوتا

ہے یہ فعل پر بھی ختم ہوسکتا ہے۔ آپ کو اس ادھورے پن کو ختم کر کے عبارت میں ربط وتسلسل قائم کرنا ہے۔ آپ اشارے میں استعمال فعل کو اپنی کہانی کی ضرورت کے مطابق تبدیل کر سکتے ہیں۔مثلاً آواز آئی کو آواز سن کر اس نے اندازہ لگایا کہ۔۔۔ ۔۔۔۔پھر انھیں بتائیں کہ وہ اشارات کے درمیان واقعے کو بیان کریں۔ اسی طرح ایک اشارے کو دوسرے سے جوڑتے ہوئے کہانی کو انجام دیں۔ واقعات کو جوڑنے میں آپ دو یا تین جُملوں کا اضافہ کر سکتے ہیں۔آخر میں کہانی کا نتیجہ ضرور دیں۔

۹۔ اشارات کی مدد سے زبانی کہانی تخلیق کروایئے۔ اس کے بعد تحریری کام کروایئے۔ طلبہ کو اپنی مرضی اور اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کہانی لکھنے کی آزادی دیجیے۔

## کچھ کیجیے

- گروہ میں کام کروایئے ہر گروہ کو مختلف موضوع دیجیے مثلاً جانوروں، پرندوں، آسمان اور پانی کے حوالے سے بننے والے چار چار محاورات جمع کریں۔ ان کے تراشے بنائیں اور جماعت کے تختۂ نرم پر لگائیں یا چارٹ پیپر پر چسپاں کر کے جماعت میں آویزاں کریں۔

## گھر کا کام

اپنی پسند کے دو لطائف لکھ کر لایئے۔ لطائف کا معیاری ہونا ضروری ہے۔

# سبق ۶ ملّی نغمہ

## آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے ہوئے کسی ملّی ترانے کا ایک شعر پڑھیں اور اسے تختۂ تحریر پر لکھ دیں۔شعر ''پھول میری زمین چاند میرا وطن'' طلبہ سے پوچھیے کہ اس شعر کو سُن کر آپ کے ذہن میں سب سے پہلا خیال کس کا آتا ہے؟ پھر طلبہ کے جواب کو آگے بڑھاتے ہوئے بتایئے کہ یہ شعر اپنے ملک سے محبت کے جذبات کا اظہار کرتا ہے ۔ ایسے نغمے جن میں اپنے ملک کی محبت بیان کی جائے ملّی نغمے کہلاتے ہیں۔ ہمارا آج کا سبق بھی ایک ملی نغمہ ہے ۔

## سبق کی تدریس

کتاب کھولنے سے پہلے اہم ملی نغمے کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے تلفظ ادا کروایئے۔ پھر طلبہ کے گروہ بنایئے اور ہر گروہ کو ملّی نغمہ پڑھنے کا کام دیجیے۔آپ ہر گروہ میں تھوڑی دیر بیٹھیے اور ضرورت پڑنے پر طلبہ کی رہنمائی کیجیے۔ اس بات کو یقینی بنایئے کہ گروہ کے ہر ممبر نے نغمہ پڑھا ہو۔ پھر ہر گروہ کے کسی ایک طالبِ علم سے نغمے کا ایک ایک بند سُنیے۔اس کی اصلاح کی ضرورت ہو تو اصلاح کیجیے ۔ پورا ملّی نغمہ سُننے کے بعد جماعت کو ملی نغمے کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ اس ملی نغمے سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟اور یہ کہ وہ اپنے ملک کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ طلبہ کے جوابات سے بات کو آگے بڑھایئے اور انھیں بتایئے کہ ہر وہ شخص جو اپنے وطن سے محبت کرتا ہے اس کی ترقّی اور خوش حالی کی خواہش رکھتا ہے۔ اس کا یہ جذبہ حُبّ الوطنی کہلاتا ہے۔

## فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے:

(ا) جمیل الدّین عالی (ب) وطن سے (ج) پاکستان سے (د) ساحل

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) پاکستان (ب) مشکل (ج) مشکل راہ گزر (د) انسان

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

(ا) شاعر نے لفظ ساگر ''دنیا'' کے لیے استعمال کیا ہے۔

(ب) ''ساحل اُترا بیچ بھنور میں'' سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ ساحل، بھنور کے بیچوں بیچ اُتر گیا۔سمندر کے کنارے کو ساحل کہتے ہیں اور بھنور سمندر میں بنتے ہیں۔ یہاں پانی سمندر کی گہرائی کی طرف گول گول گھومتا ہے اور اپنی طرف آنے والی ہر چیز کو سمندر میں ڈبو دیتا ہے۔ یہاں شاعر فرمارہے ہیں کہ ساحل خود چل کر بھنور کی طرف گیا۔ اس سے مراد ہم یہ لے سکتے ہیں کہ ساحل نے ہمّت اور بہادری کی نئی مثال قائم کی اور بھنور کا راز جاننے کے لیے خود چل کر گیا۔ اسی طرح دنیا کے سمندر میں ہمارا پیارا وطن پاکستان ہے جو اس کے بھنور جیسے ہر مسئلے کا سامنا کرتے ہوئے دنیا کے نقشے پر موجود ہے اور اپنی شناخت بنا رہا ہے۔

(طلبہ کو خود معنی اخذ کرنے کی ہدایت دیجیے۔)

(ج) نغمے میں ''نیا انسان'' سے شاعر کی مراد پاکستانی ہیں۔یعنی وہ لوگ جو پاکستان میں بستے ہیں۔ شاعر کو پاکستانیوں سے امید ہے کہ اس ساگر جیسی دنیا میں موجود وطن پاکستان میں بسنے والے پاکستانی اتنے بڑے بڑے کام کریں گے کہ پوری دنیا کہَ اُٹھے گی کہ پاکستان نامی ملک دنیا کو ''نئے انسانوں'' سے نواز رہا ہے۔جس سے دنیا میں دن بہ دن ترقی ہورہی ہے۔

(د) میرے وطن کے لیے میرے دل میں بہت سے ارمان ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

(i) وطن سے ہر طرح کی برائی ختم ہو۔

(ii) پاکستان جدید ٹیکنالوجی میں ترقی کرے۔

(iii) پاکستان دنیا کا سب سے صاف ملک ہوجائے۔

(iv) تعلیم عام ہوجائے۔

(طلبہ اپنی مرضی سے کوئی بھی نکتہ شامل کرسکتے ہیں)

### بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع کے مطابق گفتگو کروائیے۔

طلبہ کو جوڑی میں کام کروائیے اور بتائیے کہ وہ اپنے ملک میں کن چیزوں کو بہتر بنانا چاہتے ہیں؟ طلبہ کو اس کام کے لیے پانچ منٹ دیجیے۔ دونوں جوڑی دار دو دو منٹ بات کریں اور اپنے نکات نوٹ کرلیں۔آپ مختلف جوڑیوں سے ان کے جوابات سنیے ہر جوڑی اپنے ساتھی کو نکات بتائے۔ پھر طلبہ کو موضوع کی طرف راغب کیجیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنا کر لفظوں کی زنجیر مکمل کیجیے۔

شکر ← رحمت ← تعلیم ← محنت ← توجہ ← ہمت ← ترکیب

(طلبہ اپنی پسند کے الفاظ لکھ سکتے ہیں)

نیچے دیا گیا کھیل بھی طلبہ کی دل چسپی کو مدِّ نظر رکھ کر کھیلا جاسکتا ہے۔

دیے گئے لفظ کے دو نئے مفہوم بتائیے۔مثلاً بات سے بات کرنا ، بات بگڑنا

چال _____ بال _____

## قواعد

جماعت میں مختلف الفاظ کے فلیش کارڈ تقسیم کیجیے۔ آپ اپنے پاس ایک ڈبے میں ہدایت کی پرچیاں رکھیے۔ اب باری باری طلبہ کو بلائیے اور اسے اپنا فلیش کارڈ پڑھنے کے لیے کہیے۔ پھر اُسے ہدایت کے ڈبّے سے ایک پرچی اُ ٹھا کر اُس پر لکھی ہدایت کے مطابق جماعت سے جواب حاصل کیجیے۔مثلاً فلیش کارڈ پر لکھے ہوئے لفظ کا مترادف یا متضاد جس طالبِ علم کے پاس ہو وہ اپنا فلیش کارڈ پڑھ کر بتائے۔ یہ کھیل گروہ میں بھی کھیلا جاسکتا ہے۔

۶۔ عِبارت میں سے ہم معنی الفاظ چُن کر دی گئی جگہ پر لکھیے۔

| لفظ | شجر | پڑوسن | آفت | نزدیک | خطا | ضائع |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مترادف | درخت | ہمسائی | مصیبت | قریب | چُوک | رائیگاں |

۷۔ درج ذیل الفاظ کے مترادفات کی جوڑیاں کاپی میں لکھیے۔

| الفاظ | مترادف | الفاظ | مترادف |
|---|---|---|---|
| عَلم | جھنڈا | نصرت | فتح |
| حرص | لالچ | رنج | غم |
| نادان | احمق | تن | بدن |
| محفل | مجلس | زندگی | حیات |

## پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔

طلبہ کے گروہ بنائیے اور ہر گروہ میں پرچیوں پر لکھے مختلف اشعار تقسیم کیجیے ۔ اب اُنھیں ہدایت دیجیے کہ وہ اُن میں سے شاعری کی تین اقسام کو شناخت کریں۔بورڈ پر تین کالم بنائیے ایک میں حمد دوسرے میں نعت اور تیسرے میں ملی نغمہ لکھیے۔ باری باری ہر گروہ سے ایک ایک طالبِ علم کو بلائیے اور مطلوبہ کالم میں درست اشعار لگوائیے۔

## لکھیے

۹۔ (طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد کے مطابق بند کی وضاحت تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔)

- طلبہ سے کہیے کہ وہ اپنے تین شوق خوشخط لکھ کر گروہ میں پیش کریں اور دیکھیں کہ کس کس کے شوق آپ کے شوق سے ملتے جلتے ہیں۔ ان کی فہرست بنوائیے۔

## کچھ کیجیے

- چائنیز وسپر کھیلیے۔گروہ میں کام دیجیے۔گروہ کو دائرہ میں بٹھائیے۔ گروہ کا کوئی ایک شریک جماعت کے کونے میں رکھی گئی پٹاری سے ایک پرچی نکال کر پڑھ کر یاد کرے اور گروہ میں بیٹھے ساتھی کے کان میں سرگوشی کرے۔سب سے آخری ساتھی سے اس کا جُملہ سنیے۔ آپ جائزہ لگائیے کہ گروہ کے کس شریک کی طرف سے یہ جُملہ تبدیل ہوا ہے۔ اسی طرح ہر گروہ کے کھیل کا جائزہ لیجیے۔

## گھر کا کام

درج ذیل الفاظ کے جُملے اپنی کاپی میں بنائیے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جیون | دھرتی | ارمان | امکان | ساحل |

## گھر کا کام

اپنی پسند کے کسی بھی ملی نغمے کے تین اشعار لکھ کر لائیے۔

# سبق ۷ مشہور خواتین

## آمادگی

سبق سے پہلے طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے اور سوال کیجیے کہ معاشرے کی ترقّی میں کون لوگ اہم کردار ادا کرتے ہیں ؟

پھر اُنھیں بتائیے کہ اللہ سبحان و تعالیٰ نے ہر چیز کے جوڑے بنائے ہیں ۔ یہ جوڑے اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ انھیں شہد کی مکّھی کی مثال دیجیے کہ یہ چھوٹی سے مکّھی دور دراز کے علاقوں سے لطیف خوشبودار پُھولوں کا رس چوس کر لاتی ہے اور چھتّے میں جمع کرتی جاتی ہے۔ چھتّے میں ملکہ رہتی ہے جس کی اور شہد کی حفاظت کے لیے مکّھیوں کا ایک دستہ موجود رہتا ہے تو جب بھی کوئی چھتّے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے وہ اُنھیں مار بھگا تا ہے۔

بالکل اسی طرح ہمارے معاشرے کا نظام بھی ایک مضبوط خاندانی نظام میں بندھا ہوا ہے ۔مرد اور عورت اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ملک اور معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرتے ہیں۔ اب خواتین ہر شعبے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لے رہی ہیں۔ہماری خواتین بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوگئی ہیں۔ہر گزرتے دن کے ساتھ اُن کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔مثلاً ٹرانسپورٹ، کاروباری مراکز، صحّت کے مراکز، تفریحی مراکز وغیرہ۔

طلبہ سے ان کے خاندان یا پڑوس میں خواتین کی اعلیٰ خدمات کی چند ایک مثالیں لیجیے۔

## سبق کی تدریس

سبق کی باقاعدہ پڑھائی سے پہلے تختۂ تحریر پر خواتین کے بارے میں سنہرے اقوال لکھیے اور خود اسے دُرست تلفّظ سے ادا کیجیے۔ ایک سے زاید اقوال لکھے جا سکتے ہیں۔

نپولین نے کہا تھا: ''تم مجھے اچّھی مائیں دو، میں تمھیں اچّھی قوم دوں گا۔''

جماعت کے چار گروہ بنائیے۔ ہر گروہ کو ایک ایک مشہور خاتون کے بارے میں لکھا گیا اقتباس پڑھنے اور اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیجیے۔ آپ خود ہر گروہ کا جائزہ لیجیے اور کمزور طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اس کام کے لیے طلبہ کو آٹھ منٹ دیجیے اور پھر ہر گروہ کو جماعت کے سامنے اپنی شخصیت کے بارے میں اہم نکات پیش کرنے کے لیے دو دو منٹ دیجیے۔

طلبہ سے سبق میں موجود سوالات نمبر ۱، ۲، ۳ کے زُبانی جوابات پوچھیے۔ کوشش کیجیے کہ یہ کام طلبہ خود کریں۔ اگر کسی سوال کا تسلّی بخش جواب نہ ملے تو آپ طلبہ کے جوابات کی نوک پلک سنواریے۔ یاد رکھیے کہ زُبانی کام کے بعد طلبہ کے بیان اور تحریری کام میں بہتری آ جاتی ہے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے

(ا) ۱۹۹۰ء میں (ب) تین مرتبہ (ج) جذام نے (د) جرمنی میں

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) بیگم رعنا لیاقت علی خان (ب) لُٹے پٹے قافلوں (ج) روتھ فاؤ (د) خواتین

۳۔ درج ذیل میں سے ( ✓ ) اور ( × ) کی نشان دہی کیجیے

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) × (د) ×

۴۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) معاشرے کی ترقّی کے لیے خواتین کا کردار نہایت اہم ہے کیوں کہ خواتین کسی بھی معاشرے کا اہم حصّہ ہوتی ہیں۔ بڑے عہدوں پر ذمّے داریاں نبھانے سے لے کر کھیتوں میں مردوں کا ہاتھ بٹانے تک، وہ کبھی کسی کام سے پیچھے نہیں ہٹیں۔ بڑے سے بڑے کام میں مردوں کے شانہ بہ شانہ کام کرتی ہیں۔

(ب) سبق میں محترمہ فاطمہ جناح کے حوالے سے دی گئی معلومات میں سے طلبہ اپنی پسند کے نکات لکھ سکتے ہیں۔

(ج) سبق میں دی گئی خواتین میں سے کسی دو کا کردار تحریر کیجیے۔

(د) سبق میں دی گئیں معلومات لکھیے۔

(ہ) سبق میں دی گئیں معلومات تحریر کیجیے۔

(و) میں نے محترمہ فاطمہ جناح سے سیکھا کہ نہ صرف اپنے قریبی رشتوں کی زن کی زندگی کے مقاصد پورے کرنے میں ان کی مدد کرنی چاہیے بلکہ اگر ملک و قوم کو ہماری ضرورت ہو تو اپنی خدمات پیش کرنے میں کنجوسی سے کام نہیں لینا چاہیے۔

(طلبہ اپنی پسند کے مطابق کسی بھی خاتون کے بارے میں اپنی رائے دے سکتے ہیں۔)

## بات کیجیے

۵۔ مشق میں دیے گئے موضوع پر بات چیت کروائیے۔

## قواعد

اس سرگرمی کا مقصد بات کو غور سے سننا اور ہدایت پر عمل کرنا ہے۔ یہ ایکٹیویٹی متشابہ الفاظ پر مبنی ہے۔علم، عَلَم ، من ، مَن ۔

جماعت کو دس دس کے گروہ میں دائرے میں بٹھائیے اوران سے چائنا وسپرایکٹیویٹی کروائیے۔ پہلے بچّے کو ایک جُملہ دیجیے اور اسے ہدایت دیجیے کہ وہ یہ جُملہ اپنی ساتھ بیٹھے طالبِ علم کے کان میں سرگوشی کرے۔ آخری طالبِ علم سے یہ جُملہ سُنیے اور دیکھیے کہ آیا یہ وہی جُملہ ہے جو پہلے طالبِ علم نے کہا تھا اگر نہیں تو یہ معلوم کیجیے کہ جُملہ کہاں تبدیل ہوا ہے؟

حروفِ اوقاف: جماعت میں داخل ہوتے ہوئے خوشی کا اظہار کیجیے اور یہ جُملہ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

جماعت سے اس کے بارے میں سوال کیجیے اور یہ جُملہ بھی تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

جماعت سے پوچھیے کہ یہ کس قسم کے جُملے ہیں۔ طلبہ کے دُرست جواب ہر جُملے کے مقابل لکھ دیجیے۔

طلبہ کو تاکید کیجیے کہ وہ کمرے سے باہر جاتے ہوئے بجلی کا سوئچ بند کر کے جائیں کیوں کہ بجلی کی بچت کرنا ہماری ذمّے داری ہے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ یہ کس قسم کا جُملہ ہے۔

جماعت میں مختلف حروفِ اوقاف کے لکھے ہوئے جُملے کی چٹیں بانٹیں۔ باری باری طلبہ سے چٹیں پڑھوائیے اور طلبہ سے ان کی شناخت کروائیے۔ پھر جماعت سے استفہامیہ، فجائیہ اور تاکیدی جملے لکھوائیے۔

۶۔ درج ذیل میں سے حُروفِ استفہام ، حُروفِ تاکید اور حُروفِ فجائیہ کی نشان دہی کاپی میں کالم بنا کر کیجیے۔

| حروفِ استفہام | حروفِ تاکید | حروفِ فجائیہ |
|---|---|---|
| کیا | ہرگز | ماشا اللہ |
| کیوں | بالکل | آہا |
| کب | تمام | واہ |

۷۔ درج ذیل جُملوں کو، اُوپر دیے گئے حُروفِ اوقاف کی مدد سے مکمل کیجیے۔

(ا) آہا (ب) ماشااللہ (ج) کب (د) ہرگز

## پڑھیے

۸۔ کتاب میں دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنے کے لیے کہیے۔

## لکھیے

طلبہ سے مکالمہ نویسی پر بات چیت کیجیے۔ مکالمہ نویسی کے حوالے سے ان کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ ہر مکالمے کا ایک پس منظر ہوتا ہے۔موضوع اور کرداروں کے مطابق ایک منظر بنایا جا تا ہے ۔مثلاً اگر ڈاکٹر اور مریض کے مابین مکالمہ ہوگا تو پس منظر میں اسپتال کا کوئی ایک حصّہ ڈاکٹر کا کمرہ یا مریضوں کا وارڈ بیان کیا جاتا ہے اور پھر اس کے مطابق ذخیرۂ الفاظ استعمال

کیا جاتا ہے۔ اس تناظر میں صحّت، ادویات، ٹمپریچر، بخار، کھانسی، غذا، آرام، صفائی ستھرائی وغیرہ کو استعمال کرتے ہوئے مکالمہ لکھا جاتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ کہ ہر کردار کا مکالمہ نئی سطر سے شروع کیا جاتا ہے اور جُملے کی نوعیت کے مطابق علامت اوقاف استعمال کی جاتی ہیں۔

مثال تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے:

ڈاکٹر: ( مریض سے) اب آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

مریض: ڈاکٹر صاحب مجھے ساری رات نیند نہیں آئی۔

ڈاکٹر: کیا آپ کو جسم میں کہیں درد تھا؟

مریض: میرا سارا جسم بخار سے تپ رہا تھا۔ میں نے گھنٹی بھی بجائی لیکن کوئی میرے پاس نہیں آیا۔

وغیرہ۔

۹۔ دو دوستوں کے درمیان ''حقوق نسواں'' کے موضوع پر کم از کم ۱۷۵ الفاظ پر مشتمل مکالمہ لکھوایئے۔

(نوٹ: طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد، سمجھ اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے مکالمے تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔)

## کچھ کیجیے

- استاد طالبِ علم کے روحانی والدین کا درجہ رکھتے ہیں۔جس طرح سے والدین اپنے بچّوں کی پرورش اور نگہداشت اور مستقبل کی فکر رکھتے ہیں اسی طرح اساتذہ بھی اپنے طلبہ کی تعلیم وتربیت اور علم کے میدان میں اعلیٰ مدارج پر دیکھنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔اسی طرح طلبہ کے دل میں بھی اپنے اساتذہ کے لیے محبت کے جذبات ہوتے ہیں۔ وہ انھیں اپنا آئیڈیل بناتے ہیں۔طلبہ کو اپنے اساتذہ کے بارے میں چارٹ بنانے کا کام دیجیے ۔طلبہ اپنے چارٹ پر اساتذہ کی خصوصیات خوب صورت انداز میں تیار کریں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر آویزاں کریں۔

## گھر کا کام

آپ اپنی ذاتی زندگی میں کس خاتون سے متاثر ہیں؟ ان کے بارے میں ایک پیراگراف لکھ کر لائیے۔

# سبق ۸ تیمار داری

## آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے ہوئے اپنا آج کا واقعہ بتایئے کہ جب آپ گھر سے اسکول کے لیے روانہ ہوئیں تو آپ نے دیکھا کہ آپ کے والد بُری طرح سے کھانس رہے ہیں۔ آپ نے اُنھیں ڈاکٹر کو دکھایا۔ ڈاکٹر نے موسم کی تبدیلی کی وجہ بتائی اور اُنھیں دوا اور آرام کرنے کی ہدایت دی۔ میں انھیں گھر چھوڑ کر ہی آرہی ہوں۔ پیارے بچّوں موسم تبدیل ہو رہا ہے اور آپ کو بھی اب احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔موسم کے مطابق کپڑے پہنیں اور اپنی غذا کا خیال رکھیں۔ پھر تختۂ تحریر پر آج کے سبق کا عنوان لکھیں اور تیمارداری کے بارے میں طلبہ کی معلومات کا جائزہ لیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے دین میں بیمار کی خیریت معلوم کرنے اور اس کی دیکھ بھال کرنے کی خصوصی تعلیم دی گئی ہے۔

طلبہ کو عیادت پر مبنی حدیث سنائیں۔ کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب کسی کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر دعا فرماتے ''میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمھیں اچّھا کر دے۔'' (سنن ترمذی ۲۰۸۳)

## سبق کی تدریس

سبق کا آغاز موضوع کی وضاحت سے کیجیے۔

طلبہ کو چار چار کے گروہ میں سبق کی پڑھائی کا کام دیں۔ ہر طالبِ علم ایک ایک کردار کی ترجمانی کرے اور اپنے اپنے مکالمے پڑھے۔ اس دوران آپ ہر گروہ میں تھوڑی دیر کے لیے بیٹھیں اور الفاظ کے دُرست تلفّظ ادا کروائیں۔ اس کام کے لیے جماعت کو دس منٹ دیں پھر ہر گروہ سے سبق کی کردار بازی کروائیں۔

نظم کے حوالے سے طلبہ سے سبق میں موجود سوالات نمبر ۱، ۲، ۳ کے زُبانی جوابات پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ یہ کام طلبہ خود کریں۔ اگر کسی سوال کا تسلّی بخش جواب نہ ملے تو آپ طلبہ کے جوابات کی نوک پلک سنواریے۔ یاد رکھیے کہ زُبانی کام کے بعد طلبہ کے بیان اور تحریری کام میں بہتری آجاتی ہے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے۔

(ا) صاف (ب) زود ہضم (ج) مدد (د) بُرا

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) چارٹ (ب) جسم (ج) غذا (د) پھُول

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

(ا) مریضہ کی تیمارداری اس کی بہنیں نسیمہ اور سیّدہ کر رہی تھیں نیز اس کی بھانجی عابدہ بھی شامل تھی۔

(ب) مریضہ کے جاگتے ہی اس کا مُنھ دھلوالیا گیا۔ دانت صاف کروائے گئے۔ اسفنج پر صابن لگا کر مُنھ، گردن اور بانہیں صاف کی گئیں۔ اس کے بعد بستر کی چادر تبدیل کی گئی۔ بال باندھے گئے اور کمرے میں تازہ پھُول سجائے گئے۔

(ج) خورشید کی بیماری کے دوران اس کے والدین نے کسی قسم کا رابطہ نہ کیا تو اسے تشویش ہوئی اور بُرے بُرے خیال آنے لگے۔ کیوں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ وہ اتنی بیمار ہوگئی ہو اور اس کے والدین نے خبر نہ لی ہو۔ تو سیّدہ نے اسے سمجھایا کہ والدین کو پچھلے دنوں ٹائیفائیڈ ہوگیا تھا جس کی وجہ سے وہ نہ آسکے۔ مگر خورشید کو اس بات پر یقین نہیں آرہا تھا اور وہ مسلسل پریشان ہورہی تھی تو سیّدہ نے والدین کا خط پڑھوایا تاکہ اُسے قرار آئے اور پریشانی ختم ہو۔

(د) کمرے کی تفصیلات سے گھر والوں کے بارے میں تاثر ملتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے لوگ تھے اور اگر کوئی بیمار ہوجائے تو ہر طرح سے اس کی تیمارداری کرتے۔مریض کے ضرورت کی ہر چیز کا کمرے میں موجود ہونا اس بات کی طرف اشارہ کر رہا تھا کہ انھیں مریض کا بہت خیال تھا اور وہ جلد از جلد اسے صحت مند دیکھنا چاہتے تھے۔ کمرے میں موجود کھڑکیاں کھلی تھیں تاکہ تازہ ہوا کا گزر ہوسکے، بستر صاف اور آرادم دہ تھا، دواؤں کی شیشیاں تھرما میٹر اور گلاس پیالے وغیرہ کی موجودگی یہ بتارہی تھی کہ مریض کے لیے ہر چیز تیار تھی۔

(ہ) جی ہاں! مجھے کئی مرتبہ مختلف مریضوں کی تیمارداری کا موقع ملا۔ ایک مرتبہ میری والدہ کو بخار ہوا تو میں ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا۔ گھر واپس آکر میں نے انھیں ہلکا پھلکا کھانا کھلایا اور دودھ کے ساتھ دوا کھلا کر لٹا دیا۔ گھر میں تاکید کی کہ کسی قسم کا شور نہ ہو۔ وہ بار بار سر میں درد

کی شکایت کر رہی تھی تو ان کا سر دبانے لگا۔ جب وہ سوگئیں تو نہایت آہستگی کے ساتھ وہاں سے اُٹھ آیا۔ الحمدللہ دوسرے دن تک بالکل بھلی چنگی ہوگئی تھیں۔

## بات کیجیے

طلبہ کو گروہ میں بٹھائیں اور انھیں مختلف مناظر کے فلیش کارڈ یا تصاویر دیں۔ گروہ کو اپنی تصویر پر گفت وشنید کا کام دیں۔ اُن سے تصویر کی جزئیات کی فہرست بنوائیں اور جماعت کے لیے پیش کش تیار کروائیں۔ اس کام کے لیے انھیں دس منٹ دیں پھر ہر گروہ کو دو دو منٹ دیں کہ وہ جماعت کو اپنی تصویر کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔ یہ تصاویر ہوائی اڈے، ریلوے اسٹیشن۔ بس اسٹیشن یا بحری سفر پر بھی ہوسکتی ہیں اور تفریحی مقامات کی بھی۔

## لفظوں سے کھیلیے

۴۔ لغت کی مدد سے دی گئی ضرب الامثال کو مکمل کروایئے۔

## قواعد

### محاورات

طلبہ کو ضرب المثل ''یہ مُنھ اور مسور کی دال'' پر مبنی کہانی سنایئے۔

کہانی: ایک مرتبہ ایک مغل بادشاہ نے کسی بات پر ناراض ہو کر اپنے شاہی باورچی کو ملازمت سے نکال دیا۔ یہ باورچی دل برداشتہ ہو کر نئی نوکری کی تلاش میں پھرتے پھراتے لاہور پہنچ گیا۔ یہاں رنجیت سنگھ حکمران تھا۔ رنجیت کو معلوم ہوا کہ یہ تجربہ کار شاہی باورچی ہے تو اُسے فوراً ملازمت دے دی۔ باورچی سے کہا کہ وہ شاہی قسم کا کھانا پکائے۔ باورچی نے مسور کی دال پکانے کے لیے ایک طویل فہرست تیار کر دی۔ یہ فہرست دیکھ کر رنجیت سنگھ نے پوچھا ایک دال کے لیے اتنے لوازمات ؟ اس نے کئی اشیا کو غیر ضروری سمجھ کر فہرست سے کاٹ دیا۔ یہ دیکھ کر شاہی باورچی ''یہ مُنھ اور مسور کی دال'' کہہ کر ملازمت چھوڑ کر چلا گیا۔

اس ضرب المثل کا معنی ہے کہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی کام کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

۵۔ سوال ۴ کے ضرب الامثال پر مشتمل جُملے۔

چور کی داڑھی میں تنکا: وہ عدالت میں اتنا گھبرا رہا تھا کہ صاف پتا چل رہا کہ وہی مجرم ہے اس کی گھبراہٹ چور کی داڑھی میں تنکا واضح کر رہی تھی۔

غرور کا سر نیچا: کچھوے سے دوڑ کا مقابلہ جیت کر ثابت کر دیا کہ غرور کا سر ہمیشہ نیچا ہوتا ہے۔

بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی: سستے داموں سیل سے بچا کھچا مال خریدتے ہوئے امّی نے کہا: ''بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی''۔

خدا گنجے کو ناخن نہ دے: ہمارے علاقے کے کونسلر صاحب نے الیکشن کیا جیتا آپے سے ہی باہر ہوگئے۔ واقعی خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔

مفلسی میں آٹا گیلا: اتنی مہنگائی کے دور میں مہمانوں کی آمد پر مجھ سے سالن جل گیا تو مفلسی میں آٹا گیلا ہونے کے خیال سے مجھے رونا آ گیا۔

طلبہ سے دیے گئے محاورات کے مفہوم اخذ کروایئے اور ان کے جُملے بنانے کا کام دیجیے۔

۶۔ دیے گئے محاورات کے مفاہیم لغت سے تلاش کر کے لکھیےاور کاپی میں ان کے جُملے تحریر کیجیے۔

| محاورات | معانی | جُملے |
|---|---|---|
| خاک چھاننا | تلاش و جستجو کرنا/ مارا مارا پھرنا | عرفان آج کل نوکری کی تلاش میں خاک چھان رہا ہے۔ |
| جان جوکھوں میں ڈالنا | زندگی کو خطرے میں ڈالنا | مرغی نے جان جوکھوں میں ڈال کر اپنے چوزوں کی حفاظت کی۔ |
| سرپٹ دوڑنا | بہت تیز دوڑنا | پاگل کتے کو دیکھ کر عادل سرپٹ دوڑتا ہوا گھر آیا۔ |
| ٹس سے مس نہ ہونا، | حرکت نہ کرنا/ متاثر نہ ہونا | امّی نے نور کو موبائل چھوڑ کر پڑھنے کے لیے کہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔ |
| تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا | بالکل جگہ نہ ہونا | کراچی کی عوامی بسوں میں تِل دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی۔ |

جماعت میں داخل ہوتے ہی اپنے قلم یا پینسل سے میز پر ٹک ٹک کریں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ یہ آواز کیا ہے؟ پھر اُنھیں بتائیں کہ یہ آواز اسمِ صوت کہلاتی ہے اور جس چیز سے یہ آواز پیدا کی گئی ہے وہ قلم ہے ۔ قلم اسمِ آلہ ہے۔

اسی طرح اسم ظرف مکاں کی وضاحت کیجیے۔ کسی جگہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔مثلاً: اسکول، گھر وغیرہ۔

طلبہ سے مختلف چیزوں کی آوازیں پوچھیں ۔ ہَوا کی سرسراہٹ، پتوں کی کھڑکھڑاہٹ ، مینڈک کی ٹرٹراہٹ وغیرہ۔ طلبہ میں مختلف اسمِ صوت پر مبنی پرچیاں تقسیم کیجیے۔

تختۂ تحریر پر تین کالم بنائیے اور ان پر اسمِ صوت، اسمِ آلہ اور اسمِ ظرف مکاں لکھیے۔

طلبہ سے ان کی پرچیاں پڑھوائیے اور ان سے پوچھیے کہ آپ کے خیال میں یہ کس کالم میں درج کیا جائے۔تختۂ تحریر پر بنے کالم مکمل کیجیے۔

۷۔ درج ذیل الفاظ سے اسمِ ظرف، اسمِ آلہ اور اسمِ صوت شناخت کر کے کاپی میں لکھیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسمِ ظرف | چابی | عیدگاہ | چڑیا گھر |
| اسمِ آلہ | بیلن | قینچی | چھری |
| اسمِ صوت | چوں چوں | ٹپ ٹپ | کائیں کائیں |

## پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے اور عبارت میں دی گئی معلومات کو خط زد کروائیے۔

## لکھیے

گروہ کا کام : طلبہ کو گروہ میں بٹھائیے اور کل جماعتی گفتگو کے ذریعے مکالمے کے اُصول پر گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے۔ تحریری کام سے قبل طلبہ کی سوچ کو موضوع پر مرتکز کیجیے۔

دوستوں کے درمیان کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کی اہمیت صفائی ستھرائی پر بات چیت کروائیے۔

مکالمے کا پس منظر تیّار کروائیے ۔ اسکول کی کینٹین، بازار میں کسی دکان یا ریستوران کا ماحول۔

طلبہ سے اُن دونوں دوستوں کے مزاج اور رویّے کے بارے میں گفتگو کروائیے۔ طلبہ کی رہ نمائی کے لیے درج ذیل نکات استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

دونوں دوستوں میں سے منیب لاپرواہ مزاج کا مالک ہے اور کھانے پینے کا شوقین ہے۔ اور اکثر اپنی ان عادتوں کی وجہ سے بیمار رہتا ہے اور اسکول

سے غیر حاضر بھی۔جس کی وجہ سے اپنی تعلیم کا نقصان بھی کر رہا ہے۔
علی کی نظر میں صفائی بہت اہم ہے۔ وہ منیب کو صفائی کی اہمیت بتاتا ہے۔ ہمارا دین ہمیں صفائی کی تعلیم دیتا ہے۔ بلکہ اسے نصف ایمان کا درجہ دیتا ہے۔ہمیں اپنے جسم، لباس اور ماحول کوصاف رکھنا چاہیے۔ صفائی پاکیزگی انسان کوصحت مند بناتی ہے۔ اس لیےہمیں کھانا کھانے سے پہلے ہاتھوں کو اچّھی طرح سے دھو لینا چاہیے۔ ہم کئی چیزوں کو غیر ارادی طور پر ہاتھ لگا لیتے ہیں اس وجہ سے ہمارے ہاتھ نہ صرف گرد آلود ہو جاتے ہیں بلکہ جراثیم بھی اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانے سے جراثیم ہمارے مُنھ کے ذریعے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس لیےہمیں صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

۹۔ دی گئی ہدایت کے مطابق مکالمے تحریر کروایئے۔

طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق مکالمے تحریر کریں گے۔

## کچھ کیجیے

- طلبہ کو جوڑی میں کام دیجیے اور لائبریری یا انٹر نیٹ کو استعمال کرتے ہوئے ہماری خوراک کے بارے میں غذائی معلومات اور تصاویر جمع کروایئے۔ پھر طلبہ کی جوڑیوں کوچار کے گروہ میں بٹھایئے۔ اس گروہ میں دونوں طرح کی معلومات ہوں اور اِن معلومات کی بنیاد پر متوازن غذا کی فہرست بنوایئے۔ پھر ان سے چارٹ بنوا کر جماعت میں آویزاں کروایئے۔

## گھر کا کام

کوئی سے پانچ اسم صوت لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

# سبق ۹ محنت کا ثمر (برائے مطالعہ)

## آمادگی

طلبہ کو بتایئے کہ میں اپنے عزیزوں کے ساتھ ایک چائے خانے میں داخل ہوئی تو یہ دیکھ کر مجھے خوشگوار حیرت ہوئی کہ انھوں نے داخلی دیوار پر ایک جانب ایک تختۂ تحریر لگا رکھا تھا۔ کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس پر کیا درج ہوگا؟ یہ بتا دوں کہ یہ نہ اشتہار تھا اور نہ مینو کارڈ۔ چند طلبہ کے جواب لیں اور پھر انھیں بتائیں کہ چائے خانے کی انتظامیہ نے اس بورڈ پر ہدایات درج کر رکھی تھیں۔ یہ ہدایات میرے لیے بالکل نئی تھیں ۔ ہدایات تھیں کہ آپ کھانے کو دیکھ کر ناپسندیدگی کا اظہار نہیں کریں گے ۔ آپ کے بچّے شور شرابہ نہیں کریں گے ۔ آپ واش روم دیر تک استعمال نہیں کریں گے۔ آپ کھانے کے بعد برتن میں ہاتھ نہیں دھوئیں گے۔ آپ ملازمین کے ساتھ بدسلوکی سے پیش نہیں آئیں گے۔
طلبہ کو بتایئے کہ یہ کتنی اہم باتیں ہیں جنھیں ہم بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مجھے یہ فکر لاحق ہوئی کہ کہیں ہمارے یہ معاشرتی رویے ہمارے ملک کی پہچان نہ بن جائیں۔میری تجویز ہے کہ آپ جب بھی کہیں کھانے کے لیے جائیں یا کسی تقریب میں جانا ہو تو ایک عمدہ مثال قائم کریں۔ دوسروں کو آپ کے بارے میں ایسی کوئی بات کہنے کی ضرورت نہ پڑے جو آپ کے لیے، آپ کے خاندان اور ملک و قوم کے لیے شرمندگی کا باعث بن جائے۔
طلبہ کو مطالعے کی اہمیت سے آگاہ کیجیے کہ ہمارے مطالعے کی عادت ہمیں اچّھے اور برے کی تمیز سکھاتی ہے ۔بات چیت اور میل ملاقات کے آداب سکھاتی ہے۔ہمیں دوسروں کی زندگی کے تجربات سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ اس سے ہمیں حوصلہ ملتا ہے اور ہم مشکل وقت میں صبروتحمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
طلبہ کونصیحت کیجیےکہ وہ نصابی کتب کے ساتھ ساتھ دیگرموضوعات کے مطالعہ کو اپنی عادت بنایئے۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کو داستان گوئی سے آگاہ کیجیےاور بتائیے کہ یہ قدیم طرزِ بیان ہے۔یہ موجودہ تحریر اس کی ایک جھلک ہے۔
طلبہ کو جوڑی میں سبق کی تقسیم کیجیے اور انھیں پہلے خاموش مطالعے کی ہدایت دیجیے۔ پھر ہر جوڑی سے اس کے سبق کے نئے الفاظ پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کے دُرست تلفّظ بتائیے۔عبارت سے ان نئے الفاظ کے مفہوم اخذ کروائیے۔ پھر جوڑی کو اپنے حصّے کا مطالعہ کرنے اور ایک دوسرے کو سنانے کا کام دیجیے۔اس کام کے لیے انھیں چار منٹ دیجیے۔ ہر ساتھی پڑھنے کے لیے دو منٹ لے۔ پھر مختلف جوڑیوں سے سبق کی بلند خوانی کروائیے۔

طلبہ میں روانی سےعبارت پڑھنے کا مقابلہ کروائیے۔ جماعت کے رجسٹر سے پانچ طلبہ کا انتخاب کیجیے۔ باری باری طلبہ کو اپنے پاس بلائیں اورعبارت کی روانی کے مطابق ان کے نام کے مقابل ۱، ۲، ۳ ستارے بنائیں ۔(معیار: ایک ستارہ کم زور، دو ستارے اچّھی روانی اور تین ستارے عمدہ روانی) اگلی مرتبہ اگلے پانچ طلبہ سے عبارت میں روانی کا مقابلہ کروائیے۔ جب پوری جماعت یہ کام کر لے تو ستاروں کے مطابق طلبہ کے گروہ بنائیے ۔ ہر گروہ میں عمدہ روانی والے طلبہ کو شامل کیجیے اور انھیں اپنے گروہ کے کم زور ساتھیوں کی پڑھائی میں مدد کیجیے۔

### اہم الفاظ

علمی مباحثہ تخت نشین رفیق آگہی زائل مفلوک الحال مفلس مؤقف جانشین متفق طفیل منتظم

### فہم

طلبہ کو سبق پر دو سوالات سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ اُس کے بعد ہر طالبِ علم اپنے سوالات دیگر ساتھیوں سے پوچھے۔ دُرست جواب پر تالیاں بجوا کر حوصلہ افزائی کیجیے اور غلط جواب کی اصلاح کیجیے یا کسی دوسرے طالبِ علم سے جواب لیجیے۔

### بات کیجیے

- طلبہ کو گروہ میں کام کرنے کا موقع فراہم کیجیے اور انھیں گروہ میں کام کرنے کے اصول بتائیے کہ وہ اپنی باری پر بات کریں گے اور دوسرے کی رائے کا احترام کریں گے۔ گروہ اتفاقِ رائے سے ایک نتیجے پر پہنچے گا۔ طلبہ کو موضوع بتائیے اور وقت پر گفتگو مکمل کرنے کی تاکید کیجیے۔موضوع: ”انسان جس چیز کے لیے محنت کرتا ہے وہ اسے مل جاتی ہے۔“ دلائل سے ثابت کیجیے۔گروہ کا کام جماعت میں پیش کروائیے۔ طلبہ/ اساتذہ کی صوابدید پر مذکورہ موضوع پر لکھائی بھی کروائی جا سکتی ہے۔

## جائزہ ۱

### پڑھنا

۱۔ عِبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے زُبانی جوابات دیجیے۔

(ا) ہمالیہ کا ریچھ گرمیوں میں پہاڑوں میں اونچی جگہ پر رہتا ہے اور سردیوں میں گھاٹیوں میں اُتر جاتا ہے۔

(ب) ریچھ کی مرغوب غذا شہد ہے۔ پہاڑی لوگ جو شہد کی مکّھیاں پالتے ہیں یہ ان میں سے شہد نکال لیتا ہے۔

(ج) ریچھ خطرہ محسوس کرنے پر بھاگ کھڑا ہوتا ہے اگر بھاگنے کا موقع نہ ملے تو سختی سے مقابلہ کرتا ہے۔

## زبان شناسی

۲۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے سابقے اور لاحقے بنایئےاور ان پر جُملے تحریر کیجیے۔

| سابقے | ناپسند | ان دیکھا | بدنصیب |
|---|---|---|---|
| لاحقے | تختۂ دار | مصیبت زدہ | خدمت گار |

### جُملے : سابقے

(ا) مجھے جھوٹ بولنا سخت ناپسند ہے۔

(ب) بعض لوگ دیکھ کر بھی اَن دیکھا کر دیتے ہیں۔

(ج) قدرت کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر نہ کرنے والا بہت بدنصیب ہے۔

### جُملے : لاحقے

(ا) قتل کے مجرموں کو تختۂ دار پر لٹکا دیا جاتا ہے۔

(ب) مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔

(ج) والدین بوڑھے ہوجائیں تو ان کے لیے خدمت گار رکھنے کے بجائے خود ان کی خدمت کرنی چاہیے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کی جمع عربی قاعدے کے مطابق لکھیے۔

صدمہ : صدمات فکر : افکار مشکل : مشکلات شجر : اشجار

۴۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

| الفاظ | طُلوع | سخی | بہادُر | جیت |
|---|---|---|---|---|
| متضاد | غروب | بخیل | بزدل | ہار |

## لکھنا

۵۔ طلبہ کو اشارات کی مدد سے ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ یہ کہانی اپنی ذہنی استعداد اور تخلیقی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے لکھیں گے۔

## گھر کا کام

محنت کی عظمت کے عنوان سے ایک مضمون تحریر کیجیے۔

# سبق ۱۰ ایک شاعر ایک سوچ

## آمادگی

جماعت میں خوش مزاجی سے داخل ہوتے ہوئے تختۂ تحریر پر صوفی تبسم کی نظم ''دونوں شیر'' کا ایک بند لکھیے۔

ایک تھا تیتر ایک بٹیر
لڑنے میں تھے دونوں شیر
لڑتے لڑتے ہو گئی گم
ایک کی چونچ اور ایک کی دُم

طلبہ کو بتایئے کہ شاعر اپنی سوچ ایک منظّم انداز میں چند اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے پیش کرتا ہے۔ شاعری کا دل نشین انداز لوگوں کو جلد اپنی طرف متوجہ کرلیتا ہے ۔ یوں شاعر کا پیغام لطیف انداز میں لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیتا ہے۔بچّوں کی شاعری کے حوالے سے ہمارے چند شاعر بہت مشہور ہیں ۔ اُن میں صوفی تبسم جن کا شعر ابھی آپ کو بتایا گیا ہے ۔ شان الحق حقی، اسماعیل میرٹھی وغیرہ شامل ہیں۔ بچّوں کے لیے شعر لکھنا مشکل کام ہے ان کی سوچ بھی محدود ہوتی ہے اور ذخیرہ الفاظ بھی۔ آپ نے اکثر یہ نظمیں اپنی ابتدائی جماعتوں میں یا گھر میں چھوٹے بچوں کو سُلانے کے لیے اپنے بزرگوں سے سُنی ہوں گی۔ چند طلبہ سے کچھ اشعار سن کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کی کام میں شمولیت استاد اور شاگرد کا ایک مضبوط تعلق بناتی ہے۔لہٰذا اسے ہمیشہ موقع کی مناسبت سے استعمال کیا کیجیے۔

## سبق کی تدریس

ہمارے آج کے شاعر علاّمہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ یہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ طلبہ کو بتایئے کہ ایک عام شاعر اور ایک قومی شاعر میں کیا فرق ہوتا ہے۔ایک عام شاعر اپنے جذبات کی عکاسی کرتا ہے جب کہ ایک قومی شاعر قوم کے وسیع تر مفاد میں شاعری کرتا ہے۔ اس کے دل میں اپنی قوم کے لیے درد ہوتا ہے وہ ان کی کم ہمتی پر کُڑھتا ہے اور اُنھیں اپنے عظیم الشّان ماضی کی یاد دلاتے ہوئے ان کو حوصلہ دیتا ہے۔ ان میں اعلیٰ اخلاقی صفات پیدا کرتا ہے۔ علامہ اقبال نے بھی وطن کی آزادی سے پہلے جوانوں میں جوش اور جذبہ پیدا کیا۔ جلد ہی اُن کا ایک اسلامی مملکت کاخواب پورا ہوگیا۔ علامہ اقبال کو جوانوں سے بہت اُمیدیں تھیں وہ انھیں شاہین کہا کرتے تھے۔ شاہین پرندوں میں سب سے زیادہ بلند پرواز، تیز نگاہ، طاقت ور اور آزاد طبیعت کا مالک ہے ۔ علامہ اقبال اپنے نوجوانوں میں بھی یہ خوبیاں دیکھنا چاہتے تھے۔سبق کے آغاز میں لکھا ہوا شعر آپ خود پڑھیے یا جماعت کے کسی طالبِ علم سے پڑھوایئے۔

تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

علامہ اقبال کی شخصیّت کے حوالے سے سبق کی تقسیم کا جائزہ لیجیے اور اسی انداز میں جماعت سے کام کروایئے۔

سمعی سرگرمی: گفت و شنید ایک اہم صلاحیّت کی نشوونما کرتی ہے۔ یہ ہمیں دوسرے کی بات سُننے اور اپنے خیالات ایک منظّم انداز میں بیان کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ طلبہ کو گفت و شنید کے اُصول یعنی باری پر بولنا، ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا اور متفقہ فیصلے کو قبول کرنا ہیں۔ اس سلسلے میں گاہے بگاہے طلبہ کو سُننے کی اور بولنے کی الگ الگ مشق فراہم کرنی چاہیے۔ ان کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے ورک شیٹ بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

سننے کے لیے طلبہ کے معیار کو مدِّنظر رکھتے ہوئے کسی آڈیو کا انتخاب کیجیے۔جس میں موسیقی شامل نہ ہو تاکہ طلبہ معلومات کا دُرست احاطہ کرسکیں۔ طلبہ کو ایک دائرے میں بٹھا کر آڈیو سنائی جائے۔ ایک مرتبہ سُننے کے بعد انھیں دوبارہ آڈیو سنائی جائے اور پھر انھیں اس آڈیو کے حوالے سے تیّارورک شیٹ دی جائے۔ اس ورک شیٹ کو آپ خود احتسابی سے بھی جانچ سکتے ہیں اور اپنے طور پر بھی۔خود احتسابی کی جانچ کے لیے انھیں تیسری مرتبہ آڈیو سنائی جائے اور اصلاح کرائی جائے۔

## فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے۔

(ا) آشیانہ (ب) مردار (ج) تیز (د) نوجوان

۲۔ سبق پڑھ کر مناسب الفاظ کی مدد سے عبارت مکمل کیجیے۔

(ا) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (ب) سیالکوٹ (ج) قرآن مجید (د) گورنمنٹ کالج (ہ) وکالت

۳۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

(ا) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے دن کے آغاز نمازِ فجر کی ادائی سے کرتے تھے۔ نماز کے بعد باآوازِ بلند قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے۔تلاوت کے بعد آرام دہ کرسی پر دراز ہوجاتے۔علی بخش حقّہ تیّار کرکے لاتے۔ حقّے سے شغل فرمانے کے ساتھ ساتھ اُس روز کے عدالتی کیسوں کا جائزہ لیتے۔ اس دوران شعر کی آمد ہوجاتی تو اُن سے اپنی بیاض اور قلم منگواتے۔شعر گوئی کے دوران میں اکثر قرآنِ مجید لانے کے لیے کہتے۔ عدالت کے لیے وقت سے پندرہ منٹ پہلے بگھی پر سوار ہوکر روانہ ہوتے۔

(ب) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ شاعری کے دوران علی بخش سے قرآنِ مجید طلب فرماتے تھے تاکہ اپنے اشعار میں قرآن کے احکامات کو دُرست طریقے سے شامل کرسکیں۔ وہ مسلم نوجوان کے کردار کی اصلاح کرنا چاہتے تھے اس لیے قرآن سے رجوع فرماتے تاکہ اس بات کو یقینی بناسکیں کہ جو نکتہ وہ اپنی شاعری میں شامل کررہے ہیں وہ دُرست ہے یا نہیں۔

(ج) علّامہ اقبال رحمۃاللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے بچّوں کو اخلاقی سبق دیے۔ ان کی ہر نظم میں ایک نیا اخلاقی سبق ملتا ہے مثلاً نظم ''مکڑا اور مکّھی'' میں خوشامدی لوگوں سے دور رہنے کا سبق ہے۔

(د) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نوجوانوں میں خودداری اور غیرت مندی جیسی صفات دیکھنا چاہتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ نوجوان اپنے زورِ بازو پر زندگی گزاریں۔محنتی اور طاقت ور ہوں،حوصلہ نہ ہارنے والے ہوں۔ نئے ارادوں، نئے جوش و ولولوں سے حریف کا مقابلہ کرنا جانتے ہوں۔ وہ یہ صفات نوجوانوں میں اس لیے دیکھنا چاہتے تھے کیوں کہ یہ صفات جس قوم میں ہوئی ہیں وہ قوم بہت ترقی کرتی ہے۔ اس معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ ایسی صفات والے نوجوان کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے بلکہ اپنے زورِ بازو پر زندگی گزارتے ہیں۔

### لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دُرست تشبیہ کی مدد سے جُملہ مکمل کیجیے۔

(ا) کم زور (ب) روشن (ج) گِرگٹ (د) سخی (ہ) نازک

## قواعد

کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے ہی تشبیہی کلمات چاند سا، فولاد کی مانند مضبوط، پھُول جیسا نازک تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ چیز کی خصوصیّت کو ذہن میں رکھتے ہوئے تشبیہ دی جاتی ہے۔ مثلاً پھُول کی پتی بہت نازک ہوتی ہے، نرم ملائم اورخُوش بودار ہوتی ہے۔ اکثر مائیں بچّیوں کو پھُول سا نازک کہتی ہیں۔ ان سے کوئی مشقت والے کام نہیں کرواتیں۔ اسی طرح لڑکوں سے توقّع کی جاتی ہے کہ وہ مضبوط بدن ہوں اور ہر سختی کو برداشت کر لیں۔ اس لے انھیں فولاد سے نسبت دی جاتی ہے۔ فولاد دھاتوں میں سب سے مضبوط دھات ہے۔ چناں چہ جب کسی نوجوان کی طاقت بیان کرنا ہو تو کہا جاتا ہے کہ اس کا پنجہ فولادی ہے۔ اس کی گرفت سے کوئی نکل نہیں سکتا وغیرہ۔ ان تشبیہات کو ذہن میں رکھتے ہوئے طلبہ سے جُملہ سازی کروایئے۔

۵۔ درج ذیل جُملوں میں اغلاط کی نشان دہی کرکے دُرست جُملہ کاپی میں لکھیے۔

(ا) میری بہن اور ان کی سہیلیاں مینا بازار گئی تھیں۔

(ب) اس اخبار کی اطلاعات دُرست نکلیں۔

(ج) کل دعوت میں میرے بھائی اور ابا جان کے دوست آئے تھے۔

(د) ان کی حالت روز بروز بگڑتی جارہی ہے۔

(ہ) بزرگوں کا قول ہے کہ ہمیں مشکلات میں گھبرانا نہیں چاہیے۔

(و) آج کل دس روپوں میں کیا آتا ہے۔

## پڑھیے

۶۔ دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھائی کروایئے۔

- جماعت کو جوڑی میں کام دیجیے۔ ہر جوڑی کو چند اشعار کے فلیش کارڈ تقسیم کیجیے۔ شعر پڑھنے کا انداز نثر سے مختلف ہوتا ہے۔ پہلے آپ ایک شعر پڑھیے۔ پھر ہر جوڑی سے ان کے اشعار پڑھوایئے۔

رہا کروٹیں ہی بدلتا زمانہ
وہی میں، وہی در، وہی آستانہ
صوفی تبسّم

یہ قدرت کی کاری گری ہے جناب
کہ ذرّے کو چمکائے جوں آفتاب
اسماعیل میرٹھی

خوش رہنے کا یہی طریقہ ہے
ہر بات کا سیکھیے سلیقہ
اسماعیل میرٹھی

ہے کام کے وقت کام اچّھا
اور کھیل کے وقت کھیل زیبا
اسماعیل میرٹھی

## لکھیے

طلبہ کو عموماً مضمون نویسی، کہانی نویسی، پیراگراف یا سوال و جواب کے کام دیے جاتے ہیں۔ تاہم کچھ ایسے طرزِ تحریر کا جاننا بھی طلبہ کے لیے اہم ہے جو کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے لکھے جاتے ہیں۔مثلاً خط، دعوت نامے، درخواست وغیرہ۔

طلبہ کو ہر ایک کے مقاصد کے بارے میں مختصراً بتائیے کہ خط دوست احباب یا رشتہ داروں کو لکھے جاتے ہیں اور اپنی اور ان کی خیریت جاننے اورمصروفیت وغیرہ پر لکھے جاتے ہیں۔ جب کہ دعوت نامے سال گرہ، شادی بیاہ یا دعوت پر مدعو کرنے لے لیے یا دیگر ضروری معلومات دینے لینے کے لیے لکھے جاتے ہیں۔

درخواست کسی مسئلے کی طرف توجہ دلانے اور اس کے حل کے لیے لکھی جاتی ہے۔ درخواست کا اندازِ تخاطب اور بیان مختلف ہوتا ہے۔مسئلہ کی نوعیت کے مطابق اس ادارے کے سربراہ کو متوجہ کیا جاتا ہے۔سب سے پہلے ان کا عہدہ اور پتا تاریخ کے ساتھ درج دیا جاتا ہے پھر آداب و القاب سے درخواست کا آغاز کیا جاتا ہے اور مختصر الفاظ میں اپنا مسئلہ بیان کیا جاتاہے۔مخاطب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آخر میں اپنا نام پتادیا جاتا ہے۔ طلبہ کو درخواست کا نمونہ تختۂ تحریر پر بنا کر دکھایئے ۔ پھر انھیں اپنے اسکول کے سربراہ کے نام اتّفاقی رخصت منظور کرنے کی درخواست لکھنے کا کام دیجیے۔ یہ کام گروہ میں بھی کروایا جا سکتا ہے۔ ہر گروہ کو الگ موضوع دے کر ان سے درخواست لکھوایئے اور ایک دوسرے گروہ میں تبدیل کروایئے۔ دوسرا گروہ جائزہ لے کہ آیا درخواست کے تمام اصول استعمال کر لیے گئے ہیں اور اگر نہیں کیے گئے تو نیچے پنسل سے لکھ دیجیے۔ کام اصل گروہ کو واپس کروایئے اور اصلاح کے بعد جماعت میں موزوں جگہ پر آویزاں کروایئے۔

۷۔ ”اگر میں شاعر ہوتا/ شاعرہ ہوتی“ کے موضوع پر ۲۰۰ الفاظ کا مضمون تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔طلبہ یہ کام خود اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔

۸۔ طلبہ اپنی مرضی سے سبق کے پہلے صفحے پر موجود مشکل الفاظ کی نشان دہی کریں گے اور پھر اس کی مشق کریں گے۔

۹۔ درخواست لکھنے کا طریقۂ کار سکھایئے۔اگر طلبہ پہلے سے جانتے ہیں تو اعادہ کروایئے۔طلبہ کو درخواست خود لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

## کچھ کیجیے

- بیت بازی ایک عمدہ تعلیمی تفریح ہے۔ اس مقابلے کے لیے طلبہ کو تیاری کا ایک ہفتہ دیجیے۔طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ ابتدا میں طلبہ ایسے اشعار منتخب کرنے اور یاد کرنے کا کام دیجیے جن کے آخر میں ”ی“ یا ”الف“ آتا ہو۔طلبہ کو معیاری اشعار منتخب کرنے کی ترغیب دیجیے آپ خود ان اشعار کا جائزہ لیجیے۔ یہ بیت بازی پندرہ پندرہ اشعار پر مشتمل ہو۔ جو گروہ یہ مقابلہ جیت جائے اسے تعریفی سند دی جائے۔ آپ یہ سند خود بنا سکتی ہیں۔ ایک سادہ کاغذ پر سند لکھ کر بڑا گولڈن اسٹار بنایئے یا چپکایئے اور ”فاتح قرار پائے“ لکھیے۔ مقابلہ بیت بازی لکھیے۔پہلا شعر لکھیے، جس کا اختتام ی یا الف پر ہو۔ پھر جیتنے والے گروہ کے تمام طلبہ کا نام لکھیے اپنے اور اسکول کے سربراہ کے دستخط کے ساتھ طلبہ کو دیجیے۔ مقابلے کے شریک دوسرے گروہ کو بھی اسی طرز پر حوصلہ افزائی کا سرٹیفکیٹ دیجیے۔

## گھر کا کام

پچھلی جماعتوں میں پڑھی ہوئی علامہ اقبال رحمۃاللہ علیہ کی بچّوں کے لیے لکھی گئی کوئی نظم پڑھیے اور اس کو مرکزی خیال تحریر کیجیے۔

# سبق ۱۱ برسات کی بہاریں

## آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے ہوئے تختۂ تحریر پر نظم کا ایک شعر لکھیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ اس شعر سے آپ کو کیا خبر معلوم ہو رہی ہے؟ طلبہ اگر دُرست بوجھ لیں تو طلبہ سے پوچھیے کہ ہمارے ملک میں اور کون کون سے موسم ہیں؟ اپنا پسندیدہ موسم بتایئے پھر طلبہ کا پسندیدہ موسم پوچھیے۔ پھر سبق کا اعلان کیجیے اور نظم کا عنوان اور شاعر کا نام پوچھیے۔

تختۂ تحریر پر نظم کا عنوان اور پہلا بند لکھیے۔

طلبہ کو بتایئے کہ شاعری کی کئی اقسام ہیں۔ بند عموماً چار اشعار پر مشتمل ہوتا ہے تاہم پانچواں شعر نظم میں بار بار استعمال ہوتا ہے۔ جس سے نظم کے موضوع کو تقویت دی جاتی ہے۔

## سبق کی تدریس

نظم پڑھنے کا انداز نثر سے مختلف ہوتا ہے۔ لہٰذا آپ خود نظم تحت اللّفظ میں پڑھیے اور طلبہ کو بھی کتاب سے دیکھتے ہوئے یہ بند پڑھوایئے۔

طلبہ کے چار گروہ بنایئے اور ہر گروہ کو ایک ایک بند پڑھنے کے لیے دیجیے۔ پھر آپ خود ہر گروہ میں تھوڑی دیر کے لیے بیٹھیے اور تلفّظ کی دُرستی کروایئے۔ ہر گروہ سے اُن کے بند کے اہم نکات پوچھیے اور انھیں بند کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا کام دیجیے۔ گروہ میں بات چیت کے بعد طلبہ کو یہ کام اپنی کاپی پر نوٹ کرنے کی ہدایت دیجیے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگایئے۔

(ا) ہرے بچھونے (ب) کُوکُو (ج) ناچتے ہیں (د) نظیر

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) ہَوا (ب) سرسبز (ج) لہلہاہٹ (د) جانور/پرندے

۳۔ دُرست مصرعے سے شعر مکمل کیجیے۔

(ا) کیا کیا رکھے ہیں یا رَب سامان تیری قدرت بدلے ہے رنگ کیا کیا ہر آن تیری قدرت

(ب) بادل ہَوا سے گر گر گھنگور ناچتے ہیں مینڈک اُچھل رہے ہیں اور مور ناچتے ہیں

۴۔ نظم کو مدِّنظر رکھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) نظم کے پہلے بند میں شاعر برسات کی بہاروں کی بات کر رہے ہیں۔ وہ فرما رہے ہیں کہ بارش کے بعد سبزہ لہلہا اٹھتا ہے۔ بوندوں کی آوازیں اور پانی کے قطروں کی اپنی خُوب صُورتی ہوتی ہے۔ شاعر اِن سب کو قدرت کے تماشے قرار دے رہے ہیں کہ بارش کے بعد قدرت کے مختلف رنگ دیکھنے کو ملتے ہیں۔

(ب) اس مصرع میں شاعر کا انداز سوالیہ ضرور ہے مگر وہ قاری کو بتا رہے ہیں کہ برسات کے بعد کیا کیا ہوتا ہے۔ برسات انسان، جانور، پرندوں پر اور ان کے جذبات پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے اور پورا ماحول کس طرح ستھرا نکھرا ہوجاتا ہے۔

(ج) نظم میں بتایا گیا ہے کہ بادل ہَوا کے ساتھ مل کر مست ہوکر جھوم اٹھتے ہیں اور اپنے پیارے کا نام لے کر زور سے ناچتے ہیں۔

(د) شاعر اس بند میں فرما رہے ہیں کہ بادل ہَوا کے ساتھ لڑتے ہوئے آتے ہیں اور مست ہوکر برس پڑتے ہیں اور اس مستی اور سرخوشی میں وہ شور کر کر کے برستے ہیں۔ شاعر کے نزدیک بادل اپنے دوست کا نام لے لے کر ناچتے ہیں۔ ایسے میں دیگر مخلوقات جیسے کہ مینڈک بھی خوشی سے اچھل پڑتے ہیں اور مور ناچنے لگتے ہیں۔ اس طرح ہم دیکھ سکتے ہیں کہ برسات کیا کیا بہاریں دکھاتی ہے۔

(ہ) نظم کا خلاصہ :

طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد کے مطابق نظم کا خلاصہ خود تحریر کرنے کی کوشش کیجیے۔

## بات کیجیے

۵۔ کتاب میں دیے گئے موضوع پر بات چیت کروائیے۔ اس کے علاوہ درج ذیل موضوعات پر بھی گفت و شنید کروائیے۔

- برسات کے مقبول پکوان
- ''برسات ایک عذاب یا راحت''

## لفظوں سے کھیلیے

۶۔ درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ تحریر کیجیے۔

(ا) چمک : لچک مہک (ب) قدرت : محبّت عظمت

(طلبہ خود سے الفاظ سوچ کر یا تلاش کر کے لکھیں۔)

## قواعد

طلبہ سے واحد جمع کے بارے میں پوچھیے۔ طلبہ کے بتائے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد تختہ تحریر پر لکھ دیجیے۔ کتاب میں شامل الفاظ کے علاوہ بھی طلبہ واحد /جمع الفاظ بتا سکتے ہیں ۔

۷۔ درج ذیل الفاظ میں سے جمع کے واحد اور واحد کے جمع تحریر کیجیے۔

| واحد | خبر | شعر | شکل | عدد | عمل | فرد | قسم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جمع | اخبار | اشعار | اشکال | اعداد | اعمال | افراد | اقسام |

## پڑھیے

۸۔ دیے گئے اشعار درست تلفّظ، روانی اور آہنگ سے پڑھوائیے۔

طلبہ کو موسم کے حوالے سے چند نظمیں لانے کا کام دیجیے اور ان کی پڑھائی کروائیے۔ ایک دوسرے کی نظمیں پڑھوا ئی جا سکتی ہیں۔

## لکھیے

طلبہ کو رُداد اور خطوط نویسی کے اصولوں کا اعادہ کروایئے۔ طلبہ سے پوچھ کر یہ اصول تختۂ تحریر پر تحریر کیجیے ۔ طلبہ کو اس دائرہ کار میں رہتے ہوئے کام کرنے کی ہدایت دیجیے۔ تحریری کام کروانے سے پہلے زُبانی جوابات پوچھیے تاکہ تحریری کام معیاری ہو۔

۹۔ ''برسات کا منظر'' ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل رُوداد لکھوایئے۔

(طلبہ رُوداد اپنی ذہنی استعداد کے مطابق لکھیں گے۔ طلبہ کو یہ کام خود کرنے کی ہدایت دیجیے۔)

۱۰۔ اپنے بھائی کو خط لکھ کر موسم کی صورتِ حال سے آگاہ کیجیے۔

(خط لکھنے کا طریقۂ کار سکھایئے اور طلبہ کو خود خط لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ یہ کام اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔)

## کچھ کیجیے

- برسات کے حوالے سے طلبہ کے گروہ بنایئے ۔ نظم کی منظر کشی کروایئے۔ اس منظر کا عنوان لکھوایئے اور چارٹ پیپر پر خوش نما تیّار کروا کر جماعت کے تختۂ نرم پر لگوایئے۔

## گھر کا کام

دیے گئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کی واحد تحریر کیجیے۔

شعر۔ تاثرات۔ ہدایت۔ ایجادات۔ مفاد۔ اوقات۔ جلسہ۔ ضرورت۔ ملبوس

# سبق ۱۲ روایتی کھیل

## آمادگی

اسکول میں کھیلے جانے کسی کھیل کے بارے میں بات کیجیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ آپ بچپن میں کیا کھیل کھیلنا پسند کرتی تھیں/کرتے تھے۔ کھیل جسمانی اور ذہنی مشق فراہم کرتے ہیں۔ اِن سے جسم میں چُستی آتی ہے۔ دوران خون رواں ہو جاتا ہے، ذہن متحرک ہوجاتا ہے۔ پسینہ آنے سے جسم کے مسام کھل جاتے ہیں اور مزاج میں شگفتگی پیدا ہو جاتی ہے۔ طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر ان کے بچپن کے کھیلوں کی فہرست بنایئے۔

طلبہ کی تعداد کے مطابق ان کھیلوں کی درجہ بندی کیجیے۔ مثلاً پہلے نمبر پر آنے والا کھیل چھپن چھپائی ہے وغیرہ۔ جس کھیل کو سب سے زیادہ کھیلا گیا ہو۔ بچّوں سے اس کے اصول پوچھیے۔ پھر طلبہ کو سبق کے طرف متوجہ کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ روایت ایسی رسم کو کہتے ہیں جو برسوں سے ہمارے بزرگ نسلوں سے ادا کرتے آئے ہیں۔ یہ روایت صرف شادی بیاہ کی رسموں تک محدود نہیں ہیں بلکہ خوشی کے موقع پر جذبات کی عکاسی کرتی ہیں مثلاً فصل کی کٹائی کے بعد میلے ٹھیلوں کا انعقاد اور ان میں کُشتی اور مہارت کے مظاہرے وغیرہ۔ شہروں میں یہ رواج اب باقاعدہ کھیلوں کے مقابلے کی شکل اختیار کر گیا ہے اور نہ صرف قومی و صوبائی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی کھیلوں کے مقابلے کرائے جاتے ہیں۔ پاکستان ہاکی، کرکٹ اور سکوائش میں اپنا لوہا منوا چکا ہے۔ اور اب چھوٹے بڑے شہروں میں کئی اسٹیڈیم بنائے جا چکے ہیں تاکہ کھیلوں کو فروغ حاصل ہو۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کو انفرادی طور پر سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کا کام دیجیے۔ پھر طلبہ سے مختلف روایتی کھیلوں کے اہم نکات اخذ کروایئے۔ اس طریقے سے تمام طلبہ کو عبارت بار بار پڑھنے کا موقع ملے گا۔ پھر پانچ طلبہ کو پاس بُلا کر ان کی پڑھائی کا جائزہ لیجیے۔ یاد رہے کہ ہمیں یہ مشق وقتاً فوقتاً جاری رکھنی ہے جب تک کہ تمام طلبہ کو انفرادی طور پر پڑھائی کا موقع نہیں مل جاتا۔

اس دوران طلبہ کو جوڑی میں سبق پڑھنے کا کام دیجیے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگایئے۔

(ا) دائرے میں (ب) منارہ (ج) تین (د) تروتازہ

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) روایت (ب) پٹھو گرم (ج) کم خرچ بالانشین (د) صحّت مند

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات ممکنہ حد تک اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

(ا) سر لڑکوں کو خراب موسم کے باعث کھیل کے میدان سے جماعت میں لے کر آئے اور اُن سے روایتی کھیلوں سے متعلق گفتگو کی۔

(ب) جو بات زمانۂ قدیم سے چلتی آرہی ہو اسے روایت یا رسم و رواج کہتے ہیں۔ اسی سے لفظ روایتی بنا ہے۔

(ج) تین کھیلوں کے نام اور ان کو کھیلنے کے طریقے درج ذیل ہیں۔

(طلبہ سبق یا سبق کے علاوہ تین کھیلوں کے نام اور ان کو کھیلنے کا طریقہ لکھیں گے۔)

(د) طلبہ اس سوال کا جواب خود تحقیق و تلاش کے بعد تحریر کریں گے۔ وہ جو نکات شامل کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

(ہ) قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کھیلوں سے متعلق فرمایا کہ

''اعلیٰ دماغوں کے لیے صحّت مند جسم چاہیے اور یہی وجہ ہے کہ اقوامِ عالم ورزشی کھیلوں کو بہت اہمیّت دیتی ہیں اور اپنے ملکوں میں اس کو پھیلانے اور ترقّی دینے میں کوشاں نظر آتی ہیں۔ مجھے قوی اُمّید ہے کہ ہماری مختلف سپورٹس انجمنیں بھی پاکستان کو اعلیٰ، مضبوط اور طاقت ور بنائیں گی۔''

مذکورہ بالا بیان میں قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے کھیلوں کی اہمیت بیان کی ہے۔ قائد کے اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کھیلوں کی اہمیت سے نہ صرف واقف تھے بلکہ چاہتے تھے کہ پاکستانی قوم کھیلوں میں حصّہ لے اور پاکستان کا نام روشن کرے۔ اس بیان سے ان کی یہ دلی خواہش بھی ظاہر ہوتی ہے کہ پاکستان میں اسپورٹس کی انجمن بنائی جائیں۔

کھیلوں کے پانچ فوائد درج ذیل ہیں۔

(i) کھیلوں میں حصّہ لینے سے نہ صرف جسم بلکہ دماغ بھی صحّت مند رہتے ہیں۔

(ii) کھیل ایک فائد مند مشغلہ ہے۔

(iii) کھیلوں میں ہونے والی جسمانی سرگرمی سے بیماریاں دور رہتی ہیں۔

(iv) موٹاپا نہیں ہوتا۔

(v) انسان چست اور توانا رہتا ہے۔

## بات کیجیے

۴۔ دیے گئے موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروایئے۔

طلبہ کی جوڑیاں بنایئے اور ہر جوڑی کو موضوع ''کھیل صحت کے لیے ضروری ہیں یا کھیل کود وقت کا ضائع ہے'' پر اپنا اپنا نکتۂ نظر بیان کرنے کا کام دیجیے۔ طلبہ کو اپنے دلائل نوٹ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ آپ ان کا جائزہ لیجیے اور بہترین گفتگو جماعت میں پیش کروایئے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ الفاظ کے گوشوارے میں سے متضاد الفاظ شناخت کیجیے اور دی گئی جگہ پر لکھیے۔

| | |
|---|---|
| اقلیّت | اکثریت |
| مغلوب | غالب |
| موافق | مخالف |
| کارآمد | ناکارہ |
| ادنیٰ | اعلیٰ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| م | خ | ا | ل | ف | ب | ب |
| غ | ش | ا | ع | ل | ی | ے |
| ا | ک | ث | ر | ی | ت | ک |
| ل | ک | ث | ر | ی | ت | ا |
| ب | ن | ا | ک | ا | ر | ہ |

## قواعد

۶۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے۔

(طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق جُملے خود تخلیق کریں)

۷۔ نیچے دیے گئے سابقے اور لاحقے لگا کر ہر لفظ سے دو نئے الفاظ بنایئے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

### سابقے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ان دیکھا | بدتمیز | خوش آمدید | غیر اخلاقی | نامناسب |
| ان سنا | بدزبان | خوش اخلاق | غیر معیاری | ناپسندیدہ |

### لاحقے

| | | |
|---|---|---|
| تنگ دست | صحت مند | سیلاب زدہ |
| تنگ دل | ضرورت مند | مصیبت زدہ |

## پڑھیے

عبارت پڑھنے کے کئی مقاصد ہوتے ہیں۔ طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے پھر انھیں بتایئے کہ آج ہم عبارت کے خلاصے پر کام کریں گے۔ کسی عبارت، تقریر یا واقعہ کو جب ہم مختصراً بیان کرتے ہیں تو یہ خلاصہ نگاری کہلاتا ہے۔ خلاصہ کرتے ہوئے ہمیں عمدہ ذخیرہ الفاظ کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔اس لیے ہمیں الفاظ کے مترادفات کا علم ہونا ضروری ہے تاکہ ہم بار بار ایک ہی لفظ کو استعمال نہ کریں۔خلاصے کے چند اصول

درج ذیل ہیں۔

- خلاصہ اصل عبارت کا ایک تہائی ہونا چاہیے۔
- عبارت میں شامل اہم نکات شامل کیے جاتے ہیں۔
- واقعات کی ترتیب کا خیال رکھا جاتا ہے۔
- عبارت میں موجود محاورات اور ضرب الامثال شامل نہیں کی جاتیں۔
- اپنی طرف سے زائد معلومات شامل نہیں کی جاتیں۔

۸۔ دی گئی عبارت پڑھوایئے اور خلاصہ لکھوایئے۔

خلاصہ نگاری کے اصول واضح کرنے کے بعد عبارت پڑھنے اور اس کا خلاصہ لکھنے کا کام دیجیے۔

## لکھیے

طلبہ کو بتایئے کہ کہانی لکھنے کا انداز مضمون نویسی سے مختلف ہوتا ہے۔ کہانی فعلِ ماضی میں لکھی جاتی ہے یعنی یہ حالات اور واقعات گزر چکے ہوتے ہیں۔ اگر کسی موضوع یا ضرب المثل کے تحت کہانی لکھی جائے تو اس کی مناسبت سے واقعات، ماحول، زبان و کردار ایسے انداز سے تحریر کیے جاتے ہیں کہ قاری خود کو اس جگہ پر موجود محسوس کرے۔

غیر ضروری طوالت سے کہانی میں دلچسپی برقرار نہیں رہتی اس لیے کوشش کی جائے کہ واقعات زیادہ تفصیل سے نہ بیان کیے جائیں۔ کہانی کا آغاز دے کر بھی کہانی لکھی جا سکتی ہے اور انجام دے کر بھی کہانی تیّار کرنے کا کام دیا جا سکتا ہے۔

طلبہ کو گروہ میں کہانی پر موضوع کے مطابق گفتگو کا موقع فراہم کیجیے اس کے لیے انھیں پانچ منٹ دیجیے پھر طلبہ کو انفرادی طور پر کام کرنے کی ہدایت دیجیے۔ آپ اس دوران جماعت کے کام کا جائزہ لیجیے طلبہ کو اپنی لکھی ہوئی کہانی پر نظر ثانی کا موقع فراہم کیجیے۔ پھر چند طلبہ کی کہانی جماعت میں پیش کروایئے۔

۹۔ درج ذیل عنوان کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے دیے گئے آغاز کی مدد سے ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھیے۔

(طلبہ کتاب میں دیے گئے عنوان اور آغاز کی مدد سے کہانی خود تخلیق کریں گے۔ ان کو ان کی ذہنی استعداد کے مطابق کہانی تخلیق کرنے کی آزادی دیجیے)

۱۰۔ 'باہر کے کھانے معدے پر ظلم' کے موضوع پر طلبہ کو کم از کم ۱۰۰ لفظوں پر مبنی رُوداد لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے رُوداد خود تحریر کریں گے۔

## کچھ کیجیے

- کتاب میں دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔
- طلبہ کو گروہ میں کام دیجیے اور اُردُو کے اخبارات سے کھیلوں کے صفحے منگوایئے۔ طلبہ سے خبر کی جزئیات پر بات چیت کیجیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ ہر خبر کی ایک شہ سُرخی ہوتی ہے جو پڑھنے والے کی توجّہ حاصل کر لیتی ہے۔ پھر ضمنی سرخی ہوتی ہے۔ گروہ سے اپنے منتخب کھیل کے بارے میں معلومات حاصل کر کے خبر تیار کروایئے۔ ۔طلبہ اس خبر کو دل چسپ بنانے کے لیے کھلاڑیوں کی تصاویر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

## گھر کا کام

دنیا بھر میں کھیلے جانے والے کسی بھی ایک کھیل کے بارے میں ایک معلوماتی مضمون تحریر کیجیے۔

# سبق ۱۳ انسان محوِ پرواز ہے

## آمادگی

کمرۂ جماعت داخل ہوتے ہوئے ایک طالبِ علم سے کہیے کہ وہ بجلی کا بٹن بند کر دے۔طلبہ سے پوچھیے کہ اِس حرکت سے کمرۂ جماعت میں کیا تبدیلی رونما ہوئی ہے؟ پھر بجلی سے چلنے والے ان آلات کے نام پوچھیے جو گھروں میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں تحقیق و جستجو کا ایسا جذبہ پیدا کر دیا ہے جو اسے خوب سے خوب تر کی تلاش میں محوِ پرواز رکھتا ہے۔ اس کا ہر نیا قدم کسی نہ کسی نئی ایجاد کو ظہور میں لاتا ہے۔ آج ہم اس سبق کے ذریعے نئی ایجادات کے فوائد معلوم کریں گے۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کے لیے ٹائم لائن ایک نئی ایکٹیویٹی ہے اس لیے طلبہ کو گروہ میں کام دیجیے اور انھیں مختلف سائنسی ایجادات پر تحقیق کے لیے اسکول لائبریری یا کمپیوٹر لیب میں لے جائیے۔ ہر گروہ دو ایجادات پر کام کرے اور ان کے موجد اور تاریخ کے بارے میں معلومات جمع کرے۔
اس کام کے لیے طلبہ کو دس منٹ دیجیے۔ پھر انھیں کمرۂ جماعت میں لے آئیے اور تختۂ تحریر پر ٹائم لائن کا نمونہ بنائیے۔لائن کے آخر میں تیر کا نشان لگائیے۔

| | | |
|---|---|---|
| موجد | موجد | موجد |
| ایجاد تاریخ | ایجاد تاریخ | ایجاد تاریخ |

اب طلبہ سے پوچھ کر ان کی ایجاد کی تاریخ اور موجد کا نام لکھیے۔
طلبہ کو یہ کام اپنی کاپی میں کرنے کی ہدایت دیجیے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کی مدد سے دُرست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے۔

(ا) انقلاب (ب) محدود (ج) مفلوج (د) پاک

۲۔ سبق کے حوالے سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) مشاہدے (ب) ریکارڈ (ج) انٹرنیٹ (د) ایجادات

۳۔ درج ذیل بیانات میں سے ( ✓ ) اور ( × ) کی نشان دہی کیجیے۔

(ا) ✓ (ب) × (ج) ✓ (د) ×

۴۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) سائنس کسی شے کے بارے میں تجربہ یا مشاہدے سے حاصل کیے جانے والا علم ہے۔ اس کا دائرۂ کار بہت وسیع ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ مزید وسعت اختیار کرتا جارہا ہے۔سائنسی ایجادات نے نہ صرف گھریلو زندگی کو فائدہ پہنچایا ہے بلکہ کاروباری معاملات کو بھی سہل بنا دیا ہے۔

(ب) انٹرنیٹ کی سہولت نے دیس پردیس سب ایک کر دیے ہیں۔ اب کوئی کہیں بھی مقیم ہو اپنے عزیز رشتے داروں سے رابطے میں رہتا ہے۔ ایک دوسرے کے حالات اور خیالات سے جب چاہے آگاہ ہوسکتا ہے۔ آواز کے ساتھ تصویر نے فاصلوں کی دُوری کو مٹا دیا ہے۔ اسکائپ، کانفرنس کال، واٹس ایپ، فیس بک وغیرہ جیسی سہولیات انٹرنیٹ کی یہ دولت ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔

(ج) طلبہ سے اس سوال کا جواب سبق سے اخذ کر کے لکھوایئے۔ طلبہ اپنی پسند اور ذہنی استعداد کے مطابق اس سوال کا جواب تحریر کریں گے۔

(د) اینڈیورنس جہاز نامی شخص کا تھا۔ وہ اور اس کے ۲۴ ساتھی حفاظتی کشتیوں میں سوار ہوکر بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے تھے ۔وہ اپنے سامنے اس جہاز کو ڈوبتے ہوئے دیکھ رہے تھے ۔انھیں کیا معلوم تھا کہ ایک صدی بعد ان کا جہاز موضوعِ گفتگو بن جائے گا۔اینڈیورنس کی تلاش کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ اس جہاز کی تلاش میں مصنوعی سیّاروں کے ذریعے سے سمندر کی برف کی کیفیت معلوم کی گئی۔قطبین کے عملے نے اس علاقے کا تعیّن کر کے جہاز کی تلاش شروع کر دی۔ ماہر جغرافیہ دان جون شیرس نے اس پُرخطر مہم کے لیے روبوٹ کو سمندر میں اُتارا اور اس کو ایک رسی کی مدد سے کشتی سے باندھ دیا تاکہ وہ گم نہ ہو جائے۔ روبوٹ نے سونار یا آواز کی لہروں کی مدد سے جہاز کا سراغ لگالیا۔ جوں ہی روبوٹ نے اس جہاز کی کھوج لگائی اس کی تصاویر بھیجنی شروع کر دیں ۔یوں یہ بحری جہاز منظرِ عام پر آ گیا۔ اس بحری جہاز کی دریافت نے ٹیکنالوجی کی تاریخ میں ایک نیا باب کھول دیا۔ آج مختلف کمپنیاں ان روبوٹس کو کام میں لاتے ہوئے اپنی مصنوعات تیزی سے تیّار کر رہی ہیں۔خوش آئند بات یہ ہے کہ انسان ان ایجادات کو انسانی فلاح و بہبود کے لیے ہی استعمال کر رہا ہے۔

(ہ) سبق پڑھ کر اس سوال میں شامل کیے جانے والے نکات اخذ کروایئے۔ طلبہ کو اپنے پسند کے نکات خط کشید کرنے کاپی میں نقل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ نکات تحریر کرتے ہوئے ربط و تسلسل کا خیال رکھنے کی ہدایت بھی دیجیے۔

## بات کیجیے

۵۔ گروہ میں کام کروایئے اور طلبہ سے ان کے گھر کی کسی بھی نئی ایجاد کے استعمال پر بات کروایئے۔اس کے استعمال میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔

## لفظوں سے کھیلیے

۶۔ محاورہ بوجھیے۔

محاورہ : جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا۔

## قواعد

طلبہ کو بتایئے کہ متشابہ الفاظ قابلِ ذکر اقسام ہیں جن میں سے چند آپ پچھلی جماعت میں جان چکے ہیں۔ ایک قسم میں لفظ کا املا تبدیل نہیں ہوتا البتہ اعراب کے استعمال سے لفظ کا مفہوم بدل جاتا ہے اور دوسری میں لفظ کا املا مختلف ہوتا ہے تاہم صوتی آواز مشابہ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے ان میں شبہ پایا جاتا ہے۔مثلاً کمر (جسم کا حصّہ)، قمر(چاند)، ہال (بڑا کمرہ)، حال ( کیفیت) وغیرہ ہم یہاں اعراب لگا کر لفظ کے مفہوم سمجھیں گے اور ان کو جُملوں میں استعمال کریں گے۔

طلبہ کو چند اعراب والے الفاظ بتایئے۔ چُوک(غلطی)، چَوک (چوراہا)

مِیل (فاصلہ ظاہر کرنے کا نشان)۔ مَیل ( کیچڑ، گند )، نَقاب (نقب لگانے والا، سرنگ کھودنے والا)، نِقاب (چہرہ کو ڈھانپے والا پردہ)، ٹِکنا (ٹھہر جانا)، ٹَکنا (موچی کا ٹانکا لگانا، موتی ٹانکنا)

۷۔ درج ذیل الفاظ پر دُرست اِعراب لگا کر ہر متشابہ الفاظ کی جوڑی کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔ یہ کام اپنی کاپی میں کیجیے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مَردوں | مُردوں | حُکم | حَکم | خِیام | خَیام | سَدھارنا | سُدھارنا |

مثالی جُملہ :

مَردوں+ مُردوں = کئی مَردوں نے مل کر ملبے میں دبے مُردوں کو نکالا۔

(طلبہ سے جُملے تخلیق کروایئے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق جُملے تحریر کریں گے)

## پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوایئے۔

- اُردُو اخبار سے پڑھائی کا کام کروایئے اس سے طلبہ شہ سرخی، ضمنی سرخی اور خبر کے اہم نکات پڑھ کر مطلب اخذ کرسکیں گے۔ جماعت میں اُردُو اخبارات کے تراشوں پر بنی ورک شیٹ استعمال کیجیے۔ آپ یہ کام گروہ میں کروایئے۔ ہر گروہ کو ایک ورک شیٹ دیجیے جس میں چار چار خبریں لگی ہوں۔ پہلے گروہ کے طلبہ باہمی طور پر یہ متن پڑھیں۔ طلبہ ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں۔ پھر آپ مختلف طلبہ سے اِن کی خبر کی پڑھائی کروایئے۔ گروہ اپنے کسی نمائندے سے بھی پڑھائی کروا سکتا ہے۔

## لکھیے

موضوع کے تحت کہانی لکھنے سے قبل کل جماعتی زُبانی کام کروایئے۔ کہانی کا موضوع تختۂ تحریر پر لکھیے۔

طلبہ کی موضوع کے حوالے سے گزشتہ معلومات کا جال بنایئے۔ زائد معلومات طلبہ کو شامل رکھتے ہوئے تختۂ تحریر سے مٹا دیجیے۔ پھر طلبہ کو کہانی کا رَف ڈرافٹ بنانے کی ہدایت دیجیے۔ انھیں اپنے ڈرافٹ کا جائزہ لینے کا وقت دیجیے۔ آپ خود جماعت میں طلبہ کے کام کو دیکھیے اور رہ نمائی کیجیے۔ اس موقع پر زُبانی کام اور لکھائی کے کام کے لیے مناسب وقت مقرر کیجیے۔

۹۔ ”لالچ بُری بلا ہے“ کے عنوان پر ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی لکھیے۔

(طلبہ کو ان کی ذہنی استعداد کے مطابق کہانی تخلیق کرنے کی آزادی دیجیے)

۱۰۔ اپنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے اِسکُول سے دو دن کی رخصت کی درخواست لکھیے۔

(طلبہ کو درخواست لکھنے کا طریقہ سکھایئے۔ اس کے بعد طلبہ کو خود سے درخواست لکھنے کی ہدایت دیجیے)

## کچھ کیجیے (ایجادات کی ٹائم لائن)

- گروہ میں کام کروایئے اور انٹر نیٹ کی مدد سے موجودہ یا مفید ترین ایجادات ان کے موجد اور تاریخ ایجاد کے بارے میں معلومات جمع کروایئے اور ایجادات کی ٹائم لائن بنوایئے۔

## گھر کا کام

اپنی پسند کے کوئی تین محاورات لکھیے، اور ان کو کملوں میں استعمال کیجیے۔

# سبق ۱۴ علاؤالدین کا تربوز

## آمادگی

طلبہ کو ایک ادبی لطیفہ سنایئے۔فنونِ لطیفہ کے حوالے سے طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے۔

مزاح کے حوالے سے طلبہ سے سوال کیجیے، مثلاً: کیا ہم ایسی بات کو مزاح کہہ سکتے ہیں جس میں کسی کی دل آزاری ہو؟ یا کسی کا منہ چڑایا جائے؟ یا کسی کو اچانک پہنچنے والی تکلیف پر قہقہے لگائے جائیں؟

طلبہ کو ہمارے معاشرے کے مروج رویّے پر سوچنے کی ترغیب دیجیے۔مثلاً: کسی کا بارش کے پانی یا کیچڑ میں پھسل کر گر جانا، کرسی یا کسی اونچی جگہ سے گر جانا۔ کسی کے حلیے پر خواہ مخواہ باتیں سنانا۔طلبہ کو بتایئے کہ ہم ان باتوں کو مزاح کے زمرے میں شامل نہیں کر سکتے بلکہ مزاح اسے کہتے ہیں جو کسی فرد کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دے یا وہ قہقہے لگانے پر مجبور ہو جائے۔

مزاح کئی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ آپ لطیفوں، تصویری خاکوں، نظموں، گیتوں سے بھی مزاح پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر مزاح پر کھل کھلا کر ہنسا جائے تاہم کھل کھلا کر ہنسانا بیزاری کو بھگاتا اور مزاج کو خوش گوار بناتا ہے۔

زبان سکھانے میں بھی مزاح بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ غالب کا ایک لطیفہ ہے:

ایک روز مرزا غالب کے شاگرد میر مہدی مجروحؔ ان کے مکان پر آئے۔ دیکھا کہ مرزا صاحب پلنگ پر پڑے کراہ رہے ہیں۔ یہ اپنے استاد کے پیر دبانے لگے۔مرزا صاحب نے انھیں بہت منع کیا لیکن میر مہدی نہ مانے اور پیر دباتے رہے۔ جب میر مہدی کے جانے وقت آیا تو انھوں نے ازراہِ مزاح مرزا غالب سے پیر دبانے کی اُجرت مانگی۔مرزا صاحب نے کہا، ''بھیّا کیسی اُجرت؟ تم نے میرے پاؤں دابے، میں نے تمھارے پیسے دابے، حساب برابر ہو گیا۔'' لفظ ''دابنا'' دبانے کے معنی بھی دیتا ہے اور ضبط کر لینے (یعنی کسی کا مال اپنے قبضے میں رکھ لینا) کے معنی بھی۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کو نظم کا عنوان بتایئے اور پہلے انھیں انفرادی طور پر نظم پڑھنے کا کام دیجیے۔ پھر مختلف طلبہ سے ایک ایک شعر سنیے اور پوچھیے کہ اس میں کیا بتایا گیا ہے؟ شعر میں کس لفظ سے مزاح پیدا کیا گیا ہے اور کیوں؟ اسی طرح جس شعر میں محاورے استعمال ہوئے ہوں، وہ شعر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ تمام نظم کی پڑھائی کے بعد اس نظم کا رول پلے کروایئے۔ پہلے طلبہ کے گروہ بنایئے اور انھیں اپنی کردار بازی جماعت کے سامنے پیش کرنے کا کہیے۔ مکمل تیاری کے لیے بعد یہ رول پلے اسمبلی میں پیش کروایئے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) دلّی میں (ب) تربوز (ج) چُوہے (د) جِن

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) مکان (ب) گھر (ج) تقدیر (د) خواہش

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) شاعر کی ملاقات ایک جِن سے ہوئی۔ وہ دلّی میں مکان کی تلاش میں مارے مارے پھر رہے تھے کہ بھوک لگی تو تربوز خریدلیا۔ چلتے چلتے ٹھوکر لگی۔ تربوز گرا تو اندر سے جِن نکل آیا۔

(ب) شاعر کو جِن نے یہ پیشکش کی کہ اگر وہ اُسے حکم دیں تو ہر ناممکن کام کو ممکن کر دکھاؤں، شاعر حکم دیں تو زمانے کا رُخ موڑ دیا جائے، یتیم خانے کا منیجر بنا دیا جائے، وغیرہ۔ جِن نے شاعر کو یہ ساری پیشکش اس لیے کی کہ وہ اُن کا غلام بن چکا تھا اور اُن کی ہر خواہش پوری کرنا چاہتا تھا۔

(ج) شاعر نے جِن سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ پورا جہان حاصل کرنے کی تمنّا نہیں ہے۔ صرف ایک مکان دلوا دیا جائے۔

(د) نظم کے تقریباً سارے ہی اشعار میں مزاح جھلکتا نظر آتا ہے۔ شاعر نے ایک جگہ اپنے موٹاپے کا مذاق اُڑایا ہے کہ ''بڑا تھا میرا شکم دوستو! میں کیا کرتا''۔

ایک اور جگہ جِن کی زبانی شاعر کہتے ہیں کہ ''میں آدمی نہیں دشمن سے ساز باز کروں''۔

یعنی وہ انسان کی دھوکے باز طبیعت کا جَن کی زبانی اظہار کر رہے ہیں کہ انسان ہی ساز باز کرتے ہیں جن نہیں۔

## بات کیجیے

جنّات بھی ہماری طرح اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کی لپٹ سے انھیں تخلیق کیا ہے۔ چونکہ ہم آگ کی لپٹ کو نہیں دیکھ سکتے، اس لیے ہمیں جنّات بھی نظر نہیں آتے۔ ان کی دوسری بڑی خصوصیت ہے کہ یہ چھوٹی سی چھوٹی چیز میں سما جاتے ہیں۔ جنّات ڈرپوک ہوتے ہیں اس لیے انسانوں کے تابع بن جاتے ہیں اور ان کے لیے اچّھے برے، ہر طرح کام بھی کرتے رہتے ہیں۔ کچھ جنّات شریر بھی ہوتے ہیں اور بعض نیک نمازی اور عالم بھی۔

۴۔ ان نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ساتھی سے گفت گُو کیجیے۔ دونوں میں سے ایک فرد، ''جن'' کی نمائندگی کرے اور دوسرا انسان کی۔ اپنی گفت گُو میں مزاح شامل کیجیے۔

## قواعد

۵۔ تشبیہ۔

| مشبہ | مشبہ بہ | طرفین | وجہ تشبیہ | غرضِ تشبیہ | حروفِ تشبیہ |
|---|---|---|---|---|---|
| (ا) زندگی | طوفان | زندگی اور طوفان | جینا | جینے کی مشکلات | کوئی |
| (۲) گُل کی ٹہنی/پانی کو چھونا | حسین/آئینہ دیکھنا | گل کی ٹہنی اور حسین پانی کو چھونا اور آئینہ دیکھنا | حُسن | حُسن/خُوب صُورتی | جیسے |
| (۳) چہرہ | سورج | چہرہ اور سورج | روشن | روشن/ خوب صورتی | طرح |
| (۴) بچّے کی جلد | شیشے | بچّے کی جلد اور شیشہ | شفاف | خُوب صُورت | طرح |

## لفظوں سے کھیلیے

۶۔ متشابہ الفاظ۔

نفرت گِھن کیڑا گُھن عِلم رکھنے والا عالِم دُنیا عالَم بجانے کا آلہ ۔بین آواز سے رونا بَین تمام کُل مشین کا پُرزہ کَل کشتی بیڑا بنایا ہوا پان بِیڑا بےباق ادا نازوانداز ادا

## پڑھیے

۷۔ دیا گیا بند درست تلفّظ، لے اور آہنگ سے پڑھوایئے۔

- جماعت میں مختلف مصنوعات کے اشتہارات لایئے۔ طلبہ کو گروہ میں بٹھایئے اور انھیں کہیے کہ وہ اپنی صنعت کے بارے میں دیا گیا اشتہار پڑھیں اور اس کے اہم نکات نوٹ کریں۔ یہ بھی پوچھیے کہ آپ کے خیال میں یہ کتنا متاثر کن ہے؟ اور آپ اس کو بہتر انداز میں پیش کرنے کے لیے کیا تجاویز شامل کریں گے؟ اپنا کام جماعت میں پیش کیجیے۔

## لکھیے

۸۔ نظم کو کہانی کی صورت میں لکھیے۔

(طلبہ کو نظم پڑھوانے کے بعد کہانی کی صورت میں زبانی بیان کرنے کی ہدایت دیجیے پھر ان سے یہ کہانی لکھوایئے۔سوال میں موجود ہدایت کے مطابق طلبہ اپنی پسند اور مرضی کے کردار و واقعات شامل کرسکتے ہیں۔)

## کچھ کیجیے

- کتاب میں دی گئی سرگرمی کروایئے۔
- شاعر اپنے اشعار ایک ڈائری میں نوٹ کرتے ہیں، اسے ''بیاض'' کہتے ہیں۔ گروہ میں کام کرتے ہوئے۔ سادہ A4 سائز کے چند اوراق لیجیے اور انھیں درمیان میں سے تہہ کر کے ڈائری کی شکل دیجیے۔سرورق پر اپنی بیاض کا عنوان لکھیے اور اپنے گروہ کے تمام افراد کے نام لکھیے۔

پھر مزاحیہ شعرا کے اشعار شاعر کے نام کے ساتھ نوٹ کیجیے اور ان صفحات پر خوش خط لکھیے۔ ان صفحات کو دیدہ زیب بنایئے اور جماعت میں پیش کیجیے۔

## گھر کا کام

دی گئی صفات کے ساتھ موزوں الفاظ لگایئے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

نرم ۔خوبصورت ۔ لذیذ ۔طوفانی ۔ بھیانک۔ اندھیری۔چھوٹی۔خوشبودار۔ انوکھا

# سبق ۱۵ جنّت نظیر میرا وطن

## آمادگی

کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے وقت طلبہ کو بتایئے کہ آپ کے گھر کے دائیں جانب ایک پارک ہے اور بائیں جانب چند مکانات ہیں۔ آپ کے گھر کے مقابل شاہراہ ہے۔ آپ کے گھر کے عقب میں ایک ڈسپنسری ہے اور چند خور و نوش کی دُکانیں بنی ہوئی ہیں۔ اب طلبہ سے پوچھیے کہ ان کے گھر کے دائیں اور بائیں جانب، مقابل اور عقب میں کیا کچھ موجود ہے؟ چند طلبہ کے جوابات سے بات آگے بڑھایئے اور انھیں بتایئے کہ اسی طرح ہمارے ملک کی سرحدوں کے ساتھ دوسرے ممالک ہیں۔ہمیں ان کے بارے میں پرنٹ میڈیا یعنی اخبارات، رسائل اور کتب یا الیکٹرانک میڈیا یعنی ٹیلی وژن یا سوشل میڈیا وغیرہ سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمیں اپنے ملک کے دور دراز علاقوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہو تی ہیں۔

## سبق کی تدریس

اُردُو کا ایک اخبار کمرۂ جماعت میں لے کر آیئے اور طلبہ سے بھی چند اُردُو اخبارات منگوایئے۔ طلبہ کے گروہ بنایئے اور ہر گروہ کو ایک ایک اخبار دیجیے۔سرورق، شہہ سرخی اور ضمنی سرخی کے بارے میں ان کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے۔ پھر خود ان کے بارے میں بیان کیجیے۔
ہر گروہ کو ایک سادہ کاغذ، ایک UHU اسٹک اور قینچی دیجیے۔ گروہ کو ہدایت دیجیے کہ وہ اخبار کے مختلف تراشوں کی مدد سے کوئی بامعنی جملہ بنا کر اس کاغذ پر چپکائیں۔ اس کام کے لیے تمام گروہوں کو دس منٹ دیجیے۔ آپ ہر گروہ میں جایئے اور ان کے کام کا جائزہ لیجیے۔طلبہ کا کام جماعت میں پیش کروایئے اور ہر گروہ کو اپنی حکمت عملی بیان کرنے کا موقع دیجیے۔ جماعت میں بہترین جملے کا انتخاب کروایئے۔منتخب جُملے جماعت کے سوفٹ بورڈ لگوایئے۔

## فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) جنّت نظیر (ب) اسلام آباد (ج) ۵۰۰۰ سال (د) بلوچستان میں

۲۔ خالی جگہ۔

(ا) بے ستون خیمہ (ب) لاہور (ج) سون (د) سکندرِاعظم

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) انسان کو اپنے وطن سے محبّت ہوتی ہے۔ یہ قدرتی جذبہ ہے۔ انسان اپنے وطن میں پیدا ہوتا ہے، پلتا، بڑھتا ہے پھر سلسلۂ روز شب میں یہیں مصروف ہوتا ہے۔ اس لیے وطن سے محبّت کا جذبہ انسان کے دل میں گھر کرلیتا ہے۔

(ب) پنجاب کا ایک ضلع چکوال اپنی نوعیت کا خاص علاقہ ہے۔ یہ لاہور سے ۲۴۰ کلو میٹر پر واقع ہے۔ اس کی تاریخ بہت قدیم ہے ۔یہ کوہستانِ نمک یا وادیٔ سون کا حصّہ ہے ۔یہ تہذیب چار ہزار سال قبل مسیح کی قدیم ترین تہذیب ہے۔ یہاں دنیا کی دوسری سب سے بڑی نمک کی کان ہے۔ یہ کان زیرِ زمین ۱۱۰ مربع کلو میٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔
سندھ کی تاریخ پانچ ہزار سال پرانی ہے۔ لاڑکانہ کے قریب موئن جودڑو کے کھنڈرات ہیں۔ اس علاقے کے قدیم باشندے ہنرمند اور رہن سہن

کا اعلیٰ معیار رکھتے تھے۔ اس علاقے سے حاصل ہونے والے نوادرات ،برتن، زیورات اپنی مثال آپ ہیں۔ نکاسیِ آب کا نظام خصوصاً گھروں کی نالیوں کا انتظام، ماحول کی صفائی اور حفظانِ صحّت کے معقول انتظامات کی عکّاسی کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ آثارِ قدیمہ سیاحت کے لیے آنے والوں کا کشادہ دلی سے استقبال کرتے ہیں اور اپنے سحر میں لپیٹ لیتے ہیں۔

(ج) سبق میں بیان کی گئی مشہور عمارات کے نام درج ذیل ہیں:

- فیصل مسجد
- وزیراعظم سیکریٹریٹ
- وزیرِاعظم ہاؤس
- سپریم کورٹ
- پاکستان مونومنٹ

(نوٹ: اپنی پسند کی تین عمارات پر طلبہ سے تحقیق کروایئے۔ وہ ان پر مختصر نوٹ تحریر کریں گے)

(د) شکر پڑیاں کے مقام پر پاکستان مونومنٹ ہے جو کنول کے پھول کی مانند ہے۔ وہاں ایک اعلیٰ درجے کا عجائب گھر ہے جو تاریخِ پاکستان کے تمام ادوار کو سمیٹے ہوئے ہے۔ اسی عجائب گھر میں پاکستان کے عظیم رہ نماؤں کے استعمال میں رہنے والے نوادرات اور آڈیوز کا بیش قیمت خزانہ محفوظ کیا گیا ہے۔آپ آڈیٹوریم میں آرام دہ نشستوں پر براجمان ہو کر اپنے انتخاب سے اپنے رہ نماؤں کی تقاریر سُن سکتے ہیں۔

(ہ) کھیوڑہ کی نمک کی کان کی دریافت ایک دل چسپ واقعہ ہے۔سکندرِاعظم اور راجہ پورس کے مابین لڑائی میں پڑاؤ کے دوران سپاہیوں نے گھوڑوں کو پتھر چاٹتے دیکھا تو انھیں تعجب ہوا۔ انھوں نے پتھر چکھا تو اسے نمکین پایا۔ اس طرح نمک کی کان دریافت ہوئی۔ اس کی دریافت کا سہرا سکندرِاعظم کے سر ہے۔

## بات کیجیے

۴۔ آپ کو کون سی اشیا پسند ہیں اور کیوں؟ گروہ میں گفتگو کیجیے۔

طلبہ کے چار گروہ بنایئے۔ ایک گروہ لیڈر بنایئے (ہر بار گروہ لیڈر تبدیل کرنا چاہیے تاکہ تمام ممبران کو ایک بار قیادت کا تجربہ حاصل ہو سکے اور انھیں با اعتماد بنایا جا سکے) ہر گروہ کو ایک موضوع دیجیے، مثلاً: خوراک، لباس، تفریح، کھیل، کتاب ، وغیرہ۔

گروہ لیڈر بات چیت کے ذریعے اپنے موضوع کے اندر رہتے ہوئے ہر ممبر کو اپنی پسند پر ایک منٹ سوچنے کا موقع دیں، پھر ان کی رائے نوٹ کر لیں۔ اس دوران باقی گروہ ممبر خاموشی سے اس کی بات سنیں۔ گروہ لیڈر کو چاہیے کہ وہ ہر ممبر کو اپنی رائے کے اظہار کے لیے ایک منٹ دے اور وقت کی پابندی کو ممکن بنائے تاکہ گروہ کا کوئی ممبر رہ نہ جائے۔ اس دوران اگر کوئی ممبر جھجک محسوس کرے تو اس سے اگلے ممبر کی رائے لے لی جائے اور یوں اس ممبر کو اپنا اعتماد بحال کرنے کا موقع مل دیا جائے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی سے دو یا زائد افراد ایک ہی چیز کے بارے میں اپنی پسندیدگی ظاہر کر سکتے ہیں تو اس پر بحث میں الجھے بغیر ان کا نکتہ بھی نوٹ کر لینا چاہیے۔مثلاً: اگر کسی کو چاول پسند ہیں تو یہ تقریباً سب ہی کو پسند آتے ہیں لیکن کوئی دال چاول پسند کرتا ہے کوئی بریانی کوئی پلاؤ کوئی مٹر پلاؤ۔ ہر ایک کی ترجیح مختلف ہوتی ہے۔ جب تمام ممبران اور خود گروہ لیڈر بھی اپنی پسند بتا دے تو گروہ لیڈر اپنے گروہ کا چارٹ بنائے اور جماعت کے سامنے پیش کرے۔

## لفظوں سے کھیلیے بوجھو تو جانیں

جواب : لکڑی

## قواعد

۵۔ عبارت میں سے اسمِ مکبّر اور اسمِ مصغّر شناخت کرنا۔

| اسمِ مکبّر | اسمِ مصغّر |
|---|---|
| گٹھّر | گٹھڑی |
| پگّڑ | پگڑی |
| چھاتا | چھتری |
| صندوق | ڈبیا |

## پڑھیے

۶۔ دی گئی ہدایت کے مطابق عبارت کی پڑھائی کروایئے۔

- یہ پڑھائی میں روانی پیدا کرنے کی مشق ہے۔ جماعت میں اسٹاپ واچ کا بندوبست کریں۔ طلبہ کو بتائیں کہ جب آپ کام کے آغاز کا اشارہ دیں تو وہ پیراگراف پڑھنا شروع کریں اور جب آپ وقت ختم ہونے کا اعلان کریں تو وہ دیانت داری سے اپنا اقتباس نوٹ کریں کہ اقتباس پورا پڑھا گیا، نصف باقی رہ گیا، چوتھائی باقی رہ گیا یا چند آخری جُملے باقی رہ گئے۔

طلبہ کو گھر میں اپنا اقتباس دو منٹ میں پڑھنے کی مشق کروائیں۔ جماعت میں وقتاً فوقتاً پانچ طلبہ کی پڑھائی کروایئے اور ریکارڈ محفوظ رکھیے۔

## لکھیے

۷۔ طلبہ کو رُوداد خود تخلیق کرنے کی ہدایت دیجیے۔ وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے آغاز کی مدد سے رُوداد لکھیں گے۔

## کچھ کیجیے

- البم تیار کیجیے (گھر کا کام) اس کام کے لیے طلبہ کو ایک ہفتہ دیجیے۔ اپنی سیر و سیاحت پر مبنی البم تیار کیجیے۔ A4 سائز کے چار اوراق لیجیے، انھیں دوہرا کیجیے۔ سرورق پر ''میرا تفریحی البم'' یا کوئی بھی موزوں عنوان تحریر کیجیے۔ سرورق پر پیش کش (اپنا نام دیجیے)، جماعت، سیکشن اور تاریخ لکھیے۔ ہر صفحے پر یادگار تفریح کے بارے میں چند جملے لکھیے، مثلاً کس مقام کی تصاویر ہیں؟ تصویر میں کون کون شامل ہے؟ وغیرہ اسی طرح اپنا البم مکمل کیجیے۔ اسے اپنے ساتھی سے تبدیل کیجیے اور اپنی معلمہ یا معلم کو دکھایئے۔ طلبہ کے بہترین البم جماعت کے تختۂ نرم پر لگایئے۔

## گھر کا کام

پاکستان میں موجود تاریخی عمارات کے نام لکھیے اور یہ بھی لکھیے کہ وہ کس مقام پر واقع ہیں۔

# سبق ۱۶ قائد کا خواب

## آمادگی

جماعت میں ایک گلوب لے کر آیئے۔ دنیا کے برِّ اعظموں پر بات کیجیے۔ آپ کا مطمحِ نظر مختلف علاقوں کی تہذیب و تمدّن کو سامنے لانا ہے کیوں کہ یہی پاکستان کے وجود کا سبب بنا ہے۔ طلبہ کے ذہن میں مختلف تہذیب و تمدن واضح کرنے کے لیے ایسے چارٹ یا تصاویر جماعت میں دکھایئے جو ان علاقوں کے خاص رسم و رواج کو ظاہر کرتی ہیں اور ان کی منفرد شناخت بناتی ہیں۔ یہ تصاویر گروہ میں رکھ کر ان کے اہم نکات کے بارے میں گفت گو کی جا سکتی ہے۔ اس کام کو دس منٹ دینا مناسب رہے گا۔

## سبق کی تدریس

تختۂ تحریر پر قائدِ اعظم محمّد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا قول لکھیے، ''ایمان، اتحاد، تنظیم''۔ طلبہ سے پوچھیے کہ یہ کس کا قول ہے؟ قائدِ اعظم کے بارے میں طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے اور انھیں بتایئے کہ محمّد علی جناح کو قائدِ اعظم کا خطاب کیوں دیا گیا ہے۔ قائدِ اعظم نے پاکستان حاصل کرنے کے لیے بڑی خدمات انجام دیں، ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک بنیاد پر اکٹھا کیا کہ وہ اور ہندو برِّصغیر کی دو مختلف قومیں ہیں۔ پھر برِّصغیر پاک و ہند کا نقشہ تختۂ تحریر پر آویزاں کیجیے۔ طلبہ کے گروہ بنایئے اور انھیں باری باری ایک سرے سے دوسرے سرے تک نقشے پر موجود تمام ریاستوں کے نام نوٹ کرنے کا کہیے۔ ان ریاستوں کی نشان دہی کروایئے جن کی تہذیب و تمدن ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ اس سے متعلق مزید تحقیق کے لیے طلبہ کو لائبریری یا کمپیوٹر لیب میں لے جایئے۔ ان رسم و رواج کی تصاویر اکٹھی کروایئے جو مختلف قوموں کی شناخت ہیں، مثلاً: سکھوں، ہندوؤں، مسلمانوں، عیسائیوں کی عبادات، خوشی و غمی کے مواقع اور تقریبات وغیرہ۔ یہ کام گروہ میں بھی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ہر گروہ کے کام کو آرٹ گیلری میں لگوایئے اور انھیں ایک دوسرے کے کام کا جائزہ لینے کا موقع دیجیے۔

طلبہ کو سبق کے نئے الفاظ کے تلفّظ واضح کیجیے۔ نئے الفاظ کے مفہوم جاننے کے لیے درسی کتاب میں دی گئی فرہنگ کے بارے میں بتایئے اور عبارت میں ان الفاظ کے استعمال سے مزید وضاحت کیجیے۔

پھر طلبہ کے چار گروہ بنایئے اور انھیں گروہ میں مطالعہ کا کام دیجیے۔ اس بات کو یقینی بنایئے کہ گروہ کے تمام اراکین مطالعے میں شریک ہیں۔ گروہ میں رواں پڑھائی کرنے والے طالبِ علم کی مدد سے ان طلبہ کی پڑھائی بہتر کروایئے جنھیں اس کام میں دقّت محسوس ہوتی ہے۔ یہ کام طلبہ کی اہلیت (ability) کی بنیاد پر بھی کروایا جا سکتا ہے۔ طلبہ اپنے ہم جماعت سے جلد سیکھ لیتے ہیں۔ گروہ مطالعہ کے بعد مختلف طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروایئے۔

## فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) محمّد علی (ب) مسلمان (ج) امن (د) یونی ورسٹی

۲۔ خالی جگہ کیجیے

(ا) 'رہ نما'، 'سب سے بڑا' (ب) سرسیّد احمد خان (ج) قانون (د) ہندو (ہ) ہندوؤں

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) قائدِاعظم محمّد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام جناح پونجا تھا جو ایک تاجر تھے۔

(ب) قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ تعلیم یافتہ، مخلص، فرض شناس، محنتی قانون دان تھے۔ اس لیے وہ جلد ہی اپنی قابلیت اور صلاحیت کی وجہ سے شہرت پا گئے۔

(ج) برِّصغیر پاک و ہند پر انگریزوں نے قبضہ جمایا ہوا تھا۔مسلمان مشکل حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور تھے۔ ان پر تعلیم اور ملازمت کے دروازے بند کر دیے گئے تھے۔ انگریزوں سے آزادی حاصل کرنا دشوار ہو رہا تھا۔مسلمان ہندوؤں اور انگریز حکمرانوں کے مظالم کا شکار تھے۔ قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے مسلمانوں کی یہ حالت دیکھی نہ جاتی تھی۔ انھوں نے فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ مسلمانوں کو ان تکلیف دہ حالات سے نکال کر ہی دم لیں گے۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان اپنی قومی حیثیت کے مطابق سکھ چین کی زندگی بسر کریں۔ چناں چہ قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کی قیادت کا ذمّہ اٹھایا اور مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرلی۔

(د) دو قومی نظریے کے مطابق ہندو اور مسلمان دو مختلف قومیں ہیں۔مسلمان ایک علیحدہ قوم کی حیثیت رکھتے ہیں کیوں کہ مسلمانوں کی ثقافت اور تہذیب ہندوؤں سے الگ ہے، زُبان،ادب، آرٹ،فنِ تعمیر،نام، رِوایات،قوانین، رسم و رواج،تاریخ ،نظریۂحیات اور مقصدِ حیات مختلف ہیں۔ بین الاقوامی قوانین کے تحت مسلمان ایک قوم ہیں۔

(ہ) اس سوال کو بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔مناسب رہنمائی فراہم کیجیے۔

## بات کیجیے

۴۔ فش باؤل ایکٹویٹی کے ذریعے گفت و شنید کی سرگرمی کروایئے۔طلبہ کے دو دائرے بنایئے، ایک اندرونی اور ایک بیرونی۔ اندرونی دائرہ چھوٹا رکھیے اور بیرونی دائرے میں باقی طلبہ کو بٹھایئے۔موضوع پر گفت گُو اندرونی گروہ کے طلبہ ہی کرسکتے ہیں۔ طلبہ کو موضوع کے تحت گفت گُو کے لیے کہیے۔ بیرونی گروہ کے طلبہ اندرونی گروہ کے کسی طالب علم کی طرف اشارہ کر کے اسے اپنی جگہ پر بلاسکتے ہیں اور اس کی جگہ پر جا کر گفت گُو میں حصّہ لے سکتے ہیں۔ اس طرح تمام طلبہ کو گفت گُو میں شامل ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔

اس سرگرمی سے پوری جماعت متحرک اور متوجہ رہتی ہے۔سرگرمی کے بعد طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر سرگرمی کے اہم نکات کی فہرست بنایئے اور ان نکات کی وضاحت متعلقہ طلبہ سے کروایئے۔ اس دوران جماعت کو اس طالب علم سے سوالات کرنے کی ترغیب دیجیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی کروایئے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پ | ا | ک | س | ت | ا | ن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| پشاور | اسلام آباد | کھیوڑہ | سکھر | تربت | اوکاڑہ | نوشہرہ |

## قواعد

۶۔ متلازم یا گروہی الفاظ۔

| الفاظ | متلازم/گروہی الفاظ |
|---|---|
| اِسکُول | طلبہ، اساتذہ، کتابیں، کمرہ جماعت |
| گھر | افراد، چہار دیواری، سکون۔تحفظ |
| کائنات | سیارے، مخلوقات، ستارے |
| آگ | تپش، جلن، دھواں، شعلے |
| بادل | ٹھنڈک، بارش، گھٹا، آسمان |

۷۔ دی گئی ہدایت اور موضوع کے مطابق عبارت لکھوایئے۔طلبہ کو اپنی ذہنی استعداد کے مطابق جواب لکھنے کی آزادی دیجیے۔ وہ متلازم الفاظ اپنی پسند اور مرضی کے استعمال کر سکتے ہیں۔

۸۔ عبارت میں موجود واحد جمع کا پی میں لکھیے۔ واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد الفاظ لکھیے۔

| واحد | جمع | واحد | جمع |
|---|---|---|---|
| گرمی | گرمیوں | ارادہ | ارادوں |
| تعطیل | تعطیلات | سیر گاہ | سیر گاہیں |
| بہن | بہنوں | موقع | مواقع |
| بھائی | بھائیوں | فرمائش | فرمائشیں |
| وعدہ | وعدوں | منصوبہ | منصوبے |

## پڑھیے

۹۔ دی گئی ہدایت کے مطابق سبق پڑھوایئے۔

- طلبہ سے قائد اعظم کے اقوال پر مبنی فلیش کارڈ تیار کروایئے اور جماعت میں تقسیم کروایئے۔ طلبہ کو جوڑی میں کام دیتے ہوئے ان اقوال کی پڑھائی کروایئے۔ پہلے ہر جوڑی اپنے ساتھی کو یہ قول پڑھ کر سنائے اور پھر جماعت کو پڑھ کر سنائے۔ یہ اقوال جماعت کے سوفٹ بورڈ پر آویزاں کروایئے۔

## لکھیے

۱۰۔ دیے گئے موضوع پر ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون لکھوایئے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق مضمون خود تحریر کریں گے۔

## کچھ کیجیے

- سرگوشی ایک دل چسپ کھیل ہے۔ طلبہ کو دائرے میں بٹھائیے اور ایک سرے سے سرگوشی کا آغاز کروائیے۔ پہلا طالب علم دوسرے ساتھ بیٹھے ہوئے کے کان میں ایک جُملہ سرگوشی میں کہے اور دوسرا طالب علم تیسرے طالب علم کے کام میں سرگوشی کرے حتیٰ کہ یہ جُملہ آخری طالب علم تک پہنچا دیا جائے۔ آخری طالب علم سے جُملہ سنیے اور پہلے طالب علم سے پوچھیے کہ اس نے کیا جُملہ بتایا تھا؟ ان دونوں جُملوں کا فرق واضح کر دیتا ہے کہ ''جتنے منہ اتنی باتیں''۔ یہ اندازہ لگوائیے کہ بات کہاں تبدیل ہوئی؟ یہ سرگرمی سماعت کی بہت عمدہ مشق ہے۔

## گھر کا کام

دیئے گئے الفاظ کے کم از کم تین تین متلازم الفاظ لکھیے۔ ان میں سے ایک ایک لفظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

باورچی خانہ ۔ گاؤں ۔ چڑیا گھر ۔ بینک۔ سبزی منڈی

# سبق ۱۷ چڑیا چڑے کی کہانی (برائے مطالعہ)

## آمادگی

طلبہ کو اپنے حالیہ مطالعے کے بارے میں بتائیے کہ اس ہفتے آپ نے کس مصنف کی کہانی، کتاب یا مضمون پڑھا؟ اور اس کا مرکزی خیال کیا تھا؟ پھر چند طلبہ سے ان کے مطالعے کے بارے میں پوچھیے۔ اساتذہ کی مطالعے میں دل چسپی، طلبہ میں بھی مطالعے کا شوق پیدا کر دیتی ہے۔

## سبق کی تدریس

تختۂ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیے اور طلبہ سے پیش گوئی کروائیے کہ اس عنوان سے ان کے ذہن میں سب سے پہلا خیال کیا آیا تھا؟ مطالعہ کا مطمحِ نظر، دیے گئے گوشوارے سے کیا جا سکتا ہے:

- سادہ مطمحِ نظر
- مطمحِ نظر کی پیش رفت
- پُرجوش مطمحِ نظر

آج ہم نے دو مختلف مخلوقات کے رویے کے بارے میں جانا اور اپنی رائے قائم کی۔ کہانی میں الفاظ کی نئی تراکیب سے آگاہی حاصل ہوئی کہانی کے دونوں کرداروں کا موازنہ کیجیے

ہم نے مصنف کے انداز بیان سے انسان اور بے زبان پرندوں کی فطرت کا موازنہ کیا۔کہانی کی تصاویر نے بعض نئے الفاظ کی سمجھ واضح کی کہانی کا مرکزی خیال اخذ کیا۔

اس گوشوارے کو صلاحیت کی بنیاد پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور بتدریج پیش رفت کے طور پر بھی عمل میں لا یا جا سکتا ہے۔جن طلبہ کو مطالعے میں اچّھی مہارت حاصل ہو چکی ہو، انھیں پر جوش مطمحِ نظر کے تحت مطالعہ کروائیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ ہر مصنّف کا اپنا ہی نکتہ نظر اور انداز بیان ہوتا ہے۔ اس سبق میں بھی ہمیں کئی نئی تراکیب استعمال ہوتی نظر آئیں گی۔ آپ انھیں نوٹ کر لیں، لُغت کی مدد سے یا عبارت میں ان کے استعمال سے مفہوم اخذ کرنے کی کوشش کریں۔

طلبہ کو جوڑیوں میں کام دیجیے۔ ہر جوڑی سبق کے دو پیراگراف کا مطالعہ کرے۔

گزشتہ سے پیوستہ: ہم پچھلے اسباق میں طلبہ کے انفرادی مطالعے کی جانچ لیتے آئے ہیں۔ اسی طرح اگلے پانچ طلبہ پر کام کیجیے۔ پانچ مختلف طلبہ سے سبق کا انفرادی مطالعہ کروائیے اور یہ جانچ محفوظ کیجیے۔

### سوچیے اور بتائیے

اللہ تعالیٰ نے ہر جان دار کو خاص نظام سکھایا ہے۔مثلاً: چونٹیوں کا قطار میں چلنا، پرندوں کا نقل مکانی کے دوران خاص پرواز اختیار کرنا وغیرہ۔ اپنی معلومات کو ایک پیراگراف کی صورت میں لکھ کے جماعت میں پیش کیجیے۔

### کچھ کیجیے

- سبق میں استعمال ہونے والے نئے الفاظ اور تراکیب کا بصری چارٹ بنوائیے اور جماعت میں آویزاں کروائیے۔

### گھر کا کام

سبق چڑیا چڑے کی کہانی پڑھیے اور اس کا مرکزی خیال لکھیے۔

## سبق ۱۸ غزل

### آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے ہی بورڈ پر ایک شعر لکھیے۔

؎ زندگی کی حقیقت کو بس اتنا جانا ہے
درد میں اکیلے ہیں خوشیوں میں زمانہ ہے

طلبہ کو بتائیے کہ شاعری کی کئی اقسام ہیں، نظم، غزل ، رباعی وغیرہ۔نظم ایک موضوع کے تحت لکھی جاتی ہے، مثلاً: برسات، میرا وطن، چاندنی رات وغیرہ۔ جب کہ غزل میں کئی خیالات الگ الگ شامل کیے جاتے ہیں۔ اور رباعی چار اشعار پر مشتمل ہوتی ہے۔

### سبق کی تدریس

طلبہ کو بتائیے کہ غزل میں ''قافیے'' اور ''ردیف'' کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ''قافیہ'' ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں جیسے: رات، بات، سات، جانا، زمانہ، نشانہ وغیرہ۔ تختۂ تحریر پر قافیے کے الفاظ لکھیے۔ پھر تختۂ تحریر پر ایک شعر لکھیے اور بتائیے کہ ''ردیف'' مصرع کے آخر میں استعمال ہوتے ہیں اور قافیے کے بعد آتے ہیں۔مثلاً:

؎ کوئی اُمید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

اس شعر میں ''نہیں آتی'' دونوں مصرعوں کے آخر میں استعمال ہوا ہے، یعنی یہ ''ردیف'' ہے۔ ردیف ایک لفظ بھی ہوسکتا ہے اور کئی الفاظ بھی۔
طلبہ سے ان اشعار کے قافیے اور ردیف پوچھیے۔
غزل پڑھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔ لہٰذا، پہلے آپ خود غزل کے اشعار پڑھیے اور پھر طلبہ کو بھی کتاب سے اشعار پڑھنے کا موقع دیجیے۔
طلبہ کے چار گروہ بنائیے اور ہر گروہ کو ایک ایک شعر پڑھنے کے لیے دیجیے۔ پھر آپ خود ہر گروہ میں تھوڑی دیر کے لیے بیٹھیے اور تلفّظ کی درستی کرائیے۔ ہر گروہ سے ان کے شعر کے مفہوم پوچھیں۔ اور انھیں شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا کام دیجیے۔ گروہ میں بات چیت کے بعد طلبہ یہ کام اپنی کاپی پر نوٹ کر لیں۔
کتاب میں دی گئی غزل کے قافیے شناخت کروائیے۔

## فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) تکلّف (ب) رام (ج) محنت (د) حالی

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) ملّت (ب) مصیبت (ج) مٹھاس (د) تعلق

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) شاعر نے آپس میں بہت زیادہ ملّت بڑھانے اور تکلّفات میں پڑنے سے اس لیے منع کیا ہے کیوں کہ بہت زیادہ ملّت بڑھانے کے بعد جب اختلافات ہوتے ہیں تو اس صورتِ حال میں نفرت بھی بہت زیادہ ہونے کے خطرات ہوتے ہیں۔

(ب) شاعر کے نزدیک مصیبت سے بھی زیادہ بڑی مصیبت ہر ایک کو اپنی مصیبت بتانا ہے۔ انھوں نے ایسا کرنے سے اس لیے منع کیا ہے کیوں کہ اس طرح انسان نہ صرف اپنی عزت دوسروں کی نظر میں کم کر لیتا ہے بلکہ اس کو اپنے راز دے دیتا ہے، کمزوریاں دے دینا ہے جو کسی طور مناسب نہیں۔

(ج) طلبہ کو اس سوال کا جواب خود سوچ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق موافق جواب لکھ سکتے ہیں۔

(د) شاعر نے یہ اس لیے کہا کیوں کہ انسان بننا زیادہ مشکل ہے۔ انسان کو دوسرے انسانوں کے درمیان زندگی گزارنی ہوتی ہے۔ اگر ہم سب اچّھے انسان کے اوصاف اپنا لیں تو یہ دنیا سُدھر جائے۔ اللہ رب العزت نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اس کی نہ صرف ذمّے داریاں زیادہ ہیں بلکہ فطرت میں کچھ ایسے عناصر رکھے ہیں کہ جن پر قابو پانا انسان کے لیے کبھی کبھار مشکل ہوجاتا مگر جو انسان اپنی فطرت کو پرے دھکیل کر اللہ کے احکامات مان لیتا ہے اس کا رُتبہ اللہ کے نزدیک بلند ہوجاتا ہے۔

(ہ) غزل کے اہم نکات:

(i) ضرورت سے زیادہ دوستی نہیں بڑھانی چاہیے۔

(ii) بہت زیادہ تکلّف سے گریز کرنا چاہیے۔

(iii) فارغ نہیں رہنا چاہیے بلکہ مثبت مشاغل تلاش کرنے چاہییں۔

(iv) نرم اور میٹھا اندازِ گفتگو اپنانا چاہیے۔

(v) ہر کسی سے اپنی مصیبت کا رونا نہیں رونا چاہیے۔

(vi) فرشتہ بننے سے بہتر ہے کہ اچّھا انسان بن جائیں۔

### بات کیجیے

۴۔ دی گئی ہدایت اور موضوع کی مناسبت سے جماعت میں مباحثہ کروایئے۔

دیے گئے شعر پر پہلے طلبہ کو جوڑی میں کام دیجیے۔ شعر کے الفاظ کے مفہوم سمجھنے کے بعد انھیں اس کی ایک مثال تیار کرنے کا کام دیجیے۔ پہلے آپ خود مثال دیجیے کہ اگر ہم کسی کو کوئی بات بتانا چاہیں تو وہ اتنا اثر نہیں کرے گی جب تک ہم یہ پورے خلوص سے نہ سمجھائیں۔ پھر طلبہ کو کُل جماعت کی صورت میں اس موضوع پر بحث کی دعوت دیں۔

## قواعد

۵۔ غزل میں سے الفاظ کے متضاد چُن کر مترادف الفاظ بھی لکھیے۔

| لفظ | متضاد | مترادف |
|---|---|---|
| مصروفیت | فراغت | فرصت |
| نفرت | محبت | اُلفت |
| دشمن | دوست | رفیق |
| ذلّت | عزت | آبرو |

## پڑھیے

۶۔ دیے گئے اشعار درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوایئے۔

- جماعت میں غزل کے چند اشعار تقسیم کیجیے اور طلبہ سے پڑھوایئے۔

ے خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

ے افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملّت کے مقدّر کا ستارا

ے دِیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملّت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا

علّامہ اقبال

## لکھیے

**مکالمہ نویسی:** طلبہ سے مکالمہ نویسی پر گفت گُو کیجیے۔ اس حوالے سے ان کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے۔ پھر انھیں بتایئے کہ مکالمہ دو لوگوں کے درمیان بات چیت کو کہتے ہیں۔ یہ بات چیت تحریری شکل میں ہوتی ہے اور اس میں ہر کردار کا مکالمہ الگ الگ سطر میں لکھا جاتا ہے۔ مکالمہ نویسی میں علاماتِ اوقاف کا موزوں استعمال مکالمے میں جان ڈال دیتا ہے۔

مثال:

نادیہ: کیسی ہو مناہل؟ تم کب آئیں؟

مناہل: میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں کل ہی وطن واپس لوٹی ہوں۔

اس وضاحت کے بعد طلبہ کو جوڑی میں موضوع کے تحت مکالمہ نگاری کا کام دیں۔ کام کے دوران طلبہ کا جائزہ جاری رکھیے اور ضرورت محسوس ہونے پر رَہ نمائی کریں۔ چند طلبہ کے مکالمے جماعت میں پیش کروائیں۔

۷۔ طلبہ کو غزل سے اپنی پسند کے دو اشعار کا انتخاب کرکے ان کی تشریح مع حوالہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ یہ کام خود کریں گے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق سوال کی مطابقت سے جو بھی جواب لکھیں، اسے قبول کریں۔

۸۔ سوال میں دی گئی ہدایات کے مطابق مکالمے تحریر کروایئے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق سوال کا جواب تحریر کریں گے۔ مکالمے کے اصول و ضوابط اور موضوع کی مناسبت سے نکات شامل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

## کچھ کیجیے

- بیاض بنایئے: طلبہ کو گروہ میں کام کراتے ہوئے اپنے پسندیدہ شاعر کے کلام پر ''بیاض'' بنوایئے۔ کتاب میں دی گئی صفحہ ۸۰ کی ترکیب استعمال کیجیے۔

## گھر کا کام

ساحل سمندر پر پکنک منانے جانے کی تیاری کے حوالے سے امّی اور باجی کے درمیان پانچ پانچ مکالمے تحریر کیجیے۔

# جائزہ ۲

### پڑھنا

(ا) نمازی قائدِاعظم کی نظم و ضبط کو پسند کرنے کی عادت سے بخوبی واقف تھے۔

(ب) جب قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں نے اگلی صف تک جانے کے لیے راستہ بنا دیا لیکن قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ آگے بڑھنے کے بجائے پچھلی صف میں بیٹھ گئے اور فرمایا: ''میں آخر میں آیا ہوں، اس لیے یہیں بیٹھوں گا۔'' قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ اس لیے کیا کیوں کہ وہ نظم و ضبط کے پابند تھے اور اپنے عہدے اور لوگوں سے اپنی محبت کا کوئی معمولی سا بھی ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہتے تھے۔

(ج) اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ نظم و ضبط قائم کرنے سے ایک مثالی معاشرہ وجود میں آتا ہے اور اپنے عہدے کا یا طاقت کا کہیں بھی کوئی غلط فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ ایسے ہی لوگوں کی عزت ہوتی ہے۔

### زُبان شناسی

۲۔ متشابہ الفاظ۔

عالَم : حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دونوں عالَم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

عالِم : عالِم دین ہمیں دین کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔

گَل : گَل اِسکُول میں سالانہ تقسیمِ انعامات کی تقریب ہے۔

کُل : میرے حساب میں کُل بہتر نمبر آئے۔

پَر : مکّھی کے پَر اُڑتے ہوئے بہت تیزی سے حرکت کرتے ہیں۔

پُر : امتحانی فارم کو نہایت احتیاط سے پُر کرو۔

۳۔ تشبیہ۔

(ا) سخت/مضبوط (ب) گرم/روشن (ج) ٹھنڈا

### لکھنا

سوالات نمبر ۴ اور ۵ کے جوابات طلبہ کو خود لکھنے دیجیے۔ یہ کام طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔ جوابات کے موضوعات سوال کی مناسبت سے ہونے چاہییں۔

## سبق ۱۹ آلودگی کا جن

### آمادگی

اسکول کے راستے میں نظر آنے والے کوڑے کرکٹ کے بارے میں بات کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ اپنے ماحول میں موجود آلائش اور کوڑا کرکٹ کے انبار دیکھ کر آپ نے کیا محسوس کیا؟ طلبہ سے بھی پوچھیے کہ کیا انھوں نے بھی کبھی ایسا محسوس کیا ہے؟

### سبق کی تدریس

طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر ان کے علاقے کے پارک کی صفائی کے حوالے سے فہرست بنائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ اب چھوٹے بڑے شہروں میں مونسپیلٹیاں قائم ہیں تاکہ علاقے کی صفائی کا انتظام کریں اور ماحول سے آلودگی کے خاتمے کی کوشش کریں۔

طلبہ کو انفرادی طور پر سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کا کام دیجیے۔ پھر طلبہ سے سبق کے اہم نکات اخذ کروائیے۔ اس طریقے سے تمام طلبہ کو عبارت بار بار پڑھنے کا موقع ملے گا۔ پھر پانچ طلبہ کو پاس بلا کر ان کی پڑھائی کا جائزہ لیں۔ یاد رہے کہ ہمیں یہ مشق وقتاً فوقتاً جاری رکھنی ہے جب تک کہ آپ تمام طلبہ کو انفرادی طور پر پڑھائی کا موقع فراہم نہیں کرتیں۔

اس دوران طلبہ کو گروہ میں کرداروں کے مطابق سبق پڑھنے کا کام دیجیے۔ گ0روپ میں ایک طالبِ علم راوی کا کردار ادا کرے۔ سبق کے مطالعے کے بعد طلبہ کو اپنے گروہ میں اس ڈرامے کے مکالمے یاد کرنے کا کام دیجیے اور جماعت میں کردار بازی کروائیے۔ بہترین کردار بازی کرنے والے گروہ سے اسکول کی اسمبلی میں کردار بازی کروائیے۔

### فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) کینسر کا (ب) کچرا (ج) دباؤ (د) عوام کو

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) بھوت (ب) پلاسٹک کی تھیلی (ج) سانس (د) فضائی (ہ) کھاد

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) حکومت نے پلاسٹک کی تھیلیوں کے استعمال پر پابندی لگا رکھی ہے کیوں کہ سارا کُوڑا کرکٹ گل سڑ جاتا ہے لیکن پلاسٹک کی تھیلیاں زمین سے چپک کر زمین کو ناکارہ بنادیتی ہیں۔

(ب) آلودہ پانی کی وجہ سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ مچھر اور مکّھیاں پیدا ہوتے ہیں جو مختلف بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

(ج) دُھند (سموگ) فضائی آلودگی ہے جو ہوا میں موجود مُضرِصحت گیسوں کے اخراج اور ہوا میں موجود مٹی کے ذرات سے مل کر ہوا کو آلودہ کر رہے ہیں۔ دراصل جب دھواں اور درجۂ حرارت کم ہونے کی وجہ سے بننے والی دُھند آپس میں ملتی ہیں تو یہ سموگ (دُھند) بناتے ہیں۔ اس سے پھیپھڑوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں فضا میں موجود کیمیائی مادوں کی بڑھتی ہوئی مقدار کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ایسے غیرضروری تعمیراتی کام اور بھٹیاں روک دینی چاہییں جو ہوا میں مٹی کے ذرات اور دھواں شامل کر رہی ہیں۔ اس پر طرفہ یہ کہ درخت کاٹ کر عمارات بنائی جارہی ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ شجر کاری کے حوالے سے عوام کو آگاہی دے۔

(د) تیرتی ہوئی چٹائیاں انسٹیٹیوٹ آف بیالوجی کی ایک ٹیم نے متعارف کروائیں۔ انھیں تیرتی ہوئی دلدلی زمین بھی کہا جاتا ہے۔ ان چٹائیوں پر کنول، نرسل اور دیگر مقامی پودے اُگائے جاتے ہیں۔ ان پودوں کی خوراک آلودہ پانی ہے۔ ان پودوں کی جڑیں پانی میں موجود آلودگی اور بھاری ذرات (آئرن، نِکل، کرومیم) کو جذب کرلیتی ہیں۔ اس طرح پانی کی آلودگی میں کمی ہوتی ہے۔ اس صاف پانی سے صحّت بخش سبزیاں کاشت کی جاسکتی ہیں۔

(ہ) اس سوال کا جواب طلبہ کو ان کی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کرنے کی آزادی دیجیے۔

## بات کیجیے

۴۔ موضوع کی مناسبت سے گفتگو کروائیے۔

- طلبہ کی جوڑیاں بنائیے اور ہر جوڑی کو صحت کے لیے ضروری اور آلودگی سے پاک ماحول کے لیے تجاویز تیار کرنے کا کام دیجیے۔ ہر جوڑی اپنی تجاویز نوٹ اور اپنا اپنا نکتۂ نظر بیان کرنے کا کام دیجیے۔ ان کا کام کا جائزہ لیجیے اور بہترین تجاویز کو جماعت میں پیش کروائیے۔

## قواعد

۵۔ دیے گئے الفاظ میں سے اسمِ جامد، اسمِ مصدر اور اسمِ مشتق الگ کرکے کاپی میں لکھوائیے۔

| اسمِ جامد | اسمِ مصدر | اسمِ مشتق |
|---|---|---|
| میز | کھیلنا | ہنسی |
| پنکھا | چلنا | دھلائی |
| درخت | کھانا | سلائی |

## پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت درست تلفّظ اور لب و لہجے سے پڑھوائیے۔

- غیرضروری طوالت سے کہانی میں دل چسپی برقرار نہیں رہتی اس لیے کوشش کی جائے کہ واقعات غیرضروری تفصیل سے نہ بیان کیے جائیں۔ کہانی کا آغاز دے کر بھی کہانی لکھی جا سکتی ہے اور انجام دے کر بھی کہانی تیار کرنے کا کام دیا جا سکتا ہے۔ طلبہ کو گروہ میں کہانی پر موضوع کے مطابق

گفت گُو کا موقع فراہم کیجیے۔ اس کے لیے انھیں پانچ منٹ دیجیے۔ پھر طلبہ کو انفرادی طور پر کام کرنے کی ہدایت دیجیے۔ آپ اس دوران جماعت کے کام کا جائزہ لیجیے۔ طلبہ کو اپنی لکھی ہوئی کہانی پر نظر ثانی کا موقع فراہم کیجیے۔ پھر چند طلبہ کی کہانی جماعت میں پیش کروائیے۔

### لکھیے

۷۔ طلبہ سے ان کی ذہنی استعداد کے مطابق درخواست تحریر کروائیے۔ پہلے درخواست لکھنے کا طریقۂ کار سمجھائیے پھر موضوع پر زبانی نِکات پوچھیے۔
۸۔ طلبہ سے مضمون لکھوانے کے لیے انٹرنیٹ یا کتاب سے دیے گئے موضوع پر تحقیق کروائیے۔ پھر طلبہ کو خود سے ۲۰۰ الفاظ پر مبنی مضمون لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

### گھر کا کام

فرض کیجیے آپ اپنے شہر کی صفائی کے ذمے دار ہیں۔شہر کو صاف رکھنے کے لیے آپ کیا کیا اقدامات کریں گے۔ کوئی سے پانچ اقدامات لکھیے۔

## سبق ۲۰ بچت

### آمادگی

کمرۂ جماعت میں داخل ہونے کے بعد بورڈ پر ایک شعر لکھیں۔مثلاً:

؎ انہی دو سے آباد ہر اِک کا گھر ہے
کمانا ہے فن اور بچانا ہنر ہے
(عبدالاسدؔساز)

طلبہ کو شعر پڑھ کر سنائیے اور بتائیے کہ ہماری زندگی کا مقصد معاشرے میں امن اور استحکام قائم کرنا ہے اور اس کے لیے ہر فرد کو کوئی نہ کوئی صلاحیت سیکھنی چاہیے۔ ہر فرد کو دو کام ضرور کرنے چاہییں۔ ایک یہ کہ محنت سے پیسہ کمائے اور اپنے خاندان کی ضروریات کو پورا کرے۔ دوسرا یہ کہ جو کچھ کمایا ہے، اسے یونہی نہ لُٹا دے بلکہ مشکل وقت کے لیے بھی کچھ نہ کچھ بچا رکھے۔

طلبہ کو بچپن میں سنائی جانے والی فاختہ اور بلبل کی کہانی یاد دلائیے کہ کس طرح فاختہ اور بلبل ایک درخت پر رہتے تھے۔ فاختہ نے اپنے بچاؤ کے لیے آرام دہ گھونسلا بنا رکھا تھا۔ اس گھونسلے میں ایک گوشہ ایسا بھی تھا جہاں وہ سردیوں سے پہلے اپنے بچّوں کے لیے دانہ جمع کرتی رہتی تھی۔ دوسری طرف بلبل دن بھر گانے گاتا، اِدھر اُدھر اُڑتا پھرتا اور رات کو درخت کی کسی شاخ پر سویا رہتا تھا۔ فاختہ اسے بہت سمجھاتی کہ آگے سخت موسم آ جائے گا، برسات ہوگی تو تم اپنے لیے بھی گھونسلا بنا لو اور کچھ کھانے کے لیے جمع بھی کر لو۔ لیکن وہ اس کی بات ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے اُڑا دیتا۔نتیجہ یہ نکلا کہ برسات کا موسم آیا تو بلبل کے پاس سر چھپانے کو جگہ تک نہ تھی۔ فاختہ نے اچّھی پڑوسن کی طرح اسے جگہ دی اور کھانے کو دیا لیکن وہ اتنا پیٹو نکلا کہ اس کا سارا دانہ چٹ کر گیا اور بیمار ہو کر مر گیا۔

بچّوں کو بتائیے کہ اس کہانی سے میں نے یہ سیکھا کہ ہمیں اپنا وقت فضول کاموں میں ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ اپنے لیے محفوظ ٹھکانا بنانے اور مشکل وقت کا سامنا کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ آپ چھوٹے ہیں، اس لیے آپ کو فضولیات سے خود کو بچانا کی عادت ڈالنی ہے۔ غیر ضروری چیزوں کا انبار لگانے کے بجائے صرف کام کی کارآمد چیزیں ہی لینی ہیں تاکہ آپ کے والدین پر بوجھ نہ پڑے اور وہ آڑے وقت کے لیے بچت کر سکیں۔

طلبہ سے پوچھیے کہ وہ کس کس چیز کی بچت کر سکتے ہیں؟ چند بچّوں سے جواب لیں اور پھر انھیں مزید بتائیے کہ وہ پانی کے استعمال میں بچت کر سکتے

ہیں، نل کھلا نہ چھوڑ کر پانی بچا سکتے ہیں، کمرے سے نکلتے ہوئے پنکھا اور بجلی کا بٹن بند کر سکتے ہیں۔ بازاری کھانوں پر پیسہ خرچ کرانے کی بجائے گھر کے صحت مند کھانوں کو خوشی سے اپنی خوراک میں شامل رکھ سکتے ہیں۔

## سبق کی تدریس

تختۂ تحریر پر سبق کا عنوان ''بچت'' لکھیے۔ Pre lesson page پر دیے گئے طریقۂ کار کے مطابق طلبہ کے گروہ بنائیے اور ''جگ سا ریڈنگ'' کی حکمت عملی سے سبق تقسیم کر کے پڑھائی اور کام کروائیے۔ یہ خیال رکھیے کہ ہر گروہ میں یکساں تعداد میں بچّے شامل ہوں اور جب دوسرا مرحلہ شروع کریں تو اس نئے گروہ میں تینوں صورتِ حال کے نمائندے موجود ہوں۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) وقت کی (ب) پنکھا (ج) نعمت (د) مصیبت

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) بچا کر رکھی ہوئی چیز (ب) پیسوں (ج) اصراف (د) نقصان ہوجانے کے بعد پشیمان ہونے سے کوئی فائدہ نہیں

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) ہم اپنے بڑھتے ہوئے مسائل پر بچت کر کے قابو پاسکتے ہیں۔ ہم اپنی آمدنی سے کچھ پس انداز کر کے پیسوں کی بچت کر سکتے ہیں۔ غیر ضروری کاموں کو ترک کر کے مفید کام کر کے وقت کی بچت کر سکتے ہیں۔ پانی، بجلی، گیس اور دیگر اشیاء کو احتیاط سے خرچ کریں تاکہ وہ ضائع نہ ہوں اور کسی کے کام آجائیں۔

(ب) طلبہ سے سبق میں موجود خام حسین کے خاندان کے حالات و واقعات پڑھوا کر اس پر زبانی تبصرہ کروائیے۔ پھر طلبہ کو اپنے الفاظ خادم حسین کے خاندان کے واقعات لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق سوال کا جواب تحریر کریں گے۔

(ج) سوال 'ج' کے جواب میں طلبہ اپنی رائے پیش کریں گے۔ طلبہ کو مہذب انداز میں اپنی رائے کے اظہار کی آزادی دیجیے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اس سوال کا جواب خود تحریر کریں گے۔

(د) اشرف صاحب کے حالات پڑھ کر اس سوال کا جواب خود تحریر کریں گے۔

(ہ) طلبہ اس سوال کا جواب زبانی لیجیے۔ کل جماعتی گفتگو کروائیے۔ اس کے بعد طلبہ کو اس سوال کا جواب تحریر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

## بات کیجیے

۴۔ آپ کا دوست بہت شاہ خرچ ہے۔ اپنے ماں باپ کی کمائی بے دھڑک خرچ کرتا ہے اور ان کے منع کرنے کے باوجود باز نہیں آتا۔ آپ اس سے کن نکات پر بات کریں گے کہ وہ قائل ہوجائے اور اسراف سے باز آجائے۔ بات چیت سے پہلے طلبہ سے ممکنہ نکات پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ ممکنہ نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- اپنے والدین سے ناجائز مطالبے نہیں کرنے چاہییں۔

• بلا ضرورت چیزیں خریدنے سے پیسہ ضائع ہو جاتا ہے۔
• وقت ایک سا نہیں رہتا، زندگی میں مشکل وقت بھی آتا ہے۔ ہمیں مشکل وقت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

## لفظوں سے کھیلیے

۵۔ درج ذیل الفاظ میں سے سابقے اور لاحقے پہچان کر الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

| سابقے | الفاظ | لاحقے | الفاظ |
|---|---|---|---|
| با | باادب | دار | چوکی دار |
| | باخبر | | ذمے دار |
| شہ | شہ راہ | دان | خاندان |
| | شہ رگ | | گل دان |

## قواعد

۶۔ مندرجہ بالا الفاظ میں سے کسی پانچ کو جملوں میں استعمال کریں۔

(ا) چوکی دار: ہمارے محلّے کا چوکی دار رات بھر محلّے کا پہرہ دیتا ہے۔

(ب) ذمّے دار: ذمّے دار شہری اپنے ملک کے وسائل کو احتیاط سے استعمال کرتے ہیں۔

(ج) باادب: مشہور مقولہ ہے کہ ”باادب بانصیب“

(د) گل دان: آج احمد نے گل دان میں تین رنگوں کے پھول سجائے ہیں۔

(ہ) شہ رگ: اللہ رب العزت انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے

۷۔ حروفِ اوقاف کی علامات لکھیے۔ طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ علاماتِ اوقاف کا مناسب جگہوں پر استعمال کرتے ہوئے سوال ۷ میں دیے گئے موضوع پر مکالمہ خود سے لکھیں۔

| حروفِ اوقاف | استفہامیہ | ختمہ | قوسین | واوین | وقفِ خفیف | فجائیہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| علامات | ؟ | ۔ | ( ) | “ ” | ، | ! |

## پڑھیے

۸۔ دی گئی ہدایات کی مدد سے دی گئی عبارت پڑھوایئے اور خلاصہ لکھوایئے۔

• اُردُو اخبارات کے چند تراشے ورک شیٹ پر چسپاں کر کے ہر گروہ میں دیجیے تاکہ طلبہ اخبارات کی زبان سے بھی آگہی حاصل کر سکیں۔

## لکھیے

۹۔ دی گئی ہدایات کے مطابق ۱۷۵ الفاظ پر مبنی مکالمہ لکھوایئے۔ طلبہ اپنی مرضی کے مطابق موضوع کا انتخاب کر کے مکالمہ خود تحریر کریں گے۔ یہ کام طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔

## کچھ کیجیے

- طلبہ کے گروہ بنایئے اور انھیں شکریہ، صحت یابی اور کام یابی کے موضوعات پر کارڈ تیار کرنے کا کام دیجیے۔ اساتذہ ضروری اشیا کا پہلے سے بندوبست کر رکھیں۔ تیاری کے لیے درکار اشیا: مختلف رنگوں میں چارٹ پیپر کے کارڈ سائز ٹکڑے، رنگین پنسلیں، قینچیاں، چپکانے کے لیے گوند، اسٹک، ربن اور سجاوٹ۔ پہلے گروہ اپنے طور پر یہ طے کرے کہ اسے کس موضوع پر کارڈ تیار کرنا ہے، مثلاً: عید کارڈ، دعوت نامہ، مبارک باد وغیرہ۔ پھر فیصلہ کرے کہ اس کا ڈیزائن کیا ہونا چاہیے اور یہ کہ اس پر کیا عبارت لکھنی چاہیے۔ الفاظ کا چناؤ اور جملے درست ہونے چاہییں۔ کارڈ کی تکمیل کے بعد گروہ کارڈ کی پشت پر اپنے نام لکھے اور جماعت میں پیش کرے۔

## گھر کا کام

فضول خرچی اور اسراف کے پانچ نقصان لکھیے۔

# سبق ۲۱ اے وطن تیرے جاں نثار ہیں ہم

## آمادگی

مسکراتے ہوئے کمرۂ جماعت میں داخل ہوں اور بورڈ پر ایک شعر لکھیں۔ مثلاً:

؎ اے مرے پیارے وطن
اے مرے پیارے وطن
تو دل افروز بہاروں کا ترو تازہ چمن
تو مہکتے ہوئے پھولوں کا سہانا گلشن
(پروفیسر کرم حیدری)

بچّوں سے شعر پر تبادلۂ خیال کیجیے اور ان سے پوچھیں کہ پھول کو چمن سے کیا نسبت ہے؟ پھر انھیں بتایئے کہ یہ ایک دوسرے کے لیے لازم اور ملزوم ہیں۔ جیسے خوش بُو کا تعلق پھول سے ہے، اسی طرح پھول کا تعلق چمن یعنی باغ سے ہوتا ہے۔ اس شعر میں شاعر نے ہمارے وطن کو باغ کہا ہے اور ہمیں اس کے پھول۔ پھول اپنے باغ کی بہار ہوتے ہیں۔ جتنے خوش رنگ اور خوش بُودار ہوں گے، اتنا ہی باغ مہکے گا۔ بالکل اسی طرح ہم جتنا اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے، اتنا ہی ہمارا وطن ترقی کرے گا۔

## سبق کی تدریس

طلبہ سے وطن کے متعلق بات کیجیے۔ تختۂ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیے اور طلبہ سے اس سبق کی پیش گوئی کروایئے۔ طلبہ سے چند سوالات کیجیے، مثلاً: ہمارا گھر کیوں اہم ہوتا ہے؟ ہم اپنے گھر کے بارے میں کیا جذبات رکھتے ہیں؟ جوابات سننے کے بعد انھیں بتایئے کہ ہمارا وطن بھی ہمارا گھر ہے

ہمیں اس سے محبت ہوتی ہے۔ اس کی گلیوں بازاروں تفریحی پارکوں میں ہم کھیل کود کے بڑے ہوتے ہیں۔ اس سے ہماری قیمتی یادیں وابستہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا جب بھی وطن کو ہماری ضرورت ہوتی ہے ہم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہیں۔ کچھ ہم وطن اتنے پُر جوش ہوتے ہیں کہ وہ وطن کی آن، عزت اور حفاظت کے لیے اپنی جان تک وار دیتے ہیں۔ ہمارا آج کا سبق ان ہی جاں نثاروں کے بارے میں ہیں۔

پھر سبق کے نئے الفاظ کے تلفّظ اور ان کے مفہوم پر بات کیجیے۔ عبارت میں ان کے استعمال سے مفہوم اخذ کروایئے یا کتاب کی فرہنگ سے معانی تلاش کروایئے۔

طلبہ کو جوڑی میں سبق کا خاموش مطالعے کرنے کا کہیے۔ دس منٹ بعد سبق کے حوالے سے ''راشد منہاس'' کی شخصیت کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ اس گفتگو میں جماعت کے تمام طلبہ کو شامل رکھیے۔ پھر چند طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروایئے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

**ممکنہ جوابات**

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) ایٹمی طاقت سے (ب) قربانیاں (ج) نشانِ حیدر (د) ۲۰ اگست کو

۲۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان۔

(ا) ✓ (ب) ✓ (ج) ✗ (د) ✓ (ہ) ✗

۳۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) پاکستان کو سنبھالنے اور آزادی برقرار رکھنے کے لیے ہمیں قائدِاعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے اُصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم پر عمل پیرا ہوکر اپنے ملک کو مستحکم، خودمختار اور آزاد رکھنا ہے۔

(ب) قول پڑھ کر سمجھنے کے بعد طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اس کا جواب خود تحریر کریں گے۔

(ج) اس سوال کا جواب تحقیق کے بعد طلبہ خود تحریر کریں گے۔

(د) راشد منہاس کو پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ''نشانِ حیدر'' دیا گیا جو جرأت اور شجاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے پر دیا جاتا ہے کیوں کہ کم عمر اور کم زور ہونے کے باوجود راشد منہاس نے ملک دشمن عناصر کو اپنے ناپاک مقاصد میں کام یاب نہ ہونے دیا۔ انھوں نے اپنی جان قربان کر دی مگر وطنِ عزیز پر آنچ نہ آنے دی۔

(ہ) مطیع الرّحمان راشد منہاس شہید کا انسٹرکٹر تھا۔ اس کا نام پاکستانی تاریخ میں بہ طور غدّار اس لیے لکھا جائے گا کہ وہ دھوکے سے راشد منہاس کے ساتھ طیّارے میں سوار ہوگیا وہ یہ طیارہ اغوا کرکے جودھ پور (بھارت) لے جانا چاہتا تھا۔ وہ اپنے ساتھ ملک کی اہم دستاویزات بھی لے جانا چاہتا تھا۔ مگر اس ناپاک ارادے کو راشد منہاس نے پورا نہ ہونے دیا۔

## بات کیجیے

۴۔ طلبہ کے گروہ بنایئے اور انھیں متعلقہ موضوعات پر بات چیت کرنے کا کہیے۔ مثلاً: شہدا کی قربانیوں سے کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟ یا آپ اپنے وطن سے محبت کا اظہار کیسے کریں گے؟ وغیرہ۔ ہر گروہ اپنے جواب سے جماعت کو آگاہ کرے۔

## قواعد

۵۔ فعلِ لازم اور فعلِ متعدی۔

| فعلِ لازم | فعلِ متعدی |
|---|---|
| بچّہ رویا | اللہ رب العزت اپنے بندوں سے محبّت کرتا ہے۔ |
| بطخ تیری | مسلمان نماز پڑھتا ہے۔ |
| گائے نے کھایا | ڈاکیا میرا خط لے آیا۔ |

۶۔ مفرد اور مرکّب جُملے۔

| مفرد جُملے | مرکّب جُملے |
|---|---|
| آم پھلوں کا راجا ہے۔ | میں سوچ لوں تو جواب دوں۔ |
| سورج نکلا۔ | مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ |
| کوّا اُڑا۔ | جلدی سے جاؤ او رمیرا کام کردو۔ |
| موسلا دھار بارش برسی۔ | |
| نازش آج جلدی چلی گئی۔ | |

۷۔ جُملہ سازی۔

| مفاہیم | محاورات | جُملے |
|---|---|---|
| (۱) بالکل اچّھا نہ لگنا | بغلیں جھانکنا | جب کسی کا جھوٹ پکڑا جاتا ہے تو وہ بغلیں جھانکنا شروع کر دیتا ہے۔ |
| (۲) بڑے ذکر کو چند الفاظ میں بیان کرنا | دریا کو کوزے میں بند کرنا | الف لیلی کی کہانی کا خلاصہ دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ |
| (۳) خوش ہونا | باغ باغ ہونا | اپنی پسندیدہ سیر گاہ کی تفریح کر کے دل باغ باغ ہوگیا۔ |
| (۴) عزّت | سنہری حروف میں لکھنا | راشد منہاس کا نام پاکستان کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ |

## پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ پڑھوائیے۔

- طلبہ میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے پروفیسر کرم حیدری کی نظم ''اے وطن'' کے چند بند کے فلیش کارڈ بنائیے اور جوڑی میں ان کی پڑھائی کا کام دیجیے۔

اے میرے پیارے وطن
اے وطن، پیارے وطن، پاک وطن، پاک وطن
اے وطن پیارے وطن

تجھ سے ہے میری تمناؤں کی دنیا پُر نُور عزم میرا ہے قوی، میرے ارادے ہیں غیور
میری ہستی میں انا ہے، میری مستی میں شعور جاں فزا میرا تخیل ہے تو شیریں ہے سخن

اے میرے پیارے وطن
اے وطن، پیارے وطن، پاک وطن، پاک وطن
اے وطن پیارے وطن

میرا دل تیری محبت کا ہے جاں بخش دیار میرا سینہ تیری حُرمت کا ہے سنگین حصار
میرے محبوب وطن تجھ پہ اگر جاں ہو نثار میں یہ سمجھوں گا ٹھکانے لگا سرمایۂ تن

اے میرے پیارے وطن
اے وطن، پیارے وطن، پاک وطن، پاک وطن
اے وطن پیارے وطن

## لکھیے

۹۔ طلبہ سے سبق پڑھوا کر راشد منہاس کی شہادت کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھوائیے۔
طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے جواب تحریر کریں گے۔

۱۰۔ خط کا طریقۂ کار سکھائیے۔ اس کے بعد طلبہ کو خود خط لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ یہ کام اپنی ذہنی استعداد کے مطابق لکھیں گے۔

## کچھ کیجیے

- کِتابچہ تیار کرائیے۔ طلبہ کے گروہ بنائیے اور انھیں لائبریری میں لے جائیے۔ انھیں تحریکِ پاکستان اور نشانِ حیدر پانے والے شہدا کے بارے میں تحقیق کا کام دیجیے۔ تحقیق کے بعد کِتابچہ کا خوب صورت عنوان تجویز کروائیے۔ ہر گروہ سرورق کو دیدہ زیب بنائے اور اپنے گروہ کے ممبران کے نام لکھے۔ طلبہ کے تیار کردہ کِتابچہ اسکول کی نمائش میں پیش کروائیے۔

## گھر کا کام

دیئے گئے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے پانچ مفرد اور پانچ مرکب جملے بنائیے۔

# سبق ۲۲ جُگنو (نظم)

## آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ سے ایک پہیلی بوجھنے کا کہیے۔ اشعار تختۂ تحریر پر لکھیے:

بارش میں نہا کر آتی ہے
آتی ہے رنگ جماتی ہے
پل بھر میں چھپ جاتی ہے
بوجھو تو اس کا نام ہے کیا
دُنیا میں اس کا کام ہے کیا؟
(صوفی تبسمؔ)

جواب: قوس قزح

بچّوں کے شاعروں کے حوالے سے چند باتیں بتایئے۔ اسمٰعیل میرٹھی، حمایت علی شاعر، صوفی تبسم، قیوم نظر اور علّامہ اقبال نے بچّوں کے لیے بہت عمدہ اشعار لکھے ہیں۔ ان کی نظمیں بچّوں کو زبانی یاد ہیں۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے اور علّامہ اقبال کی کوئی ایسی نظم کے چند اشعار سنیے جو انھوں نے گزشتہ جماعتوں میں پڑھے ہیں۔ طلبہ کی راہ نمائی کے لیے چند نظموں کے نام لیجیے، مثلاً: پہاڑ اور گلہری، ماں کی دُعا، ایک گائے اور بکری، پرندے کی فریاد۔ اگر طلبہ کسی ایک نظم کے اشعار سنا دیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

طلبہ کو بتایئے کہ شاعر اپنی سوچ کو اشعار میں بیان کرتے ہوئے اپنا پیغام دوسروں تک پہنچاتا ہے کیوں کہ شاعری کم الفاظ میں وسیع مفہوم بیان کر دیتی ہے اور اپنی نغمگی کی وجہ سے جلد ہی سمجھ میں بھی آ جاتی ہے۔

پھر نظم کے نئے الفاظ کے تلفّظ واضح کیجیے اور ان کے مفہوم کتاب میں دی گئی فرہنگ سے تلاش کروایئے۔ طلبہ کو نظم کے چند اشعار اپنے ساتھ ساتھ پڑھوایئے اور ان کی وضاحت کرتے جایئے۔ پھر طلبہ کو جوڑی میں نظم کی پڑھائی کا کام دیجیے۔ ہر جوڑی کے پاس جایئے اور اشعار تحت الفظ میں پڑھنے کی ترغیب دیجیے۔ پھر مختلف جوڑیوں سے اشعار کی ادائی کروایئے۔ طلبہ کو نظم کے چند اشعار یاد کرنے کا کام دیجیے۔ پھر طلبہ سے پوچھیے کہ شاعر نے ہمیں اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان۔

(ا) روشنی (ب) شمع (ج) پتنگے (د) دلبری

۲۔ الفاظ کے معنی اور جُملے۔

| الفاظ | معانی | جُملے |
|---|---|---|
| خلوت | تنہائی | خلوت میں بیٹھ کر روزانہ اپنا محاسبہ کرنا چاہیے۔ |
| طالب | خواہش مند | میں آپ سے دوستی کا طالب ہوں۔ |
| کاشانہ | گھر | میرے ابّو نے ہمارے گھر کا نام ''کاشانۂ سکون'' رکھا۔ |
| گم نام | غیر مشہور | سیاچن اور اس جیسے دوسرے کئی مشکل محاذوں پر بہت سے گم نام سپاہیوں نے ہماری حفاظت کے لیے جانیں وار دیں۔ |
| پنہاں | چھپا ہوا | قدرت کی عطا کردہ ہر نعمت میں بہت سے راز پنہاں ہوتے ہیں۔ |

۳۔ مصرع لکھ کر شعر مکمل کرنا۔

(ا) چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی — نکلا کبھی گہن سے ! آیا کبھی گہن میں

(ب) پروانہ اِک پتنگا، جُگنو بھی اِک پتنگا — وہ روشنی کا طالب! یہ روشنی سراپا

(ج) آیا ہے آسمان سے اُڑ کر کوئی ستارہ — یا جان پڑگئی ہے ماہ تاب کی کرن میں

(د) یہ اختلاف پھر کیوں ہنگاموں کا محل ہو — ہر شے میں جب کہ پنہاں خاموشیِ ازل ہو

۴۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) شاعر نے جُگنو کو چمن کی شمع اس لیے قرار دیا کیوں کہ اس کی دُم سے پھوٹنے والی روشنی چمن کو بالکل اسی طرح روشن کر دیتی ہے جیسے شمع کسی جگہ کو منوّر کرتی ہے۔

(ب) پُھولوں کی انجمن سے شاعر کی مراد باغ میں کھلنے والے ڈھیروں ڈھیر پُھول ہیں۔ جیسے آسمان پر ان گنت ستارے ہوتے ہیں اسی طرح باغ میں بہت سے پُھول کھلے ہوتے ہیں۔

(ج) اس مصرع میں شاعر جگنو کی روشن دُم کی تعریف کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جگنو کی اُجالا بکھیرتی دم ایسی لگتی ہے کہ جیسے کوئی ستارہ۔ جگنو کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے چاند کی کرن زندہ ہوکر تھرکتی پھر رہی ہو۔یعنی وہ یہ کہ رہے ہیں کہ جگنو چلتی پھرتی، زندہ جاوید، زندگی سے بھرپور کرن لگتی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے روشنی میں جان پڑگئی ہو۔

(د)

| قدرت کی عطا کردہ نعمتیں | انسان کے لیے ان کی افادیت |
|---|---|
| پُھول | رس حاصل ہوتا ہے۔عطر بنتا ہے۔ |
| سورج | روشنی، تپش اور توانائی۔ |
| چاند | روشنی۔ |
| پانی | پینے، کھانا پکانے، کپڑے برتن دھونے کے لیے۔ |
| شجر | سایہ، پھل، پُھول حاصل ہوتے ہیں۔ |

## بات کیجیے

۵۔ دی گئی ہدایت کے مطابق کے گفتگو کروایئے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ دنیا میں اگر روشنی نہ ہو تو کیا ہوسکتا ہے؟ ہم روشنی کس ذریعے سے حاصل کرتے ہیں؟ طلبہ کے جوابات کی وضاحت کیجیے اور انھیں جوڑیوں میں چاند اور جُگنو کی روشنی کے فرق پر بات چیت کرنے کا کہیے۔

انھیں بتایئے کہ چاند اپنی روشنی سورج سے لیتا ہے۔ چاند کی روشنی رفتہ رفتہ مدھم پڑتی جاتی ہے اور پھر ایک دن غائب ہو جاتی ہے۔ پھر نیا چاند طلوع ہوتا ہے وغیرہ۔ اس کے برعکس جُگنو کی روشنی ہمیشہ اس کے ساتھ رہتی ہے۔ کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی بنایا ہے۔ آپ اس دوران طلبہ کی گفت گُو کا جائزہ لیتی رہیے اور عمدہ گفت گُو کو جماعت میں پیش کروایئے۔

## قواعد

۶۔ عبارت میں موجود محاورات۔

محاورے : خوابِ خرگوش کے مزے لینا کوسوں دُور جانا پھونک پھونک کر قدم رکھنا عقل پر پردہ پڑنا

۷۔ الفاظ کے متضاد۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الفاظ | ویران | غربت | زمین | ماہ تاب | تاریک | جدید |
| متضاد | آباد | امارت | آسمان | آفتاب | روشن | قدیم |

## پڑھیے

۸۔ طلبہ سے گروہ میں نظم ''جُگنو'' کی پڑھائی کروایئے۔ ہر گروہ کو دو دو اشعار پڑھنے کا کہیے۔ طلبہ سے ان اشعار کی زبانی تشریح کروایئے۔ اس ضمن میں طلبہ کی راہ نمائی کیجیے اور پھر ان کا کام جماعت میں پیش کروایئے۔

## لکھیے۔

۹۔ شعر: سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہَوا کو
پانی کو دی روانی، موجوں کو بے کلی دی

حوالہ : مذکورہ شعر ہماری اُردُو کی درسی کتاب کی نظم ''جُگنو'' سے لیا گیا ہے۔جس کے شاعر علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

تشریح: مذکورہ شعر میں علاّمہ اقبال قدرت کی عطا کردہ نعمتوں کا ذکر کرہے ہیں کہ قدرت نے اس زمین پر کیا کیا نعمتیں اُتاریں۔ درختوں کو سایہ دیا، ہَوا کو پرواز یعنی اُڑنے کی طاقت دی۔ پانی کو بہنے کی طاقت دی۔

شعر: یہ اختلاف پھر کیوں، ہنگاموں کا محل ہو
ہر شے میں جب کہ پنہاں خاموشیِ ازل ہو

حوالہ : مذکورہ شعر ہماری اُردُو کی درسی کتاب کی نظم ''جُگنو'' سے لیا گیا ہے۔جس کے شاعر علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ ہر چیز میں اس کا رنگ نظر آتا ہے۔ اللہ رب العزت کی پیدا کردہ ہر تخلیق دوسری سے جُدا ہے اور الگ خصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔ شاعر کا کہنا ہے کہ جب ہر شے، ہر چیز ہر تخلیق دوسری سے الگ اورمنفرد ہے تو اس بات پر ہنگامہ کیوں ہورہا ہے کہ کون کس سے بہتر ہے۔ جب کہ قدرت نے ہر شے کو مختلف خصوصیات سے نوازا ہے اور خود

قدرت بھی اس پر خاموش ہے کہ کون زیادہ بہتر ہے۔

۱۰۔ ''کوئی شے رائیگاں نہیں'' کے موضوع پر طلبہ سے ان کی ذہنی استعداد، مشاہدات، تجربات اور حاصل شدہ معلومات کی بنا پر مضمون لکھوایئے۔

۱۱۔ نظم ''جُگنو'' کا خلاصہ طلبہ سے خود لکھوایئے۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق خلاصہ تحریر کریں۔

### کچھ کیجیے

- گروہ میں کام کراتے ہوئے طلبہ سے ''جُگنو'' کے بارے میں انٹرنیٹ سے معلومات اکٹھی کروایئے۔ اور ایک چارٹ پیپر پر لکھوا کر جماعت میں پیش کروایئے۔

### گھر کا کام

بچوں کے لیے لکھی گئی علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظموں میں سے کوئی ایک نظم پڑھیے اور اس کے ابتدائی تین اشعار کاپی میں لکھیے۔

## سبق ۲۳ — بولتے چہرے

### آمادگی

جماعت میں داخل ہوتے ہوئے طلبہ کو اپنے مشاہدے کے بارے میں بتایئے کہ اسکول آتے ہوئے آپ نے ایک خاتون اور دو بچّیوں کو دیکھا۔ وہ تینوں پیدل تھے اور انھیں کچھ فاصلے پر سڑک پار کرنا تھی۔ زیبرا کراسنگ کا نشان دور تھا اور سڑک پر ٹریفک بھی تھا۔ خاتون نے چھوٹی بچّی کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا جب کہ دوسری بچّی ساتھ کھڑی ہوئی تھی۔ چھوٹی بچّی کا ہاتھ تھامے ماں نے یکدم سڑک پار کرنے کا اشارہ کیا اور دوسری بچّی کو بھی ساتھ آنے کے لیے کہا۔ لیکن وہ بچّی ٹریفک دیکھ کر ڈر گئی اور پیچھے رہ گئی۔ اتنے میں ایک موٹر سائیکل سوار اس بچّی کے قریب آیا اور اسے ساتھ بٹھانا چاہا۔ بچّی گھبرا کر مزید پیچھے ہٹ گئی اور زور زور سے رونے لگی۔ اس کے رونے سے وہ موٹر سائیکل سوار گھبرا گیا اور وہاں سے چلا گیا۔ خاتون یہ دیکھ کر جلدی جلدی واپس آئیں اور پھر ان تینوں نے زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کی۔

طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں اس واقعہ سے کیا سبق ملتا ہے؟ طلبہ سے واقعے کے اہم نکات پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیں جن کی وجہ سے بچّی حادثے کا شکار ہوتے ہوتے بچی۔

### سبق کی تدریس

تاثرات کے حوالے سے بات کا آغاز کرتے ہوئے جماعت سے پوچھیں کہ وہ کب خوش ہوتے ہیں؟ اور کس موقع پر اُداس، حیران یا غمگین ہوتے ہیں؟ اس وقت ان کے چہرے کے تاثرات کیا ہوتے ہیں؟ پھر جماعت کے تختۂ تحریر پر چہروں کے تاثرات پر بنا چارٹ لگایئے اور طلبہ سے ان کی شناخت کروایئے۔ مسکراتا، خوفزدہ، حیرت زدہ، ناراض، غمگین، اُداس وغیرہ۔ ان تاثرات پر طلبہ کے ساتھ مزید بات چیت کیجیے۔

طلبہ سے پوچھیے ان میں سے کون سے تاثرات آپ کو کسی حادثے سے بچا سکتے ہیں؟ اور غلط موقع پر کون سے تاثرات آپ کی مشکلات میں اضافہ کر سکتے ہیں؟

پھر سبق کا باقاعدہ آغاز کیجیے۔ نئے الفاظ کے درست تلفّظ اور مفہوم پر کام کیجیے۔ درسی کتاب کی فرہنگ سے الفاظ کے معانی معلوم کروایئے۔

جماعت کو انفرادی طور پر سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کا کام دیجیے پھر جوڑی میں ایک دوسرے کو سبق سُنانے کا کہیے۔ اس دوران ہر جوڑی کے کام کا جائزہ لیتے رہیے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) جھاڑیوں سے (ب) حادثات سے (ج) اجنبی سے (د) ساتھ

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) اُصول و ضوابط، والدین

(ب) مصروفیات، پابند

(ج) سرمایہ، حفاظت

(د) محافظ

۳۔ دُرست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان

(ا) ✗ (ب) ✓ (ج) ✓ (د) ✗ (ہ) ✓

۴۔ سوالات کے جوابات

(ا) بچّوں کی حفاظت کی ذمّے داری والدین، اساتذہ، اہلِ محلہ اور ہر ذمّے دار شہری پر عائد ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ خود بچّے پر بھی یہ ذمّے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی اور دوسرے بچّوں کی حفاظت کا خیال رکھے۔

(ب) والدین کو اپنے بچّوں کی ہر طرح کی حفاظت کا بندوبست کرنا چاہیے۔ انھیں اُن کی غیر ضروری مصروفیات پر نظر رکھنی چاہیے۔ بے وقت گھر سے باہر نہیں نکلنے دینا چاہیے۔ ان کے دوستوں پر نظر رکھنی چاہیے۔

(ج) طلبہ یہ واقعہ پڑھ کر خود سے مختصر کر کے تحریر کریں۔

(د) طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق وجہ تحریر کریں گے۔

(ہ) طلبہ سبق یا سبق کے علاوہ نکات شامل کر سکتے ہیں۔ انھیں ان کی ذہنی استعداد کے مطابق جواب تحریر کریں گے۔

(و) بچّوں کو اپنے مسائل کن لوگوں کے سامنے بیان کرنے چاہییں اور کیوں؟ دلیل کے ساتھ جواب لکھیے۔

### بات کیجیے

۵۔ سبق کے حوالے سے طلبہ سے بات کیجیے اور انھیں بتائیے کہ حفظ ما تقدم یعنی اپنا بچاؤ کے کیا فوائد ہیں؟ پھر طلبہ کے گروہ بنائیے اور انھیں ''اپنی حفاظت کیسے کریں'' پر بات کرنے اور اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیجیے۔ پھر ہر گروہ جماعت میں اپنے نکات پیش کرے۔

### لفظوں سے کھیلیے

۶۔ الفاظ کی زنجیر۔

تحقیق ← قابلیت ← تجدید ← دلیہ ← ہمالیہ ← ہوا ← احمق

(طلبہ اپنی پسند کے الفاظ لکھیں گے۔)

۷۔ الفاظ کی الف بائی ترتیب۔

اطمینان　انسانیت　پشیمان　رَہ نمائی　نصب

## قواعد

۸۔ جمع: ضوابط　اساتذہ　حادثات　مصروفیات　جرائم　افراد　تقاریب　تدابیر

۹۔ رموزِ اوقاف ختمہ، استفہامیہ، سکتہ، واوین، قوسین

حامد بہت خوش نظر آ رہے ہو۔ کیا بات ہے؟

زاہد( خوشی سے) کیا بتاؤں ،میرے تو دل کی سنی گئی ہے۔

حامد( مسکراتے ہوئے) کیا لاٹری نکل آئی ہے؟

زاہد لاٹری تو نہیں نکلی، اِسکُول کی فٹ بال ٹیم میں میرا نام شامل کر لیا گیا ہے۔

حامد واہ ! کیا بات ہے ! تم تو کھیل کے دیوانے ہو۔ بہت مبارک ہو۔

زاہد ( پُرجوش لہجے میں) بہت بہت شکریہ۔

## پڑھیے

۱۰۔ دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھائی کی سرگرمی کروایئے۔

- مطالعہ کی ترغیب کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو مختلف طرزِ تحریر اور پرنٹ کی مشق کرائی جائے تاکہ وہ چلتے پھرتے سڑک پر آویزاں اشتہارات، سائن بورڈز، ہدایات اور معلومات پڑھنے کے قابل ہوسکیں۔ گروہ میں کام کروایئے اور گروہ کو اُردُو اخبار کے تراشوں پر مبنی ورک شیٹ دیجیے۔ گروہ ان تراشوں کی شہہ سرخی، سرخی اور خبر کے اہم نکات نوٹ کرے۔ گروہ کا کام جماعت میں پیش کروایئے۔

## لکھیے

۱۱۔ طلبہ کو ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل رُوداد لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ یہ کام اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کریں گے۔

## گھر کا کام

آپ کے خیال میں بچے اپنی حفاظت کس طرح کر سکتے ہیں؟ کوئی پانچ تجاویز لکھیں۔

# سبق ۲۴ یومِ دفاع ایک یادگار تقریب

## آمادگی

کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے تختۂ تحریر پر وطن سے محبّت کے متعلق ایک شعر لکھیں، مثلاً:

؎ یہ وطن تمھارا ہے تم ہو پاسبان اس کے
یہ چمن تمھارا ہے تم ہو نغمہ خواں اس کے
(مسرور انور)

طلبہ سے پوچھیے کہ اس شعر میں شاعر کون لوگوں کا ذکر کر رہے ہیں؟ پاسبان کون ہوتے ہیں؟ چمن سے نغمے کا کیا تعلق ہے؟ پھر آپ وضاحت کیجیے کہ پاسبان کے معنی ''رکھوالا'' ہیں۔ چمن، باغ کو کہتے ہیں باغ پھُولوں اور خوش بُوؤں کا مرکز ہے۔ اس پر تتلیاں اور پرندے منڈلاتے اور چہچہاتے ہیں۔ پرندوں کا چہچہانا نغمگی بکھیرتا ہے۔ یہاں شاعر نے ہمیں باغ کے نغمہ بکھیرنے والے پرندوں سے تشبیہ دی ہے۔یعنی ہمارا وطن، ہمارا چمن ہے۔ ہم اس کے رکھوالے اور اس کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے والے ہیں۔

## سبق کی تدریس

طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کبھی کسی فوجی تقریب میں شرکت کی ہے؟ یا کسی فوجی تقریب کی ٹیلی کاسٹ دیکھی ہے؟ پھر ان سے پوچھیں کہ یہ تقریبات کن مواقع پر منعقد کی جاتی ہیں؟ طلبہ کے جوابات سے بات آگے بڑھاتے ہوئے بتایئے کہ ہم ۲۳ مارچ، ۱۴ اگست، ۶ ستمبر کی تاریخوں میں ان تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

پھر سبق کے نئے الفاظ کے دُرست تلفّظ ادا کروایئے اور ان کے مفہوم کتاب کی فرہنگ یا لُغت سے تلاش کروایئے۔

سبق کے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ پھر پہلے طلبہ کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کا وقت دیجیے۔ اس کے لیے آپ پہلے سبق کی تقسیم کر لیں اور پھر طلبہ کو تین منٹ میں پہلے پیراگراف کا خاموش مطالعہ اور پھر کُل جماعت کی بلند خوانی کرایئے۔ اس پیراگراف سے چند سوالات پوچھیں تاکہ سبق میں طلبہ کی دل چسپی برقرار رہے۔ پھر اسی ترتیب سے اگلے دونوں پیراگراف پر کام کیجیے۔

پھر اگلے روز جماعت کی صورت میں طلبہ سے ہر اقتباس کے اہم نکات پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ سے ان نکات کی وضاحت کروایئے۔ پھر آپ تمام نکات کا ترتیب وار خلاصہ کیجیے۔

## فہم

### حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) قوم کا (ب) ملّی نغموں سے (ج) کم زور (د) ۶/ ستمبر کو

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) اسلامی جمہوریہ پاکستان (ب) حُبّ الوطنی (ج) پرچم کُشائی (د) ملّی نغموں (ہ) فوج

۳۔ سوالات کے جوابات

(ا) یومِ دفاع ملک و قوم کی حفاظت کے دوران شہید ہونے والے بہادر بیٹوں کی بے مثال قربانیوں کو یاد کرنے اور انھیں خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ یہ ۶/ ستمبر کو پوری آن بان کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

(ب) 'یومِ دفاع' کے موقع پر چھاؤنی میں کسی میدان میں تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ میدان میں منظّم طریقے سے نمائش اور نشست کا اہتمام ہوتا ہے۔ جب عملی مظاہروں کا بندوبست بھی کُھلے حصّے میں کیا جاتا ہے۔ اسٹالز پر افواج کے زیرِ استعمال اسلحے کی نمائش کی جاتی ہے۔ ان اسٹالز پر برّی فوج کے چاق چوبند باوردی نوجوان ڈیوٹی پر موجود ہوتے ہیں۔ جو نمائش کے شرکاء کو عسکری اسلحے کی تفصیلات، اس کی ساخت اور استعمال کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان شہدا کے بارے میں بھی معلومات دی جاتی ہیں۔ جنھوں نے وطن کی سلامتی کے لیے اپنی قیمتی جانیں وار دیں۔ اسٹالز میں ان کی تصاویر اور تمغوں کے ساتھ ان کے حالاتِ زندگی پر مشتمل جاذبِ نظر پوسٹر آویزاں کیے جاتے ہیں۔

(ج) طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اس سوال کا جواب تحریر کریں گے۔

(د) چھاؤنیوں میں یومِ دفاع کی تقریبات کے دوران ایک شامیانہ شہدا کے اہلِ خانہ کے لیے مخصوص کیا جاتا ہے۔ ان تقریبات میں شہدا کے والدین کا گرم جوشی سے استقبال کیا جاتا ہے۔ ان کے بیٹوں کی عظیم الشّان قربانیوں کا اعتراف کیا جاتا ہے اور تقریب میں شرکت کرنے پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔ نیز قوم کے بہادر بیٹوں کی بے مثال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنے کا عہد کیا جاتا ہے۔

(ہ) طلبہ اس سوال کا جواب اپنی ذہنی استعداد کے مطابق تحریر کریں گے۔

## بات کیجیے

۴۔ قومی اور عسکری تہوار منانے کی کیا اہمیت ہے؟ موضوع پر گفت گُو کے لیے طلبہ کے گروہ بنائیے اور انھیں اس پر بات چیت کا کام دیجیے۔ ہر گروہ سے اس کے نکات جماعت میں پیش کروائیے۔

## قواعد

۵۔ تذکیر و تانیث۔

(ا) ہوتی (ب) ملادیا (ج) جاتا (د) ہوتی (ہ) کیا

۶۔ مفرد اور مرکّب جُملے۔

طلبہ سبق سے اپنی مرضی سے مفرد اور مرکّب جُملے تلاش کر کے تحریر کریں گے۔

۷۔ محاورات۔

(ا) اوسان خطا (۲) مُنھ میں پانی بھر آیا (۳) خواب خرگوش کے مزے لے

(۴) جان میں جان آئی (۵) آنکھیں چار

## پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت کو درست تلفّظ اور لب و لہجے سے پڑھوائیے۔

- اُردُو کے اخبارات یا رسائل سے قومی تہوار کی رپورٹ منگوائیے۔ اور طلبہ کو جوڑی میں ان کا مطالعہ کرنے کا کام دیجیے۔ اس دوران آپ ہر جوڑی میں جائیے۔ ہر جوڑی سے پانچ پانچ نئے الفاظ نوٹ کروائیے۔ اور ان لفاظ پر بصری چارٹ بنوا کر جماعت میں لگائیے۔

## لکھیے

۹۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور حاصل شدہ معلومات کی مدد سے ''یومِ آزادی پاکستان'' پر مضمون تحریر کریں گے۔

## کچھ کیجیے

- جماعت کے گروہ بنائیے۔ ہر گروہ کو ایک ایک قومی اور عسکری تقریب کی تصاویر جمع کرنے کا کام دیجیے۔ اس کام کے لیے طلبہ انٹرنیٹ اور اخبارات و رسائل سے تصاویر اکٹھی کر سکتے ہیں۔ پھر ہر گروہ اپنے تقریب کا مختصر تعارف لکھے اور A4 سائز کے چارٹ پیپر پر چسپاں کرے۔ پھر تمام طلبہ کل جماعتی طور پر اپنا اپنا کام ایک البم کی شکل میں تیار کریں۔ طلبہ کا کام نفاست سے تیار کیا جائے اور اسے اسکول کی کسی تقریب میں رکھا جائے۔

## گھر کا کام

پاکستان کے اعلیٰ ترین فوجی اعزاز نشان حیدر کے بارے میں ایک مختصر معلوماتی مضمون لکھیے۔

# سبق ۲۵ زندگی کا انحصار (برائے مطالعہ)

## آمادگی

طلبہ کو مطالعے کی اہمیت سے آگاہ کیجیے کہ ہمارے مطالعے کی عادت ہمیں اچھّے اور برے کی تمیز سکھاتی ہے۔ بات چیت اور میل ملاقات کے آداب سکھاتی ہے۔ ہمیں دوسروں کی زندگی کے تجربات سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ اس سے ہمیں حوصلہ ملتا ہے اور ہم مشکل وقت میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا سیکھتے ہیں۔

طلبہ کو نصیحت کیجیے کہ وہ نصابی کتب کے ساتھ ساتھ دیگر موضوعات کے مطالعہ کو اپنی عادت بنائیں۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کو جوڑیوں میں سبق کی تقسیم کیجیے اور انھیں خاموش مطالعے کی ہدایت دیجیے۔ پھر ہر جوڑی سے اس کے دیے گئے حصّے کے نئے الفاظ پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیں اور ان کے دُرست تلفّظ بتائیے۔ عبارت سے ان نئے الفاظ کے مفہوم اخذ کروائیے۔ ہر جوڑی کو اپنے حصّے کا مطالعہ کرنے اور ایک دوسرے کو سنانے کا کام دیجیے۔ اس کام کے لیے انھیں چار منٹ دیجیے، ہر ساتھی پڑھنے میں دو منٹ لے۔ پھر مختلف جوڑیوں سے سبق کی بلند خوانی کروائیے۔ طلبہ میں روانی سے عبارت پڑھنے کا مقابلہ کروائیے۔ جماعت کے رجسٹر سے پانچ طلبہ کا انتخاب کیجیے۔ باری باری طلبہ کو اپنے پاس بلائیے اور عبارت کی روانی کے مطابق ان کے نام کے مقابل ۱، ۲، ۳ ستارے بنائیے۔ (معیار: ایک ستارہ کم زور، دو ستارے اچھّی روانی اور تین ستارے عمدہ روانی) اگلی مرتبہ مزید پانچ طلبہ سے عبارت میں روانی کا مقابلہ کروائیے۔ جب پوری جماعت یہ کام کرلے تو ستاروں کے مطابق طلبہ کے گروہ بنائیے۔ ہر گروہ میں عمدہ روانی والے طلبہ کو شامل کیجیے اور انھیں اپنے گروہ کے کم زور ساتھیوں کی پڑھائی میں مدد کرنے کا کہیے۔

## سوچیے اور بتائیے

طلبہ کو جوڑی میں سوچ بچار اور اظہارِ بیان کی مشق فراہم کیجیے۔ اس کام کے لیے طلبہ کو چار منٹ دیجیے اور پھر ہر جوڑی سے ان کے جواب لیجیے۔

## کچھ کیجیے

- طلبہ سے پوچھیے کہ کیا سبق پڑھنے کے بعد انھیں اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش ہوئی؟ مثلاً: یہ جاننا کہ خوراک جو ہم کھاتے ہیں یہ کن عوامل سے ہو کر ہم تک پہنچتی ہے؟ یا یہ کہ ایک صحت مند جسم کو کون کون سی غذا لینی چاہیے؟ طلبہ کو کہیے کہ وہ اس بارے میں تحقیق کریں اور جماعت میں ساتھی طلبہ کے ساتھ شیئر کریں۔

## گھر کا کام

سبق ''زندگی کا انحصار'' پڑھیے اور سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

# سبق ۲۶ دُعا

## آمادگی

طلبہ سے دعا کی اہمیت پر بات کیجیے اور انھیں بتائیے کہ دعا بھی ایک اہم عبادت ہے۔ ہم اپنی ضروریات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے دعا مانگ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے خزانے بہت وسیع ہیں جو کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ بہت سخی ہے، کبھی دینے سے تھکتا نہیں ہے۔ اس لیے ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک اپنی ساری حاجتیں اور ضرورتیں اپنے رب سے مانگے، یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ اگر ٹوٹ جائے تو اسے بھی اللہ تعالیٰ ہی سے مانگے۔یعنی چھوٹی سی چھوٹی چیز اور بڑی سے بڑی چیز وہی دے سکتا ہے اور ہر طرح کی مشکلات اللہ تعالیٰ ہی دور کر سکتا ہے۔

## سبق کی تدریس

طلبہ کو شاعر کا نام بتائیے ور شاعر کے بارے میں طلبہ کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیجیے۔نظم کے نئے الفاظ کے تلفّظ ادا کروائیے اور درسی کتاب کی فرہنگ سے ان الفاظ کے مفہوم تلاش کروائیے۔ آپ خود ایک بند کی بہ طور مثال بلند خوانی کیجیے۔طلبہ کے گروہ بنائیے اور ہر گروہ کو ایک ایک بند دیجیے۔ پھر باری باری ہر گروہ سے بلند خوانی کروائیے۔ ساتھ ساتھ اس بند کے بارے میں وضاحت کیجیے اور طلبہ سے بھی کروائیے۔ اسی طرح تمام نظم کی بلند خوانی کے بعد طلبہ کو گروہ میں اپنے اپنے بند کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیجیے۔

## فہم

## حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب پر (✓) کا نشان

(ا) ستّار (ب) بخش دے (ج) بُرائی (د) ہدایت کی

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے

(ا) دردِ (ب) گناہ گاروں (ج) ہدایت،التجا

۳۔ سوالات کے جوابات

| (ا) اسماء الحسنیٰ | معانی |
|---|---|
| رب | پالنے والا |
| رحمٰن | بہت مہربان |
| ستّار | پردہ رکھنے والا/ چھپانے والا |
| غفّار | بخشنے والا/ معاف کرنے والا |

(ب) نظم میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ستّار کا واسطہ دے کر دعا کی ہے کہ اے مہربان رب! محشر میں مجھ گناہ گار، خطا کار کے عیب نہ کھولیے گا۔ کیوں کہ آپ ستّار یعنی عیبوں پر، گناہوں پر اور بندوں کی خطاؤں پر پردہ ڈالنے والے ہیں۔ چھپانے والے ہیں۔

(ج) مصرع میں شاعر اللہ رب العزت سے دعا کر رہے ہیں، التجا کر رہے ہیں، درخواست پیش کر رہے ہیں کہ ہم گناہ گاروں کو بے وجہ، بے سبب محض اپنی رحیمی کریمی کی وجہ سے معاف کر دے۔ ہم سے ہمارے اعمال کا حساب کتاب کیے بغیر معاف کر دینا کیوں کہ ہمارے پاس ایسا کوئی عمل نہیں جسے بخشش کے لیے پیش کیا جاسکے۔ نیز خاتمہ مع الخیر سے مراد ہے کہ زندگی کا اختتام خیر، بھلائی اور ایمان کے ساتھ ہو کہ ایک صاحبِ ایمان کے لیے یہی خیر ہے۔

## قواعد

۴۔ الفاظ/متضاد۔

| الفاظ | بے گناہ | محشر | عقل مند | ابتدا |
|---|---|---|---|---|
| متضاد | گناہ گار | دنیا | نادان | خاتمہ |

## پڑھیے

۵۔ نظم ”دُعا“ درست تلفّظ اور آہنگ سے پڑھوایئے۔

- طلبہ کو گروہ میں معروف شعرا کی لکھی دُعائیہ شاعری کے فلیش کارڈ دیجیے اور پڑھائی کروایئے۔

## لکھیے

۶۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق ہر شعر کا مفہوم تحریر کریں گے۔

۷۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں گے۔

۸۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اشعار کی تشریح تحریر کریں گے۔

۹۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق کتاب میں دیے گئے موضوع پر رپورٹ تحریر کریں گے۔

## گھر کا کام

دیئے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے اور الفاظ کی جوڑیوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

نادان۔ خیر۔ نکمّا۔ عیب۔ برائی

# جائزہ ۳

## پڑھنا

۱۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد اور سمجھ کے مطابق اشعار کی مناسبت سے تشریح تحریر کریں، اسے قبول کیا جائے۔

## زبان شناسی

۲۔ مکالموں میں رموزِ اوقاف کا استعمال۔

دانش: مالی بابا آپ کیا کر رہے ہیں

مالی : دانش میاں امرود کا پودا لگا رہا ہوں

دانش: ہنستے ہوئے مالی بابا آپ کی عمر کتنی ہے کیا آپ اس کا پھل دیکھ سکیں گے

مالی : مسکراتے ہوئے میری عمر تو اب کافی ہوگئی ہے لیکن میرے بزرگوں نے جو پودے لگائے تھے میں نے اس کے پھل کھائے اب میں یہ پودے لگاؤں گا تو آپ ضرور اس کا پھل کھائیں گے

دانش: واہ کیا بات کی ہے مالی بابا آپ کا بہت بہت شکریہ

۳۔ تذکیر و تانیث۔

طلبہ دیے گئے الفاظ پر جُملے تحریر کریں گے اور متعلقہ لفظ کی تذکیر و تانیث واضح ہورہی ہو تو جُملہ دُرست تسلیم کیا جائے گا۔

۴۔ محاورات پر جُملے۔

طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق محاورات پر بامعنی جُملہ تحریر کریں اسے دُرست تسلیم کیا جائے گا۔

## لکھنا

۵۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق ''میری پسندیدہ کتاب'' پر مضمون تحریر کریں گے۔ بامحاورہ زبان، دُرست علاماتِ اوقاف موضوع سے مطابقت پر تقریباً پورے نمبر دیے جاسکتے ہیں۔

۶۔ طلبہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق دیے گئے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں گے۔ بامحاورہ زبان، دُرست علاماتِ اوقاف موضوع سے مطابقت پر تقریباً پورے نمبر دیے جاسکتے ہیں۔

# نوٹس